پنجاب یونیورسٹی

بی۔اے عربی کا نیا نصاب

اَلْمَنْهَجُ الْعَرَبِیُّ

ترتیب

لجنۃ اساتذۃ جامعۃ پنجاب لاہور

عِلمی کِتاب خانہ

کبیر سٹریٹ ○ اردو بازار ○ لاہور

Marfat.com

پنجاب یونیورسٹی

بی۔اے عربی کا نیا نصاب

اَلْمَنْهَجُ الْعَرَبِيّ

ترتیب

لجنۃ اساتذۃ جامعۃ پنجاب بلاہور

عدیم ظہیر الدین مدظلہ

قمر العلوم قمر سہارنپوری

بحق ناشر

علمی کتاب خانہ

کبیر سٹریٹ ○ اردو بازار ○ لاہور

شاہین بک ڈپو

کبیر سٹریٹ، اردو بازار لاہور

Marfat.com

Marfat.com

جُملہ حقُوقِ محفُوظ

۱۹۸۸-۸۹ء سے نافذ العمل
نظر ثانی شُدہ ایڈیشن

ناشر ـــــ حاجی سردار محمد،
علمی کتاب خانہ
اُردُو بازار : لاہور

اشاعت ـــــ ۱۹۹۳ء
تعداد ـــــ ۱ ہزار
ہدیہ ـــــ 20/- روپے

الحجاز پرنٹرز لاہور

Marfat.com
Marfat.com

مؤلّفین

۱۔ ڈاکٹر ظہور احمد اظہر، صدر شعبہ عربی پنجاب یونیورسٹی لاہور
(انسان۔ عرف کیف یموت۔ الشعر العربی فی شبہ القارۃ)

۲۔ ڈاکٹر خورشید الحسن رضوی، گورنمنٹ کالج سرگودھا۔
(الشعر العربی عبر العصور)

۳۔ پروفیسر غلام حیدر چشتی، گورنمنٹ کالج فیصل آباد
(الخطب والرسائل۔ من بحاثی الأدب۔ من کلیلۃ ودمنۃ من النصوص الأدبیۃ۔ اسعد الزوجین۔)

۴۔ پروفیسر عبدالحی صدیقی اسلامیہ کالج سول لائنز، لاہور
(الأدب الدینی)

۵۔ پروفیسر خان محمد چاولہ، گورنمنٹ کالج لاہور
(حدیقۃ جمیلۃ۔ وظیفۃ اللغۃ فی المجتمع۔ رحلۃ فی طائرۃ۔ المصنع۔ الصیف۔ الصدیق۔ حدید لا یصدأ۔ الورق۔ فوائد البحار۔ الحرص علی المنافع العامۃ۔)

Marfat.com
Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

(نظر ثانی شدہ ایڈیشن ۱۹۸۸ء)

پنجاب یونیورسٹی میں بی۔اے عربی کا نصاب تقریباً نصف صدی پرانا تھا۔ اس دوران میں عربی زبان وادب ارتقاء وتغیّر کے کئی مراحل سے گزرا۔ ہمارے قومی حالات بھی انقلابی تبدیلیوں سے گزرے۔ اس لیے جدید تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے نیا نصاب مرتب کرنے کی ضرورت محسوس کی گئی۔ چنانچہ بورڈ آف سٹڈیز ان عربیک نے ۱۹۷۶ء میں حسب ذیل نصابی کمیٹی تشکیل دی :۔

(۱) ڈاکٹر ذوالفقار علی ملک (۲) پروفیسر عبدالحئی صدیقی

(۳) ڈاکٹر خورشید حسن رضوی (۴) ڈاکٹر ظہور احمد اظہر (کنوینر کمیٹی)

کمیٹی نے نیا نصاب تو مرتب کر لیا مگر کوئی پبلشر اس کو چھاپنے کے لیے تیار نہ تھا۔ آخر کار حاجی سردار محمد (مرحوم) قرآن مجید اور رسولِ عربیؐ کی زبان کی خاطر اس کو چھاپنے کے لیے تیار ہو گئے۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

نیا نصاب المنہج العربی کی صورت میں رائج ہوا تو بعض اساتذہ کی طرف سے اس کے بارے میں صدر شعبہ عربی، پنجاب یونیورسٹی کو کچھ شکایات وصول ہوئیں۔ صدر شعبہ نے ان کا فوراً نوٹس لیا اور تمام ڈگری کالجوں کے اساتذہ عربی کو ایک چٹھی ارسال کر کے نئے نصاب کے متعلق ان کی آراء وتجاویز طلب کیں کہ اصل اہمیّت تو انہی اساتذہ کی آراء کو حاصل ہے جو بالفعل تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ وصول شدہ آراء وتجاویز کو بورڈ آف سٹڈیز کے سامنے پیش کیا گیا۔ بیشتر اساتذہ کی رائے یہ تھی کہ نثر قدیم کا پورا

Marfat.com
Marfat.com

حصہ تبدیل کر دیا جائے۔ ڈرامہ الحمار کی جگہ کوئی اور ڈرامہ رکھا جائے اور نثر جدید کا حصہ بڑھایا جائے۔ اسی طرح گرامر اور کمپوزیشن کے متعلق بھی کچھ تجاویز وصول ہوئیں۔ چنانچہ بورڈ آف سٹڈیز نے ان آراء و تجاویز کی روشنی میں نصاب پر نظرثانی کرنے کے لیے حسب ذیل کمیٹی تشکیل دی:۔

(۱) ڈاکٹر ظہور احمد اظہر (کنوینر) (۲) سید کبیر احمد مظہر
(۳) ڈاکٹر سیّد مظہر معین (۴) پروفیسر غلام حیدر چشتی
(۵) پروفیسر خان محمد چاولہ

کمیٹی نے جو متبادل نیا مواد منتخب کیا اسے بورڈ آف سٹڈیز نے اپنے ۲۶ مئی ۱۹۸۸ء کو منعقد ہونے والے اجلاس میں کافی غور و خوض کے بعد شامل کرنے کا فیصلہ کیا۔ اب اس نئی کوشش کے بعد بی۔ اے عربی الیکٹو کی تدریس، ترتیب سوالات اور تقسیم مواد بورڈ کے فیصلے کے مطابق ہوگی۔ تفصیل کتاب کے آخر میں صفحہ ۲۰۰ پر ملاحظہ فرمائیے۔ اور یہ نئے تعلیمی سال (ستمبر ۱۹۸۸ء) سے نافذ العمل ہے۔

نصاب میں تجدید کی یہ کوشش پروفیسر غلام حیدر چشتی اور پروفیسر خان محمد چاولہ کی خصوصی محنت کی مرہونِ منت ہے۔ چاولہ صاحب نے اس نئے ایڈیشن کی تحقیق (ایڈیٹنگ) اور مراجعہ (پروف ریڈنگ) میں بڑی عرق ریزی سے کام لیا ہے۔ ان کی یہ سعی مشکور ہم سب کی تحسین و قدردانی کی مستحق ہے۔

مؤلفین

Marfat.com
Marfat.com

فهرس المحتويات

الأدب الدّيني

من هدى القرآن الكريم ١١

جوامع الكلم ١٤

النّثر العربي القديم

١ : من خطب و رسائل صدر الاسلام ٢١

٢ : من مجانى الادب ٣٢

٣ : من كليلة و دمنة ٤٢

٤ : من النصوص الادبيّة ٤٩

النثر العربي الحديث

١ : تضحية و إيمان ٥٥

٢ : حديقة جميلة ٦١

٣ : وظيفة اللغة فى المجتمع ٦٥

٤ : رحلة فى طائرة ٨١

٥ : المصنع ٨٥

٦ : الصيف ٩٠

Marfat.com

Marfat.com

٧ : الصديق ٩٣
٨ : اسعد الزوجين ٩٦
٩ : حديد لا يصدأ ٩٩
١٠ : الورق ١٠٢
١١ : فوائد البحار ١٠٥
١٢ : الحرص على المنافع العامّة ١٠٨

الادب القصصى

(١) قصة : انسان ١٢٦
(٢) مسرحية : عرف كيف يموت

الشعر العربي عبر العُصُور

(١) العصر الجاهلى ١٤١
(٢) عصر صدر الاسلام ١٦٦
(٣) العصر الاموى
(٤) العصر العباسى ١٧٤
(٥) شعراء الاندلس ١٧٩
(٦) الشعر العربي فى شبه القارة ٢٠٢

Marfat.com
Marfat.com

الأدب الدِّينى

Marfat.com
Marfat.com

مِنْ هُدَى القُرآنِ الكَرِيمِ

اَلكَرَامَةُ النَبَوِيّةُ وَالاُخُوّةُ الإِسْلَامِيّةُ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ
صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ
تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ
عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ط لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ
وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ط
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا
اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝ وَاعْلَمُوْٓا
اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ط لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ
وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ط اُولٰٓئِكَ هُمُ الرَّاشِدُوْنَ ۝
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ج فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى
فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ج فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا
بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ط اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا

Marfat.com
Marfat.com

بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ ع ۱۰ ۱۲
قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ
يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ
الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ
بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ
وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَاۗىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا ۭ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ۭ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا
اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ اِنَّمَا
الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ
وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ
بِدِيْنِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمٌ ۝ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ۭ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ
يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ
يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ ع ۱۲ ۱۴

(الحجرات الآية ۱ تا ۱۸)

عِبَادُ الرَّحْمٰن

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ
الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ۝ وَالَّذِيْنَ
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ ق ۱۵

Marfat.com
Marfat.com

اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا
وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۝ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ
اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ۝ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ۝ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ
يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ تَابَ
وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۝ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا
مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ۝ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا
عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ۝ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا
قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا
صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝
(الفرقان الآیۃ ۶۳ تا ۷۶)

تحریم الربا

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ
الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ
اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ
وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝
يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ۝
(البقرۃ الآیۃ ۲۷۵ تا ۲۷۶)

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ
وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ (النحل الآیۃ ۹۰)

Marfat.com
Marfat.com

جوامع الکلم

(۱) اُوْتِیْتُ جَوَامِعَ الْکَلِمِ

(۲) اَلْمُسْلِمُوْنَ تَتَکَافَؤُ دِمَاؤُھُمْ وَیَسْعٰی بِذِمَّتِھِمْ اَدْنَاھُمْ وَھُمْ یَدٌ عَلٰی مَنْ سِوَاھُمْ

(۳) اَلنَّاسُ کُلُّھُمْ سَوَاءٌ کَاَسْنَانِ الْمُشْطِ۔

(۴) اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ۔

(۵) لَاخَیْرَ فِیْ صُحْبَةِ مَنْ لَّا یَرٰی لَکَ مَا تَرٰی لَہٗ۔

(۶) اَلنَّاسُ مَعَادِنُ کَمَعَادِنِ الذَّھَبِ وَالْفِضَّةِ خِیَارُھُمْ فِی الْجَاھِلِیَّةِ خِیَارُھُمْ فِی الْاِسْلَامِ اِذَا فَقِھُوْا۔

(۷) مَا ھَلَکَ اِمْرُءٌ عَرَفَ قَدْرَہٗ۔

(۸) اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ وَھُوَ بِالْخِیَارِ مَا لَمْ یَتَکَلَّمْ

(۹) رَحِمَ اللّٰہُ عَبْدًا قَالَ خَیْرًا فَغَنِمَ اَوْ سَکَتَ فَسَلِمَ۔

(۱۰) ذُوالْوَجْھَیْنِ لَا یَکُوْنُ عِنْدَ اللّٰہِ وَجِیْھًا۔

(۱۱) اِتَّقِ اللّٰہَ حَیْثُمَا کُنْتَ وَاَتْبِعِ السَّیِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُھَا وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ۔

(۱۲) خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُھَا۔

Marfat.com
Marfat.com

(۱۳) أَحْبِبْ حَبِيْبَكَ هَوْنًا مَّا عَسٰى أَنْ يَّكُوْنَ بَغِيْضَكَ يَوْمًا مَّا۔

(۱۴) اَلظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

(۱۵) اَلْجُمُعَةُ حَجُّ الْمَسَاكِيْنِ۔

(۱۶) حَصِّنُوْا أَمْوَالَكُمْ بِالزَّكٰوةِ وَدَاوُوْا مَرْضَاكُمْ بِالصَّدَقَةِ وَاسْتَقْبِلُوا الْبَلَاءَ بِالدُّعَاءِ۔

(۱۷) إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْجَوَادَ مِنْ خَلْقِهٖ۔

(۱۸) لَيْسَ مِنْ أَخْلَاقِ الْمُؤْمِنِ الْمَلَقُ إِلَّا فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ۔

(۱۹) مَنْ ذَبَّ عَنْ لَحْمِ أَخِيْهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يُّحَرِّمَ لَحْمَهٗ عَلَى النَّارِ۔

وَقَالَ فِيْ آخِرِ وَصِيَّتِهٖ:

(۲۰) اِتَّقُوا اللّٰهَ فِي الضَّعِيْفَيْنِ: اَلْمَمْلُوْكِ وَالْمَرْأَةِ۔

(۲۱) وَكَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَدِّعُ أَصْحَابَهٗ بِقَوْلِهٖ: أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ۔

(۲۲) أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ۔

(۲۳) لَا تَزَالُ أُمَّتِيْ صَالِحًا أَمْرُهَا مَا لَمْ تَرَ الْأَمَانَةَ مَغْنَمًا وَالصَّدَقَةَ مَغْرَمًا۔

(۲۴) رَأْسُ الْعَقْلِ بَعْدَ الْإِيْمَانِ بِاللّٰهِ مُدَارَاةُ النَّاسِ۔

(۲۵) إِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ وَإِنَّ اللّٰهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيْهَا فَنَاظِرٌ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ۔

(۲۶) إِنَّ قَوْمًا رَكِبُوْا سَفِيْنَةً فِي الْبَحْرِ فَاقْتَسَمُوْا

Marfat.com
Marfat.com

فَصَارَ لِكُلِّ رَجُلٍ مَوْضِعٌ فَنَقَرَ رَجُلٌ مَوْضِعَهُ بِفَأْسِهِ فَقَالُوا مَا تَصْنَعُ؟ قَالَ هُوَ مَكَانِي أَصْنَعُ بِهِ مَا شِئْتُ فَإِنْ أَخَذُوا عَلَى يَدَيْهِ نَجَا وَنَجَوْا وَإِنْ تَرَكُوهُ هَلَكَ وَهَلَكُوا۔

(۲۷) وَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ دُعَائِهِ:
اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ تَهْدِي بِهَا قَلْبِي وَتَجْمَعُ بِهَا أَمْرِي وَتُلِمُّ بِهَا شَعْثِي وَتُصْلِحُ بِهَا غَائِبِي وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِي وَتُزَكِّي بِهَا عَمَلِي وَتُلْهِمُنِي بِهَا رُشْدِي وَتَرُدُّ بِهَا أُلْفَتِي وَتَعْصِمُنِي بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْءٍ ..... اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ الْفَوْزَ فِي الْقَضَاءِ وَنُزُلَ الشُّهَدَاءِ عَيْشَ السُّعَدَاءِ وَالنَّصْرَ عَلَى الْأَعْدَاءِ۔

(۲۸) خَيْرُ الْكَاسِبِ الْعَامِلُ إِذَا نَصَحَ۔

(۲۹) أَنَا أَفْصَحُ الْعَرَبِ بَيْدَ أَنِّي مِنْ قُرَيْشٍ وَنَشَأْتُ فِي بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ

(۳۰) وَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ بَدْرٍ: هٰذَا يَوْمٌ لَهُ مَا بَعْدَهُ۔

(۳۱) قَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتّٰى تَحَابُّوا أَوَلَا أَدُلُّكُمْ عَلٰى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ۔

Marfat.com
Marfat.com

٣٣٢۔ قال صلے اللہ علیہ وسلم :

اِیَّاکُمْ وَالْجُلُوسَ بِالطُّرُقَاتِ فَقَالُوا یَارَسُولَ اللّٰہِ مَالَنَا مِنْ مَجَالِسِنَا بُدٌّ نَتَحَدَّثُ فِیهَا قَالَ فَاِذَا اَبَیْتُمْ اِلَّا الْمَجْلِسَ فَاَعْطُوا الطَّرِیقَ حَقَّهُ قَالُوا وَمَا حَقُّ الطَّرِیقِ یَارَسُولَ اللّٰہِ قَالَ : غَضُّ الْبَصَرِ وَکَفُّ الْاَذٰی وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْیُ عَنِ الْمُنْکَرِ۔

٣٣٣۔ قال صلے اللہ علیہ وسلم :

لَا یُقِیمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهٖ ثُمَّ یَجْلِسُ فِیهِ وَلٰکِنْ تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا۔

٣٣٤۔ قال صلے اللہ علیہ وسلم :

اِنَّ مِنَ الْبَیَانِ لَسِحْرًا

٣٣٥۔ اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِکْمَةً

٣٣٦۔ قال صلی اللہ علیہ وسلم :

اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ عَلَیْکُمْ عُقُوقَ الْاُمَّهَاتِ وَمَنْعَ وَهَاتِ وَوَأْدَ الْبَنَاتِ وَکَرِهَ لَکُمْ قِیلَ وَقَالَ وَکَثْرَةَ السُّؤَالِ وَاِضَاعَةَ الْمَالِ۔

٣٣٧۔ قال صلے اللہ علیہ وسلم :

اُنْصُرْ اَخَاکَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُومًا فَقَالَ رَجُلٌ یَا رَسُولَ اللّٰہِ اَنْصُرُهٗ مَظْلُومًا فَکَیْفَ اَنْصُرُهٗ ظَالِمًا قَالَ تَمْنَعُهٗ مِنَ الظُّلْمِ۔

٣٣٨۔ قال صلے اللہ علیہ وسلم :

اِیَّاکُمْ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَکْذَبُ الْحَدِیثِ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا

Marfat.com
Marfat.com

تدابروا وكونوا عباد الله اخوانا -

۳۹ قال صلى الله عليه وسلم :

المسلم اخو المسلم لا يظلمه ولا يسلمه ومن كان في حاجة اخيه كان الله في حاجته ومن فرج عن مسلم كربة فرج الله عنه كربة من كرب يوم القيامة -

۴۰ قال صلى الله عليه وسلم :

تجد من شر الناس يوم القيامة عند الله ذا الوجهين الذي يأتي هؤلاء بوجه وهؤلاء بوجه -

Marfat.com
Marfat.com

النثر العربي القديم

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

من خطب ورسائل صدر الإسلام

كان العرب في عصرهم الجاهلي ذوي حرية وحماسة ونفوس حسّاسة وكان للبلاغة وقعًا شديدًا في نفوسهم وكانت الخطابة فيهم قريحةً مثل الشعر فكانوا يقدّمون الشاعر على الخطيب في الجاهلية، ولمّا جاء الاسلام صار الخطيب مقدّمًا.

إنَّ ظهور الإسلام جعل الخطابة تتطوّر تطوّرًا واسعًا وكان رسول الله صلّى الله عليه وسلّم اتخذها أداةً للدعوة إلى الدين الحنيف، وكانت خطابته مفصّلة للذكر الحكيم، فكانت فرضًا مكتوبًا في صلاة الجمع والأعياد ثمّ مواسم الحج وكثرت مواقف الخطابة بجانب خطب الجمع والأعياد في عصر الخلفاء الراشدين، كموقف أبي بكر رضي الله عنه حين انتقل رسول الله صلّى الله عليه وسلّم إلى الرفيق الأعلى، وموقفه يوم السقيفة وموقفه حين ارتدّ كثير ممّن كانوا من العرب وامتنعوا على اداء الزكوٰة، وهكذا ما زالت

مواقف الخطابة تكثر في أيام عمر رضي الله تعالىٰ عنه، ثمّ في أيام عثمان رضي الله تعالىٰ عنه وفي أيام علي بن أبي الطالب رضي الله تعالىٰ عنه حتّى صارت فنًّا رفيعًا من

Marfat.com
Marfat.com

فنون الأدب العربي.

وخطب رسول الله صلى الله عليه وسلم وخلفائه الراشدين أمثلة رائعة ممتازة لهذه الخطابة، واخترنا نبذة منها ليكون الطالب على صلة بهذا ... التراث الرفيع الخالد.

Marfat.com
Marfat.com

مِنْ خُطَبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

من خطبته فی حجة الوداع

اُوْصِيكُمْ عِبَادَ اللّٰهِ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَ اَحُثُّكُمْ عَلٰى طَاعَتِهٖ.
اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ دِمَاءَكُمْ وَ اَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ اِلٰى
اَنْ تَلْقَوْا رَبَّكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِىْ شَهْرِكُمْ
هٰذَا فِىْ بَلَدِكُمْ هٰذَا فَمَنْ كَانَتْ عِنْدَهٗ اَمَانَةٌ فَلْيُؤَدِّهَا
اِلَى الَّذِى ائْتَمَنَهٗ عَلَيْهَا وَ اِنَّ رِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوْعٌ
وَ اِنَّ اَوَّلَ رِبًا اَبْدَاُ بِهٖ رِبَا عَمِّى الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ
وَ اِنَّ دِمَاءَ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوْعَةٌ وَ اِنَّ اَوَّلَ دَمٍ اَبْدَاُ اِبْنِهٖ دَمُ
عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ.
اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَلَا يَحِلُّ لِاِمْرِئٍ
مَالُ اَخِيْهِ اِلَّا عَنْ طِيْبِ نَفْسِهٖ فَلَا تَرْجِعُوْا بَعْدِىْ كُفَّارًا يَضْرِبُ
بَعْضُكُمْ اَعْنَاقَ بَعْضٍ فَاِنِّىْ قَدْ تَرَكْتُ فِيْكُمْ مَا اِنْ اَخَذْتُمْ بِهٖ لَنْ
تَضِلُّوْا كِتَابَ اللّٰهِ.
اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ رَبَّكُمْ وَاحِدٌ وَ اِنَّ اَبَاكُمْ وَاحِدٌ كُلُّكُمْ لِاٰدَمَ وَاٰدَمُ مِنْ
تُرَابٍ. اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقَاكُمْ لَيْسَ لِعَرَبِىٍّ عَلٰى عَجَمِىٍّ فَضْلٌ اِلَّا بِالتَّقْوٰى
اَلَا هَلْ بَلَّغْتُ؟ قَالُوْا نَعَمْ، قَالَ فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ مِنْكُمُ الْغَائِبَ. (ابن عبد ربه؛
العقد الفريد)

Marfat.com
Marfat.com

٢- مِنْ خُطَبِ أَبِي بَكْرِنِ الصِّدِّيقِ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خطبتہ یوم قبض الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

دخل أبو بكر الصديق رضوان الله عليه ، على النبى عليه الصّلوٰة والسلام وهو مُسَجًّى بثوب ، فكشف عنه الثوب ، وقال ، "بأبى أنت وأُمّى ! طِبتَ حيًّا ، وَطِبتَ مَيْتًا ! وانقطع لموتك ما لو ينقطع لموت أحد من الأنبياء من النّبوة ، فَعَظُمْتَ عن الصفة ، وَجَلَلْتَ عن البكاء ، وخَصَصْتَ حتى صرت مسلاة ، وعَمَمْتَ حتى صرنا فيك سواء ، ولو لا أن موتك كان اختيارًا منك لوجدنا لموتك بالنفوس ، ولو لا أنك نهيت عن البكاء لأنفدنا عليك ماء الشؤون ، فأما ما لا نستطيع نفيه عنا ، فكمد وإدناف ينخالفان ولا يبرحان . اللّهم فأبلغه عنا السلام ، اذكرنا يا محمد عند ربك ، ولنكن من بالك ، فلولا ما خلّفت من السكينة لم نقم لما خلّفت من الوحشة ، اللّهم أبلغ نبيك عنا ، واحفظه فينا" !

ثم خرج إلى الناس وهم فى شديد عمراتهم ، وعظيم سكراتهم ، فخطب خطبة قال فيها :

"أشهد أن لا إله إلاّ الله وحده لا شريك له ، و

Marfat.com
Marfat.com

أشهد أن سيدنا محمدًا عبده ورسوله، وأشهد أنّ الكتاب كما نزل، وأنّ الدين كما شرع، وأنّ الحديث كما حدّث، وأن القول كما قال، وأنّ الله هو الحق المبين. . . . في كلام طويل، ثم قال: ايها الناس، من كان يعبد محمدًا فإن محمدًا قد مات، ومن كان يعبد الله فإن الله حيّ لا يموت، وان الله قد تقدم إليكم في أمره، فلا تدعوه جزعا، وإن الله قد اختار لنبيه ما عنده على ما عندكم، وقبضه إلى ثوابه، وخلف فيكم كتابه، وسنة نبيّه، فمن أخذ بهما عرف، ومن فرق بينهما أنكر. يأيها الذين آمنوا كونوا قوامين بالقسط، ولا يشغلنكم الشيطان بموت نبيكم، ولا يفتننكم عن دينكم، فجاجاوه بالذي تعجزونه، ولا تنتظروه فيلحق بكم" (زهر الآداب، ۱: ۳۵)

Marfat.com
Marfat.com

٣ ـ من خطب عمر رضى الله عنه

خطبته إذا ولى الخلافة

صعد المنبر فحمد الله و أثنى عليه ثم قال:

يا ايها الناس، انى داع فأمّنوا، اللّهم إنى غليظ فليّنى لأهل طاعتك بموافقة الحق ابتغاء وجهك والدار الآخرة، وارزقنى الغلظة والشدة على أعدائك واهل الدعارة والنفاق من غير ظلم منى لهم ولا اعتداء عليهم، اللّهم إنى شحيح فسخّنى فى نوائب المعروف قصد من غير سرف ولا تبذير ولا رياء ولا سمعة، واجعلنى أبتغى بذلك وجهك والدار الآخرة، اللّهم ارزقنى خفض الجناح ولين الجانب للمؤمنين، اللّهم إنى كثير الغفلة والنسيان فألهمنى ذكرك على كل حالٍ وذكر الموت فى كل حين. اللّهم انى ضعيف عند العمل بطاعتك فارزقنى النشاط فيها والقوة عليها بالنيّة الحسنة التى لا تكون الا بعزتك وتوفيقك ثبّتنى باليقين والبرّ والتقوى و ذكر القيام بين يديك والحياء منك وارزقنى الخشوع فيما يرضيك عنى والمحاسبة لنفسى وصلاح النيّات والحذر من الشبهات اللّهم ارزقنى التفكر والتدبر لما يتلوه لسانى من كتابك، والفهم له والمعرفة لمعانيه والنظر فى عجائبه والعمل بذلك مابقيت انك على كلّ شئ قديرٌ - (ابن عبد ربه: العقد الفريد)

Marfat.com
Marfat.com

۴۔ مِن خطب عثمان بن عفّان رضی اللہ عنہ

خطبتہ حین بایعہ اھل الشُّوریٰ

أُتی منبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم فخطب الناس فحمد اللہ وأثنی علیہ وصلّی علی النبی صلی اللہ علیہ وسلّم وقال:

إنکم فی دار قُلعۃ وفی بقیۃ أعمار فبادروا آجالکم بخیر ما تقدرون علیہ، فلقد أتیتم صبحتم أو مسیتم. ألا وإن الدنیا طویت علی الغرور فلا تغرنکم الحیاۃ الدنیا ولا یغرنکم باللہ الغرور. اعتبروا بمن مضی ثمّ جدّوا ولا تغفلوا فانہ لا یغفل عنکم. أین أبناء الدنیا واخوانہا الذین اثروھا وعمروھا ومتّعوا بہا طویلا، الم تلفظھم؟ ارموا بالدنیا حیث رمی اللہ بہا وابتغوا الآخرۃ فإن اللہ قد ضرب لہا مثلا والذی ھو خیر: فقال عزّ وجلّ ﴿ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُقْتَدِرًا ﴾ الکہف ۴۵ وقال: ﴿ الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا ﴾ وأقبل الناس یبایعونہ۔ (تاریخ الطبری ۵: ۴۲)

Marfat.com
Marfat.com

۵۔ من خطب علیّ بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

ایّھا الناس احفظوا عنّی خمسا فلو شددتم إلینا المطایا حتّی تنضوھا لم تظفروا بمثلھا : ألا لا یرجونّ احدکم الا ربہ ولا یخافن الا ذنبہ، ولا یستحی احدکم إذا لم یعلم أن یتعلم وإذا سئل عمّا لا یعلم أن یقول لا أعلم۔ الا وإنّ الخامسۃ الصّبر، فإن الصّبر من الإیمان بمنزلۃ الرأس من الجسد، من لا صبر لہ لا ایمان لہ، ومن لا رأس لہ لا جسد لہ، ولا خیر فی قراءۃ الا بتدبّر، ولا فی عبادۃ الا بتفکر، ولا فی حلم الا بعلم، ألا أنبئکم بالعالم؟ کل العالم من لم یقنّط عباد اللہ من رحمۃ اللہ، ولم یؤمنھم مکرہ ولم یؤیسھم من روحہ، ولا تترکوا المطیعین الجنۃ ولا المذنبین الموحدین النار حتّی یقضی اللہ فیھم بأمرہ ولا تأمنوا علی خیر ھذہ الامۃ عذاب اللہ، فإنہ یقول: فَلَا یَأْمَنُ مَکْرَ اللّٰہِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ وَلَا تقنطوا شرّ ھذہ الامّۃ من رحمۃ اللہ" فَإِنَّہٗ لَا یَیْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ إِلَّا الْقَوْمُ الْکٰفِرُوْنَ۔ (ابن عبد ربہ، العقد الفرید)

Marfat.com
Marfat.com

رسالة عمرؓ الى أبي عبيدةؓ

"بسم الله الرحمن الرحيم. من عبد الله عمر امير المؤمنين إلى أبي عبيدة ابن الجراح، سلام عليك، فإني أحمد إليك الله الذي لا إله إلا هو، أما بعد: فإنه بلغني كتابك تذكر إعزاز الله أهل دينه، وخذلان أهل عداوته، وكفايته إيانا مؤنة من عادانا، فالحمد لله على إحسانه إلينا فيما مضى، وحسن صنيعه لنا فيما غبر، الذي عافى جماعة المسلمين، وأكرم بالشهادة فريقا من المؤمنين، فهنيئا لهم برضا ربهم، وكرامته إياهم، ونسأله ألا يحرمنا أجرهم، وألا يفتننا بعدهم، فقد نصحوا لله، وقضوا ما عليهم، ولربهم كانوا يعملون، ولأنفسهم كانوا يهتدون. وقد فهمتُ ما ذكرتَ من الارض التي ظهر عليها وعلى أهلها المسلمون، فقالت طائفة: نُقِرُّ أهلها على أن يؤدوا الجزية إلى المسلمين، ويكونوا عُمّارَ الارض، وقالت طائفة: نقتسمهم، وإني قد نظرت فيما كتبت إليّ من هذا، فغرق رأيي فيما سألتني عنه، إلا أني قد رأيت أن نقرهم، وأن تحمل الجزية عليهم، وتقسمها بين المسلمين ويكونوا عمّار الأرض، فهم أعلم بها، وأقوى عليها من غيرهم،

Marfat.com
Marfat.com

أرأيتم لو أنّا أخذنا أهلها واقتسمناهم، من كان يكون لمن يأتي بعدنا من المسلمين؟ واللهِ ما كانوا إذن ليجدوا إنساناً يكلّمونه، ولا يكلمهم، ولا ينتفعون بشيءٍ من ذات يده، وإن هؤلاء يا كلهم المسلمون ما داموا أحياء، فإذا هلكنا وهلكوا أكل أبناؤنا أبناءهم أبدا ما بقوا، وكانوا عبيداً لأهل الإسلام أبداً ما دام دين الإسلامِ ظاهراً، فضع عليهم جزية، وكفّ عنهم السَّبْيَ وامنع المسلمين من ظلمهم، والإضرار بهم، وأكل أموالهم إلا بحقها."

فلما جاء أبا عبيدة هذا الرأي من عمر عمل به.

(فتوح الشام، ص ١٢٤)

Marfat.com
Marfat.com

اسئلة

(ا) أجب عمّا يأتى بالعربية :-

١- ماهى مكانة الخطيب فى الأدب العربى ؟
٢- هل الخطيب لسان القوم مثل الشاعر ؟
٣- ماهى منزلة الخطيب فى الإسلام ؟
٤- ماهى أهمية خطبة حجة الوداع فى الإسلام ؟
٥- ماهى الأفكار الرئيسية التى وردت فى هذه الخطبة ؟
٦- ماهى المناسبة التى ألقى فيها أبو بكر الصديق رضى الله عنه خطبته ؟
٧- ذكر ما تعرفه عن خطبة عمر رضى الله تعالى عنه -
٨- ماهى مكانة خطبة على رضى الله تعالى عنه من حيث الفصاحة والبلاغة ؟
٩- ماذا تعرف عن خطبة عثمان بن عفان رضى الله تعالى عنه ؟
١٠- إلى من كتب عمر رضى الله تعالى عنه رسالته وماذا قال فيها ؟

Marfat.com
Marfat.com

من مجاني الأدب في حدائق العرب"

(للأب لويس شيخو اليسوعي)

رأت اللغة العربية وآدابها حركة نشيطة للنهضة والتطور والتجديد منذ أواخر القرن التاسع عشر الميلادي وأوائل القرن العشرين وقد نشأ في العراق ولبنان والشام ومصر علماء الأدب البارزون ساهموا في ازدهار اللغة العربية وكان الأب لويس شيخو من هؤلاء العلماء الذين قدّموا للعربية خدماتٍ جليلةً وقد نشأ في لبنان وتثقف وبرع في العلوم العربية، وألّف في الأدب العربي مؤلفاتٍ مؤقرة مثل "إنيس الجلساء في شرح ديوان الخنساء" "وشعر النصرانية" وغيرها.

وقد ظهر له أيضًا "مجاني الأدب في حدائق العرب" سنة ١٨٨٢ في ستة مجلّدات. ولم تكن آنذاك في العالم العربي ما يذكر من كتب القراءة أفضل منه شعراً ونثراً على اختلاف فنونه وموضوعاته. ثم شرح هذا الكتاب وجعل لكل جزء منه شرحًا على حدة حتى صار هذا الشرح في ستة مجلّداتٍ أيضًا.

Marfat.com
Marfat.com

۱- فی الحِکم

(الف) قَدْقِیْلَ : إِنَّ الْکِتَابَ هُوَ الْجَلِیْسُ الَّذِیْ لَایُنَافِقُ وَلَا یَمَلُّ. وَلَا یُعَاتِبُکَ إِذَا جَفَوْتَهٗ وَلَا یُفْشِیْ سِرَّکَ (لابن الطقطقی)

(ب) اَلْعِلْمُ شَجَرَةٌ وَالْعَمَلُ ثَمَرَتُهَا، وَلَوْ قَرَأْتُ الْعِلْمَ مِائَةَ سَنَةٍ وَجَمَعْتُ أَلْفَ کِتَابٍ لَا أَکُوْنُ مُسْتَعِدًّا لِرَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی إِلَّا بِالْعَمَلِ لِأَنَّ لَیْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَاسَعٰی. فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَاءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا لِأَنَّ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولٰئِکَ هُمْ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ لَا یُظْلَمُوْنَ شَیْئًا (للغزالی)

۲- فی الامثال السائرة

(ا) إِذَا بَالَغْتَ فِی النَّصِیْحَةِ فَجَمَّتْ بِکَ عَلَی الْفَضِیْحَةِ.

(ب) إِنَّکَ لَا تَجْنِیْ مِنَ الشَّوْکِ الْعِنَبَ.

(ج) إِنْ لَمْ تَغُضَّ عَلَی الْقَذٰی لَمْ تَرْضَ أَبَدًا.

(د) رُبَّ حَرْبٍ شُبَّتْ مِنْ لَفْظَةٍ.

(ه) رُبَّ کَلِمَةٍ سَلَبَتْ نِعْمَةً.

Marfat.com
Marfat.com

(و) شَهَادَاتُ الْفِعَالِ خَيْرٌ مِنْ شَهَادَاتِ الرِّجَالِ.
(ز) أَصْعَبُ مَا عَلَى الْإِنْسَانِ مَعْرِفَةُ نَفْسِهِ.
(ح) فِي الْعَجَلَةِ النَّدَامَةُ وَفِي الثَّانِي السَّلَامَةُ.
(ط) كَثْرَةُ الضَّحِكِ تُذْهِبُ الْهَيْبَةَ.
(ى) مَنْ لَمْ يُرَاكِبِ الْأَهْوَالَ لَمْ يَنَلِ الْمَغَانِمَ.
(ك) يَوْمٌ وَاحِدٌ لِلْعَالِمِ خَيْرٌ مِنَ الْحَيَاةِ كُلِّهَا لِلْجَاهِلِ.

٣. فِي أَمْثَالٍ عَنْ أَلْسِنَةِ الْحَيَوَانَاتِ

الف. قِطَّتَانِ وَقِرْدٌ

قِطَّتَانِ اخْتَطَفَتَا جُبْنَةً وَذَهَبَتَا بِهَا إِلَى الْقِرَدِ لِكَيْ يَقْسِمَهَا بَيْنَهُمَا فَقَسَمَهَا إِلَى قِسْمَيْنِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ وَوَضَعَهُمَا فِي مِيزَانِهِ فَرَجَحَ الْأَكْبَرُ فَأَخَذَ مِنْهُ شَيْئًا بِأَسْنَانِهِ وَهُوَ يُظْهِرُ أَنَّهُ يُرِيدُ مُسَاوَاتَهُ بِالْأَصْغَرِ وَلَكِنْ إِذْ كَانَ مَا أَخَذَهُ مِنْهُ هُوَ أَكْثَرُ مِنَ اللَّازِمِ رَجَحَ الْأَصْغَرُ فَفَعَلَ بِهَذَا مَا فَعَلَهُ بِذَاكَ ثُمَّ فَعَلَ بِذَاكَ مَا فَعَلَهُ بِهَذَا حَتَّى كَادَ يَذْهَبُ بِالْجُبْنَةِ: فَقَالَتْ لَهُ الْقِطَّتَانِ: نَحْنُ رَضِينَا بِهَذِهِ الْقِسْمَةِ فَأَعْطِنَا الْجُبْنَةَ، فَقَالَ إِذَا كُنْتُمَا أَنْتُمَا رَضِيتُمَا فَإِنَّ الْعَدْلَ لَا يَرْضَى. وَمَا زَالَ يَقْضِمُ الْقِسْمَ الرَّاجِحَ مِنْهُمَا كَذَلِكَ حَتَّى أَتَى عَلَيْهِمَا

Marfat.com
Marfat.com

جَمِيعًا. فَرَجَعَتِ الْقِطَّتَانِ بِحُزْنٍ وَخَيْبَةٍ وَهُمَا تَقُولَانِ:
وَمَا مِنْ يَدٍ إِلَّا يَدُ اللّٰهِ فَوْقَهَا
وَلَا ظَالِمٌ إِلَّا سَيُبْلَى بِأَظْلَمِ.

ب. أَسَدٌ وَثَوْرٌ

أَسَدٌ مَرَّةً أَرَادَ أَنْ يُفَارِسَ ثَوْرًا فَلَمْ يَجْسُرْ عَلَيْهِ لِشِدَّتِهِ فَمَضَى إِلَيْهِ مُتَمَلِّقًا قَائِلًا: قَدْ ذَبَحْتُ خَرُوفًا سَمِينًا وَاشْتَهَيْتُ أَنْ تَأْكُلَ عِنْدِي هٰذِهِ اللَّيْلَةَ مِنْهُ. فَأَجَابَ الثَّوْرُ إِلَى ذٰلِكَ فَلَمَّا وَصَلَ إِلَى الْعَرِينِ وَنَظَرَهُ فَإِذَا الْأَسَدُ هٰذَا قَدْ أَعَدَّ حَطَبًا كَثِيرًا وَخَلَّقَيْنِ كِبَارًا فَوَلَّى هَارِبًا. فَقَالَ لَهُ الْأَسَدُ: مَا لَكَ وَلَيْتَ بَعْدَ مَجِيئِكَ إِلَى هُنَا. فَقَالَ لَهُ الثَّوْرُ: لِأَنِّي عَلِمْتُ أَنَّ هٰذَا الْإِسْتِعْدَادَ لِمَا هُوَ أَكْبَرُ مِنَ الْخَرُوفِ

(معناه) أَنَّهُ يَنْبَغِي لِلْعَاقِلِ أَنْ لَا يُصَدِّقَ عَدُوَّهُ.
(للقمان)

ج. الثَّعْلَبُ وَالدِّيكُ

حُكِيَ أَنَّ الثَّعْلَبَ مَرَّ فِي السَّحَرِ بِشَجَرَةٍ فَرَأَى فَوْقَهَا دِيكًا فَقَالَ لَهُ: أَمَا تَنْزِلُ نُصَلِّي جَمَاعَةً. فَقَالَ: إِنَّ الْإِمَامَ نَائِمٌ خَلْفَ الشَّجَرَةِ فَأَيْقِظْهُ. فَنَظَرَ الثَّعْلَبُ فَرَأَى الْكَلْبَ وَلَّى هَارِبًا. فَنَادَاهُ الدِّيكُ مَا تَأْتِي لِنُصَلِّيَ؟ فَقَالَ: قَدِ انْتَقَضَ وُضُوئِي فَاصْبِرْ حَتَّى أُجَدِّدَ

Marfat.com
Marfat.com

لِيْ وُضُوْءً وَأَرْجِعَ.

د- الاسد والثعلب والذئب النمام

ذَكَرَ ابْنُ الْجَوْزِيِّ فِيْ اٰخِرِ كِتَابِ الْأَذْكِيَاءِ. قَالَ : مَرِضَ الْأَسَدُ فَعَادَتْهُ السِّبَاعُ وَالْوُحُوْشُ مَا خَلَا الثَّعْلَبَ فَتَمَّ عَلَيْهِ الذِّئْبُ. فَقَالَ الْأَسَدُ : إِذَا حَضَرَ فَأَعْلِمْنِيْ فَلَمَّا حَضَرَ الثَّعْلَبُ أَعْلَمَهُ الذِّئْبُ بِذَالِكَ ، وَكَانَ قَدْ أَخْبَرَ بِمَا قَالَهُ الذِّئْبُ. فَقَالَ الْأَسَدُ : أَيْنَ كُنْتَ يَا أَبَا الْفَوَادِسِ فَقَالَ : كُنْتُ أَطْلُبُ لَكَ الدَّوَاءَ. قَالَ : وَأَيُّ شَيْءٍ أَصَبْتَ قَالَ : قِيْلَ لِيْ : خَرَزَةٌ فِيْ عُرْقُوْبِ أَبِيْ جَعْدَةَ. قَالَ : فَضَرَبَ الْأَسَدُ بِيَدِهٖ فِيْ سَاقِ الذِّئْبِ فَأَدْمَاهُ. وَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا. وَخَرَجَ دَمُهٗ يَسِيْلُ عَلٰى رِجْلِهٖ. وَرَأَى الثَّعْلَبُ فَمَرَّ بِهِ الذِّئْبُ فَنَادَاهُ، يَا صَاحِبَ الْخُفِّ الْأَحْمَرِ إِذَا قَعَدْتَ عِنْدَ الْمُلُوْكِ فَانْظُرْ مَا يَخْرُجُ مِنْكَ. فَإِنَّ الْمَجَالِسَ بِالْأَمَانَاتِ.

۴- في الفضائل والنقائص

الف- المودّة والصّداقة

قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهٖ : يَا بُنَيَّ لِيَكُنْ أَوَّلُ شَيْءٍ تَكْسِبُهٗ بَعْدَ الْإِيْمَانِ خَلِيْلًا صَالِحًا فَإِنَّهٗ مَثَلُ الْخَلِيْلِ كَمَثَلِ النَّخْلَةِ إِنْ قَعَدْتَ فِيْ ظِلِّهَا وَإِنِ احْتَطَبْتَ مِنْ حَطَبِهَا نَفَعَكَ وَإِنْ أَكَلْتَ مِنْ ثَمَرِهَا وَجَدْتَهٗ طَيِّبًا. (امثال العرب)

Marfat.com
Marfat.com

ب۔ حفظ اللّسان

قَالَ لُقْمَانُ لِوَلَدِهٖ : يَابُنَيَّ إِذَا فَخَرَ النَّاسُ بِحُسْنِ كَلَامِهِم فَافْتَخِرْ أَنْتَ بِحُسْنِ صَمْتِكَ (للغزالی)

ج۔ کتمان السرّ

قَالَ عَلِيٌّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ : سِرُّكَ أَسِيْرُكَ فَإِذَا تَكَلَّمْتَ بِهٖ صِرْتَ أَسِيْرَهٗ وَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ : اَلْقُلُوْبُ أَوْعِيَةٌ وَالشِّفَاهُ أَقْفَالُهَا وَالْأَلْسُنُ مَفَاتِيْحُهَا فَلْيَحْفَظْ كُلُّ إِنْسَانٍ مِفْتَاحَ سِرِّهٖ۔

د۔ ذم سوء الخلق

قَالَ عمرو بن مَعْدِيْ كَرِبَ : اَلْكَلَامُ اللَّيِّنُ يُلَيِّنُ الْقُلُوْبَ الَّتِيْ هِيَ أَقْسَى مِنَ الصُّخُوْرِ وَالْكَلَامُ الْخَشِنُ يُخْشِنُ الْقُلُوْبَ الَّتِيْ هِيَ أَنْعَمُ مِنَ الْحَرِيْرِ۔ (للغزالی)

مدح الکرم

(۸) سَأَلَ مُعَادِيَةُ الْأَحْنَفَ بْنَ قَيْسٍ فَقَالَ : يَا أَبَا بَحْرٍ كَيْفَ الزَّمَانُ۔ قَالَ : اَلزَّمَانُ أَنْتَ يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ إِنْ صَلَحْتَ صَلَحَ الزَّمَانُ۔ وَإِنْ فَسَدْتَ فَسَدَ۔ (للغزالی)

Marfat.com
Marfat.com

٥- فی الحکایات واللطائف

(الف) أَبُو الْعَيْنَاءِ قَالَ لَهُ الْمُتَوَكِّلُ: كَيْفَ تَرَى دَارَنَا هٰذِهِ؟ فَقَالَ:
يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ رَأَيْتُ النَّاسَ يَبْنُونَ الدُّورَ فِي الدُّنْيَا بِسَبَبِ
وَأَنْتَ تَبْنِي الدُّنْيَا فِي دَارِكَ. وَقَدْ نَظَمَ بَعْضُ الْأُدَبَاءِ فِي
هٰذَا الْمَعْنَى:
وَلِي مَسْأَلَةٌ بَعْدُ فَعَاجِلْنِي بِإِخْبَارِي
بَنَيْتَ الدَّارَ فِي دُنْيَاكَ أَمْ دُنْيَاكَ فِي الدَّارِ

(من لطائف الوزراء)

ب- ابو العلاء المعرّی والغلام

حُكِيَ أَنَّ غُلَامًا لَقِيَ أَبَا الْعَلَاءِ الْمَعَرِّيَ فَقَالَ: مَنْ أَنْتَ
يَا شَيْخُ. قَالَ: فُلَانٌ. قَالَ: أَنْتَ الْقَائِلُ فِي شِعْرِكَ:
وَإِنِّي وَإِنْ كُنْتُ الْأَخِيرَ زَمَانُهُ
لَآتٍ بِمَا لَمْ تَسْتَطِعْهُ الْأَوَائِلُ
قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: عَمَّاهُ إِنَّ الْأَوَائِلَ قَدْ
رَتَّبُوا ثَمَانِيَةً وَعِشْرِينَ حَرْفًا لِلْهِجَاءِ فَهَلْ لَكَ أَنْ تَزِيدَ
عَلَيْهَا حَرْفًا. (قَالَ) فَدَهِشَ الْمَعَرِّيُ مِنْ ذٰلِكَ وَقَالَ: إِنَّ
هٰذَا الْغُلَامَ لَا يَعِيشُ لِشِدَّةِ حِذْقِهِ وَتَوَقُّدِ فُؤَادِهِ (للقلیوبی)

ج- الرازی وصبیان

(ج) حَكَى أَبُو عَلِيٍّ الرَّازِيُّ قَالَ: مَرَرْتُ وَصِبْيَانٍ فِي طَرِيقِ الشَّامِ

Marfat.com
Marfat.com

يَلْعَبُونَ بِالتُّرَابِ وَقَدِ ارْتَفَعَ الْغُبَارُ فَقُلْتُ: مَهْلاً قَدْ غَيَّرْتُمْ. فَقَالَ صَبِيٌّ مِنْهُمْ: يَا شَيْخُ أَيْنَ تَفِرُّ إِذَا هِيلَ عَلَيْكَ التُّرَابُ فِي الْقَبْرِ. فَعَشِيَ عَلَيَّ فَأَفَقْتُ وَالصَّبِيُّ قَاعِدٌ عِنْدَ رَأْسِي مَعَ الصِّبْيَانِ يَبْكُونَ. فَقُلْتُ لَهُ: أَعِنْدَكَ حِيلَةٌ فِي انْفِرَادِ مِنَ التُّرَابِ. قَالَ: أَنَا لَا أَعْلَمُ وَلَكِنْ سَلْ غَيْرِي. فَقُلْتُ: وَمَنْ غَيْرُكَ. فَقَالَ عَقْلُكَ. (للشريشي)

٦ـ في الفكاهات

(الف) يُقَالُ إِنَّ مُنَجِّمًا كَانَ يَرْعَى غَنَمَ أَهْلِهِ فَيَرْعَى الْيَمَانَ فِي الْعُشْبِ وَيُنَحِّي الْمَهَازِيلَ. فَقِيلَ لَهُ: وَيْحَكَ مَا تَصْنَعُ. فَقَالَ: لَا أُصْلِحُ مَا أَفْسَدَ اللهُ وَلَا أُفْسِدُ مَا أَصْلَحَ اللهُ. (لطائف العرب)

ب. الراعي والجرة

قِيلَ إِنَّهُ كَانَ لِأَحَدِ الْأَغْنِيَاءِ رَاعٍ يَرْعَى غَنَمًا فِي إِحْدَى الْبَرَارِي. وَكَانَ قَدْ عُيِّنَ لَهُ مَعَاشًا فِيهِ شَيْءٌ مِنَ السَّمْنِ. فَكَانَ الرَّاعِي يَنْتَقِي السَّمْنَ وَيَدَّخِرُهُ فِي جَرَّةٍ لَهُ كَانَتْ مُعَلَّقَةً فِي كُوخِهِ. فَبَيْنَمَا هُوَ ذَاتَ يَوْمٍ جَالِسٌ فِي كُوخِهِ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ. وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى عَصَاهُ أَخَذَ يُفَكِّرُ بِمَا يَعْمَلُهُ فِيمَا اجْتَمَعَ عِنْدَهُ مِنَ السَّمْنِ. فَقَالَ فِي نَفْسِهِ: إِنِّي سَأَذْهَبُ بِهِ غَدًا إِلَى السُّوقِ وَأَبِيعُهُ

Marfat.com
Marfat.com

وَ أَشْتَرِیْ بِثَمَنِهٖ نَعْجَةً حَامِلًا فَتَضَعُ لِیْ نَعْجَةً أُخْرٰی، ثُمَّ
تَكْبُرُ هٰذِهٖ وَ تَلِدُ لِیْ مَعَ أُمِّهَا نِعَاجًا أُخَرَ وَهٰكَذَا إِلٰی أَنْ
یَصِیْرَ عِنْدِیْ قَطِیْعٌ كَبِیْرٌ. فَأَرُدُّ مَا عِنْدِیْ مِنَ الْغَنَمِ إِلٰی صَاحِبِهٖ
وَ أَتَّخِذُ لِیْ أَجِیْرًا یَرْعٰی غَنَمِیْ. وَ أَبْتَنِیْ لِیْ قَصْرًا عَظِیْمًا فَأُزَیِّنُهٗ
بِالْمَفْرُوْشَاتِ الْحَسَنَةِ وَ آلَاتِ الْمُرَصَّعَةِ وَ الْمَنْقُوْشَاتِ
الْبَهْجَةِ. وَمَتٰی بَلَغَ رُشْدَ وَلَدِیْ أُحْضِرُ لَهٗ مُعَلِّمًا أَدِیْبًا
حَكِیْمًا یُعَلِّمُهُ الْآدَابَ وَ الْحِكْمَةَ وَ آمُرُهٗ بِطَاعَتِیْ وَ احْتِرَامِیْ.
فَإِنِ امْتَثَلَ وَ إِلَّا ضَرَبْتُهٗ بِهٰذِهِ الْعَصَا. وَ رَفَعَ بِعَصَاهُ
فَأَصَابَتِ الْجُرَّةَ فَكَسَرَتْهَا فَسَقَطَ السَّمْنُ عَلٰی رَأْسِهٖ وَ لِحْیَتِهٖ
وَ ثِیَابِهٖ مُتَبَدِّدًا فِیْ كُلِّ جِهَةٍ. فَحَزِنَ لِذٰلِكَ حُزْنًا عَظِیْمًا.
قَائِلًا: لَعَلَّ هٰذَا جَزَاءُ مَنْ یُصْغِیْ إِلٰی تَخَیُّلَاتِهٖ.

Marfat.com
Marfat.com

المناقشة

(١) من هو مؤلف مجانى الأدب فى حدائق العرب ؟

(٢) كم جزءاً لمجانى الأدب فى حدائق العرب ؟

(٣) ما مكانة هذا الكتاب فى الأدب العربى ؟

(٤) بماذا شبّه إبن الطقطقى الكتاب ؟

(٥) ماذا يرى الغزالى فى العلم والعمل ؟

(٦) هل يجنى من الشوك العنب ؟

(٧) هل شهادات الفعال خير من شهادات الرجال ؟ ما هو رأيك ؟

(٨) ماهى القصة التى مغزاها " المجالس بالأمانات "

(٩) هل يد الله فوق كل يد وبماذا يبكى الظالم ؟

(١٠) ماجزاء من يصغى إلى تخيلاته ؟

Marfat.com
Marfat.com

من كليلة ودمنة

لابن المقفّع

"إنّ "كليلة ودمنة" من أقدم كتب الأدب وأكثرها تداولاً وانتشاراً. هو كتاب فى إصلاح الأخلاق وتهذيب النفوس ألّفه فيلسوف هندى إسمه" بيدبا" منذ نيف وعشرين قرناً لملك من ملوك الهند إسمه " دبشليم"، وجعل النصح فيه على ألسنة البهائم والطيور على عادة الهنود البراهمة فى عصورهم القديمة.

كان بيدبا ألف هذا الكتاب باللغة السنسكريتية، ثمّ أخذ الناس فى نقله والزيادة فيه، فنقل إلى اللغة التبتيّة والفارسية ومنها إلى العربية والترجمة العربية هى أهم ترجمات هذا الكتاب لأنها حفظته وكانت واسطة نقله إلى سائر اللغات الحية، نقله إلى العربية عبد الله بن المقفّع كاتب أبى جعفر المنصور العباسى.

وقد ولد إبن المقفّع فى جور هى بلاد فارس فى العشر الأول من القرن الثانى للهجرة وقد توفى فى منتصف ذالك القرن.

Marfat.com
Marfat.com

١ـ مثل الأرنب والأسد

قَالَ دمنة : زَعَمُوا أَن أَسَدًا كَانَ فِي أَرْضٍ كَثِيرَةِ الْمَاءِ
وَالْخِصْبِ وَكَانَ مَا بِتِلْكَ الْبِلَادِ مِنَ الْوَحْشِ فِي سَعَةٍ مِنَ
الْمَاءِ وَالْمَرْعَى إِلَّا أَنَّ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ يَنْفَعُهَا مِنْ خَوْفِ
الْأَسَدِ ، فَائْتَمَرَتْ تِلْكَ الْوُحُوشُ وَاجْتَمَعَتْ إِلَى
الْأَسَدِ فَقُلْنَ لَهُ : إِنَّكَ لَا تَصِيدُ الدَّابَّةَ مِنَّا فِي يَوْمٍ
إِلَّا فِي تَعَبٍ وَنَصَبٍ وَإِنَّا قَدْ رَأَيْنَا رَأْيًا لَنَا وَلَكَ
فِيهِ رَاحَةٌ فَإِنْ أَنْتَ أَمَّنْتَنَا فَلَمْ نُخِفْنَا جَعَلْنَا لَكَ
فِي كُلِّ يَوْمٍ دَابَّةً نُرْسِلُ بِهَا إِلَيْكَ عِنْدَ غَدَائِكَ فَرَضِيَ
الْأَسَدُ بِذَلِكَ وَصَالَحَهُمْ عَلَيْهِ وَقَرَّرْنَ ذَلِكَ لَهُ . ثُمَّ
إِنَّ أَرْنَبًا أَصَابَتْهَا الْقُرْعَةُ فَقَالَتْ لَهُنَّ : إِنْ أَنْتُنَّ
رَفَقْتُنَّ بِي فِيمَا لَا يَضُرُّكُنَّ لَعَلِّي أَنْ أُرِيحَكُنَّ مِنَ الْأَسَدِ
فَقُلْنَ : وَمَا الَّذِي تَأْمُرِينَ ؟ مِنَ الرِّفْقِ بِكِ ؟ قَالَتْ : تَأْمُرْنَ
مَنْ يَنْطَلِقُ مَعِي لَعَلِّي أَنْ أَتَّبِعَنِي لَعَلِّي أَنْ أُبْطِئَ عَلَى الْأَسَدِ
بَعْضَ الْإِبْطَاءِ حَتَّى يَتَأَخَّرَ غَدَاؤُهُ : قُلْنَ : فَلَكِ ذَلِكَ
فَانْطَلَقَتِ الْأَرْنَبُ مُتَنَبِّهَةً حَتَّى إِذَا جَاوَزَتِ السَّاعَةَ
الَّتِي كَانَ الْأَسَدُ يَأْكُلُ فِيهَا تَقَدَّمَتْ إِلَيْهِ تَدِبُّ رُوَيْدًا

Marfat.com
Marfat.com

وَقَدْ جَاعَ الْأَسَدُ حِيْنَ أَبْطَأَ عَنْهُ غَدَاؤُهُ فَغَضِبَ وَ
قَامَ مِنْ مَرْبَضِهِ يَتَمَشَّى حَتَّى إِذَا رَأَى الْأَرْنَبَ قَالَ لَهَا:
مِنْ أَيْنَ جِئْتِ وَ أَيْنَ الْوَحْشُ قَالَتْ، إِنِّي رَسُوْلُ
الْوَحْشِ أَرْسَلَتْنِي إِلَيْكَ وَ قَدْ بَعَثَتْ مَعِيَ لَكَ بِأَرْنَبٍ. فَلَمَّا
كُنْتُ هٰهُنَا قَرِيْبًا مِنْكَ اسْتَقْبَلَنِي أَسَدٌ فَأَخَذَهَا مِنِّي
وَ قَالَ: أَنَا أَوْلَى بِهٰذِهِ الْأَرْضِ وَ وَحْشِهَا. فَقُلْتُ
لَهُ: إِنَّ هٰذِهِ غَدَاءُ الْمَلِكِ أَرْسَلْتُ بِهَا إِلَيْهِ الْوَحْشُ
فَلَا تُغْضِبْهُ. فَغَضِبَ الْأَسَدُ وَ قَالَ: انْطَلِقِي مَعِي فَأَرِيْنِي
هٰذَا الْأَسَدَ. فَانْطَلَقَتْ بِالْأَسَدِ إِلَى جُبٍّ ذِي مَاءٍ صَافٍ
عَمِيْقٍ فَقَالَتْ: هٰذَا مَكَانُ الْأَسَدِ وَ أَنَا أَفْرَقُ مِنْهُ إِلَّا أَنْ
تَحْمِلَنِي فِي حُضْنِكَ فَلَهُ أَخَافَهُ حَتَّى أُرِيَكَهُ فَأَحْتَضَنَهَا
الْأَسَدُ وَ قَدَّمَتْهُ إِلَى الْمَاءِ الَّذِي فَقَالَتْ لَهُ: هٰذَا الْأَسَدُ
وَ هٰذِهِ الْأَرْنَبُ. فَاطَّلَعَ الْأَسَدُ فَرَأَى ظِلَّهُ وَ ظَلَّ الْأَرْنَبِ فِي
الْمَاءِ فَلَمْ يَتَمَالَكْ بِي فَوْقِهَا فَوَضَعَ الْأَرْنَبَ فَاطَّلَعَ الْأَسَدَ
وَثَبَ لِقِتَالِهِ فَغَرِقَ فِي الْجُبِّ وَ أَفْلَتَتِ الْأَرْنَبُ وَ عَادَتْ إِلَى
الْوُحُوْشِ فَأَعْلَمَتْهُنَّ صَنِيْعَهَا بِالْأَسَدِ.

۲. مثل القرود والطائر والرجل

قَالَ كَلِيْلَةُ، زَعَمُوْا أَنَّ جَمَاعَةً مِنَ الْقُرُوْدِ كَانُوْا فِي
جَبَلٍ مِنَ الْجِبَالِ فَأَبْصَرُوْا ذَاتَ لَيْلَةٍ بِرَاعَةً تَطِيْرُ
فَظَنُّوْا أَنَّهَا شَرَارَةٌ فَجَمَعُوْا حَطَبًا فَوَضَعُوْهُ عَلَيْهَا ثُمَّ

Marfat.com
Marfat.com

أَقْبَلُوا يَنفُخُونَ وَكَانَ قَرِيبٌ مِنهُم شَجَرَةٌ فِيهَا طَائِرٌ فَجَعَلَ يُنَادِيهِم: إِنَّ الَّذِي رَأَيْتُمْ لَيْسَ بِنَارٍ. فَأَبَوْا أَنْ يَسْمَعُوا مِنْهُ فَنَزَلَ إِلَيْهِمْ لِيُعْلِمَهُمْ فَمَرَّ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ: أَيُّهَا الطَّائِرُ لَا تَلْتَمِسْ تَقْوِيمَ مَا لَا يَسْتَقِيمُ وَلَا تَأْدِيبَ مَا لَا يَتَأَدَّبُ فَإِنَّهُ مَنْ عَالَجَ مَا لَا يَسْتَقِيمُ بِالْمُعَالَجَةِ نَدِمَ فَإِنَّ الْحَجَرَ الَّذِي لَا يَنْقَطِعُ لَا تُحَرِّبُ عَلَيْهِ السُّيُورُ وَالْعُودُ الَّذِي لَا يَنْحَنِي لَا يُعَالَجُ انْحِنَاؤُهُ وَمَنْ عَالَجَ مَا لَا يَسْتَقِيمُ نَدِمَ. فَأَبَى ذَلِكَ الطَّائِرُ أَنْ يَسْمَعَ مِنْ ذَلِكَ الرَّجُلِ وَلَمْ يَنْتَفِعْ بِشَيْءٍ مِنْ قَوْلِهِ حَتَّى دَنَا مِنَ الْقِرَدَةِ لِيُفْهِمَهُم أَمْرَ الْبِرَاعَةِ أَنَّهَا لَيْسَتْ بِنَارٍ. فَتَنَاوَلَهُ بَعْضُ الْقِرَدَةِ فَقَطَعَ رَأْسَهُ.

۳۔ مثل الناسک والعریض واللصوص

قال: زعموا أن ناسكًا اشترى عريضًا سمينًا ليجعله قربانًا فانطلق به يقوده فبصر به نفر مكرة فأحبوا أن يخدعوه فعرض له أحدهم فقال: أيها الناسك ما هذا الكلب الذي معك؟ ثم عرض له آخر فقال: أيها الناسك أظنك تريد الصيد بهذا الكلب. ثم عرض له ثالث فقال: إن نفذ الرجل الذي عليه لباس الناسك ليس بناسك فإن الناسك لا يقود كلبًا. فقال الناسك: لعل الله أن يأتي بأعمى بحزر عينيه. فخلى العريض وتركه فأخذه النفر.

Marfat.com
Marfat.com

اقتسموه بينهم۔

۴۔ مثل الحمامتين

قال ايلاذ : زعموا أن حمامتين ذكراً و أنثى ملأ اعشهما من البر والشعير فقال الذكر للانثى : انا اذا وجدنا في الصحارى ما نعيش به فلسنا بآكلين مما في عشنا شيئاً۔ فاذا جاء الشتاء و لم نصب في الصحارى شيئا اقبلنا على ما جمعناه فأكلناه۔ فرضيت الانثى بذالك و قالت : نعم ما رأيت و سنفعل ما ذكرت و كان البر والشعير نديا حين وضعاه فامتلأ عشهما فانطلق الذكر الى مكان تغيب فيه فأبطأ۔ فلما كان الصيف يبس ذالك الحب و ذبل فنقص مما كان۔ ثم رجع الذكر فرأى ذلك الحب ناقصا فقال للانثى: قد كنا أجمعنا على ان لا نأكل من العش شيئا فلما اكلت منه حبة" ما اكلت منه حبة" فلم يصدقها و جعل ينقرها حتى قتلها۔ فلما جاء الشتاء و الامطار ندي الحب فامتلأ العش كما كان۔ فلما رأى الذكر ان العش قد امتلأ اضطجع الى جانبها نادما و قال : كيف ينبغي لي العيش اذا طلبتك فلم اقدر عليك۔ فمن كان عاقلاً علم انه لا ينبغي ان يعجل بالعذاب والعقوبة لاسيما بعذاب من يخاف أن يندم على عذابه كما ندم الحمام الذكر۔

Marfat.com
Marfat.com

۵۔ مثل التاجر وامرأته واللص

قال الوزیر: زعموا أنه كان تاجر كثير المال وهو شيخ مُسن له امرأة شابّة وكان كلفًا بها يعتنى بأمرها وأمر ولدها وكانت هي قالية له لكبر سنّه فتعرض عن خدمته. وكان التاجر يعلم ما في نفسها فلا يزيده ذلك الّا حبًّا لها. ثمّ ان سارقًا اتى بيت التاجر ليلة فلما دخل البيت وجد التاجر نائمًا وامرأته مُستيقظة فذعرت من السارق وثبت الى زوجها واستجارت به والتزمته. فاستيقظ التاجر بالتزامها فقال: من اين لى هذه النعمة؟ ثم بصر السارق وعلم ان فرق امرأته من السارق دعاها الى اللياذ به فناداه فقال: ايها السارق انت فى حلّ مما اردت أخذه من مالى و متاعي ولك الفضل بما عطفتَ عليّ قلب زوجتى.

Marfat.com
Marfat.com

المناقشة

(١) هل "كليلة و دمنة" من أقدم كتب الأدب و أهمّها؟

(٢) مَن ألّف هذا الكتاب بدأً و فى أيّة لغة وضعها؟

(٣) مَن نقل هذا الكتاب إلى العربية؟

(٤) ما هى مكانته بين الأدباء العرب؟

(٥) ما هى أهمية الترجمة العربية لهذا الكتاب؟

(٦) ماذا تعرف عن قصة الأرنب و الأسد؟

(٧) كيف خلّص الأرنب الوحوش من الأسد؟

(٨) ما هى مغزى قصّة القرود والطائر و الرّجل؟

(٩) ما هو عدد القصص فى هذه الوحدة؟

(١٠) اذكر ما تعرفه عن قصّة الحمامين؟

(١١) هل اعجبتك قصة "مثل التاجر وامرأته واللّص أم لا؟

Marfat.com
Marfat.com

من النصوص الادبيّة

١ـ الكتاب

(لأبي عثمان الجاحظ)[1]

تقديم :

ما أطيب الوقت تقضيه في القراءة . وأجمل بالساعة تمضيها في الاطلاع على ذخائر العقل وكنوز المعرفة فتنمو معلوماتك ، وتتسع ثقافتك ، وتزداد بصراً بالأمور ، ولا سبيل إلى ذلك إلا بتقوية صلتك بالكتب . ودعم علاقتك بها ، واتخاذك منها رفيقاً لا تفارقه ، وصديقاً لا تمل مصاحبته إذا استطعت أن تنظم أوقات قراءتك ، وتروض

---

[1] الجاحظ ، هو أبو عثمان عمرو بن بحر الكناني ، ولد بالبصرة سنة ١٥٩هـ وخالط أهل العلم والأدب ، وكان مولعًا بالمطالعة ولعًا شديدًا إلى درجة أنه كان يكتري دكاكين الوراقين (بائعي الكتب) ويقيم فيها للقراءة . له عدة مؤلفات اشهرها كتاب الحيوان ، وكتاب البخلاء ، وكتاب البيان والتبيين . كما أن له عدة رسائل في أغراض مختلفة ، توفي بالبصرة سنة ٢٥٥ هـ .

Marfat.com
Marfat.com

سفالمحه

رسيدنا، نفسك على الاطلاع والبحث والدراسة، فانك
بذلك تحقق متعة لا تعادلها متعة، ولذة تصغر
كل لذة أمامها لذائذ الحياة كلها. وحسبك من الكتاب
علما من وفائه، ومن محتوياته فوائده الكثيرة، فعش
للكتاب صديقا وللمطالعة محبا. محب بن نر

النص:

الكتابُ هو الجليس الذى لا يُطريك والصديق الذى لا يغريك والرفيق الذى لا يَمَلُّكَ، والجار الذى لا يَستَبطِئُكَ والصاحب الذى لا يُرِيدُ استخراجَ ما عندك بالمَلَقِ ولا يعامِلُك بالمكرِ، ولا يَخدَعُكَ بالنِّفَاقِ، ولا يَحتَالُ لَكَ بالكَذِبِ.

الكتابُ نِعمَ الأَنِيسُ ساعَةَ الوِحدَةِ، ونِعمَ المَعرِفَةُ بِبلادِ الغُربَةِ، ونِعمَ القَرِينُ والدَّخِيلُ، ونِعمَ الوَزِيرُ والنَّزِيلُ. الكِتابُ وِعاءٌ مُلِئَ عِلمًا، وظَرفٌ حُشِيَ ظَرفًا، وإِناءٌ شُحِنَ مِزاحًا وجِدًّا، إِنْ شِئتَ ضَحِكتَ مِن نَوادِرِه

وإِنْ شئتَ عَجِبتَ من غَرائِبِ فرائِدِه، وإِن شِئتَ أَذهَلَتكَ طَرائِفُه، وإِنْ شئتَ أَشجَتكَ مَواعِظُه، وبعد، فمتى رأَيتَ بُستانًا يُحمَلُ

Marfat.com
Marfat.com

فى رُدْنٍ ، وروضةً تُفَلُّ فِى حَجْرٍ ، وَ نَاطِقًا يَنْطِقُ
عَنِ الْمَوْتَى وَيُتَرْجِمُ عن الأَحْيَاءِ ؟ ومن لك بمؤنسٍ ساهرٍ
لا ينامُ إِلاّ بِنَوْمِكَ ، ولا ينطق إلا بما تهوى ،
امَنُّ مَنْ فى الأَرْضِ وأَكْتَمُ للسِّرِّ مِنْ صَاحِبِ السِّرِّ . (راز دان)

Marfat.com
Marfat.com

المناقشة

١ - بم وصف الجاحظ الكتاب ؟ وما رأيك في هذه الأوصاف ؟

٢ - ما الصفات المشتركة بين الكتاب والبستان ؟ وأيهما أكثر متعة ؟

٣ - كيف يكون الكتاب ناطقًا عن الموتى ومنزجمًا عن الأحياء ؟

٤ - اشرح قول الجاحظ " أمن من في الأرض، وأكتم للسر من صاحب السر "

٥ - من الجاحظ ؟ وماذا تعرف عنه ؟

Marfat.com
Marfat.com

النثر العربي الحديث

Marfat.com
Marfat.com

تضحية وإيمان

للدكتور طه حسين[1]

تقديم

كانت هجرة النبي صلى الله عليه وسلم من مكة إلى المدينة حدثا تاريخيًا عظيمًا، بدأ الإسلام بعدها عهدًا جديدًا، وأخذ الناس يدخلون في دين الله أفواجًا، ويصور لنا الكاتب في هذه القطعة ما كان يلقاه المؤمنون من عنت قريش واضطهادها، وما كانوا يبذلون من تضحية في سبيل المبدأ والعقيدة وإعلاء كلمة الله، ويخص بالذكر صحابيًا جليلًا لقي الأذى صابرًا راضيًا، وواجهه شجاعًا عزيزًا، وضحى

---

(١) الدكتور طه حسين عميد الأدب العربي في العصر الحاضر، شغل عدة مناصب منها: منصب مدير جامعة القاهرة ووزير التربية والتعليم بمصر، ورئيس مجمع اللغة العربية بها، له مؤلفات كثيرة منها: الأيام، وعلى هامش السيرة، والوعد الحق، ويمتاز أسلوبه بالسهولة والوضوح والرقة توفي رحمه الله في أواخر عام ١٩٧٣م.

Marfat.com
Marfat.com

فى سبيل عقيدته بنفسه وماله، حتى قدرت له النجاة، و
كتبت له صحبة الرسول، والعيش فى جواره الكريم، كما
يصور الكاتب الفرحة الكبرى التى شملت المدينة بسبب
هجرة النبى إليها، وتسابق الأنصار إلى تكريم النبى وأصحابه
من المهاجرين، يؤوونهم فى مساكنهم، ويقومون بحاجاتهم،
ويقدمون لهم كل ما يستطيعون أن يقدموه من الطيبات.

النص:

بَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبُهُ أَبُوْ بَكْرٍ ثُبَاءَ وَنَزَلَا
بَيْنَ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِيْنَ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْأَنْصَارِ وَقَدْ فَرِحَ
النَّبِيُّ بِهِجْرَتِهِ إِلَى الْمَدِيْنَةِ، وَفَرِحَتِ الْمَدِيْنَةُ بِهِجْرَتِهِ إِلَيْهَا،
فَهِيَ فِي عِيْدٍ مُتَّصِلٍ، وَالْأَنْصَارُ يَتَبَقَّوْنَ إِلَى بِرِّ النَّبِيِّ وَ أَصْحَابِهِ
مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ، يُؤْوُوْنَهُمْ. ——— وَيَقُوْمُوْنَ بِحَاجَاتِهِمْ
وَيُطْرِفُوْنَهُمْ بِمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ أَنْ يُطْرِفُوْهُمْ بِهِ مِنَ الطَّيِّبَاتِ،
وَقَدْ تَقَدَّمَ النَّهَارُ وَانْتَصَفَ.
وَأَقْبَلَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَوَضَعَ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ رُطَبًا،
وَجَعَلَ النَّبِيُّ وَمَنْ مَعَهُ يُصِيْبُوْنَ مِنَ الرُّطَبِ، وَإِنَّهُمْ لَفِيْ ذٰلِكَ،
وَإِذَا شَخْصٌ يَرْفَعُ لَهُمْ ثُمَّ يَدْنُوْ مِنْهُمْ، ثُمَّ يُسَلِّمُ
عَلَيْهِمْ، ثُمَّ يَجْلِسُ إِلَيْهِمْ، وَإِذَا هُوَ صُهَيْبٌ سَابِقُ الرُّوْمِ
إِلَى الْإِسْلَامِ.

Marfat.com
Marfat.com

وَقَدْ أَقْبَلَ صُهَيْبٌ مَجْهُودًا مَكْدُودًا قَدْ بَلَغَ مِنْهُ الْإِعْيَاءُ. وَكَادَ يَأْتِي
عَلَيْهِ الْجُوعُ، وَقَدْ أَصَابَهُ فِي طَرِيقِهِ رَمَدٌ، فَهُوَ لَا يَكَادُ يَرَى إِلَّا فِي
مَشَقَّةٍ، وَقَدْ أَلْقَى تَحِيَّتَهُ إِلَى أَصْحَابِهِ ثُمَّ أَلْقَى نَفْسَهُ عَلَى الْأَرْضِ،
ثُمَّ نَظَرَ فَرَأَى الرُّطَبَ، فَانْكَبَّ عَلَيْهِ، وَجَعَلَ يَأْكُلُ مِنْهُ أَكْلًا غَيْرَ رَفِيقٍ
حَتَّى إِذَا أَرْضَى حَاجَتَهُ إِلَى الطَّعَامِ

جَعَلَ يُعَاتِبُ أَبَا بَكْرٍ فَيَقُولُ: وَعَدْتَنِي الصُّحْبَةَ ثُمَّ تَرَكْتَنِي،
ثُمَّ يَقُولُ لِلرَّسُولِ: مَا خَلَصْتُ إِلَيْكَ حَتَّى اشْتَرَيْتُ نَفْسِي مِنْ
قُرَيْشٍ بِمَالِي أَجْمَعَ، فَيُجِيبُهُ رَسُولُ اللهِ: رَبِحَ الْبَيْعُ رَبِحَ الْبَيْعُ.
وَقَدْ ثَابَتْ قُرَيْشٌ لِبَعْضِ الشَّيْءِ إِلَى نَفْسِهَا بَعْدَ أَنْ فَاتَهَا مُحَمَّدٌ
وَأَبُو بَكْرٍ، وَجَعَلَتْ تَتَبَعُ مَنْ بَقِيَ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ تَحْبِسُهُمْ
عَنِ الْهِجْرَةِ وَتُمْسِكُهُمْ فِي الْعَذَابِ، وَكَانَ صُهَيْبٌ مِنَ الَّذِينَ
حَبَسَتْهُمْ قُرَيْشٌ، يَقُولُ لَهُ أَبُو جَهْلٍ: أَتَيْتَنَا صُعْلُوكًا
حَقِيرًا لَا تَمْلِكُ مِنَ الدُّنْيَا شَيْئًا فَأَثْرَيْتَ عِنْدَنَا، وَ
أَصْبَحْتَ ذَا مَالٍ، ثُمَّ أَنْتَ تُرِيدُ أَنْ تَفُوتَنَا بِمَالِكَ وَ
نَفْسِكَ إِلَى مُحَمَّدٍ وَأَصْحَابِهِ
قَالَ صُهَيْبٌ: فَإِنْ خَلَّيْتُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ مَالِي أَتُخَلُّونَنِي بَيْنِي
وَبَيْنَ مَا أُرِيدُ مِنَ الْهِجْرَةِ؟ قَالَ قَوْمٌ: نَعَمْ. وَقَالَ أَبُو جَهْلٍ:

Marfat.com
Marfat.com

فَيُهَاتَ إِنَّ حَاجَتَنَا إِلَى مَالِكَ لَيْسَتْ أَقَلَّ شَأْنًا مِنْ حَاجَتِنَا إِلَى نَفْسِكَ ، فَسَنُعَذِّبُكَ حَتَّى نَأْخُذَ مَالَكَ ، ثُمَّ نَأْتِي عَلَى نَفْسِكَ إِلَّا أَنْ تَعُودَ إِلَى مَا كُنْتَ عَلَيْهِ مِنْ دِينِنَا ، وَلَبِثَ صُهَيْبٌ فِي حَبْسِهِ أَيَّامًا لَا يُرْزَقُ مِنَ الطَّعَامِ إِلَّا مَا يَعْصِمُهُ مِنَ الْمَوْتِ ، ثُمَّ أَنْسَلَّ مِنْ مَحْبِسِهِ وَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ وَأَخَذَ طَرِيقَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ . وَعَلِمَتْ قُرَيْشٌ أَنَّ صُهَيْبًا قَدِ انْسَلَّ مِنْ مَحْبِسِهِ وَأَنَّهُ يُوشِكُ أَنْ يَفُوتَهَا ، فَتُرْسِلُ فِي أَثَرِهِ الْخَيْلَ ، وَيُدْرِكُ الْقَوْمُ صُهَيْبًا وَلَمْ يَمْضِ فِي طَرِيقِهِ إِلَّا قَلِيلًا ، فَلَمَّا رَآهُمْ قَدْ أَقْبَلُوا ، وَعَلِمَ أَنَّهُمْ يُوشِكُونَ أَنْ يَأْخُذُوهُ وَأَنْ يَرُدُّوهُ إِلَى الْعَذَابِ ، وَقَفَ لَهُمْ ، وَقَالَ لَهُمْ فِي صَوْتٍ حَازِمٍ : لَقَدْ عَلِمْتُمْ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ أَنِّي أَرْمَاكُمْ رَجُلًا ، وَأُصِيبُ كُلَّ مَنْ أَرْمِيهِ وَأَنَّكُمْ وَاللهِ لَا تَصِلُونَ حَتَّى أَرْمِيَكُمْ بِكُلِّ مَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنْ سِهَامٍ ، ثُمَّ أَضْرِبَكُمْ بِسَيْفِي ، فَاخْتَارُوا بَيْنَ الْمَوْتِ وَبَيْنَ مَالِي أَدُلُّكُمْ عَلَيْهِ فَتَأْخُذُونَهُ وَتُخَلُّونَ بَيْنِي وَبَيْنَ الطَّرِيقِ .

وَلَمْ يَطُلْ تَفْكِيرُ قُرَيْشٍ فَقَالُوا : قَدْ رَضِينَا ، دُلَّنَا عَلَى مَالِكَ ، فَأَنْبَأَهُمْ بِمَكَانِهِ وَانْصَرَفُوا عَنْهُ .

وَمَضَى هُوَ فِي طَرِيقِهِ حَتَّى بَلَغَ رَسُولَ اللهِ ، وَقَدْ أَدْرَكَهُ مِنَ الْجَهْدِ وَالْكَدِّ ، وَمِنَ الظَّمَاءِ وَالْجُوعِ ، مَا كَادَ يَأْتِي عَلَيْهِ .

Marfat.com
Marfat.com

المناقشة

١- كيف قابل الأنصار الرسول صلى الله عليه وسلم وأصحابه حين هاجروا إلى المدينة؟ وماذا فعلوا من أجلهم؟

٢- مَن صهيب؟ وما أصله؟ ومتى قابل النبي في المدينة؟

٣- كيف كانت حال صهيب عندما وصل إلى المدينة؟ ولم سماه الرسول عليه السلام سابق الروم إلى الاسلام؟

٤- ثم ألقى نفسه على الارض - ثم جلس على الارض.
أي العبارتين أبلغ في أداء المعنى المقصود؟

٥- "ربح البيع ربح البيع".
(أ) من قائل هذه العبارة؟ ولمن قيلت؟ وما المناسبة التي قيلت فيها؟
(ب) ما البيع الرابح؟
(ج) ما الذي يدل عليه تكرار عبارة (ربح البيع)؟

٦- ماذا فعلت قريش بمن بقي من المسلمين بمكة بعد هجرة الرسول صلى الله عليه وسلّم؟

٧- اذكر ما دار بين أبي جهل وصهيب من حوار في هذا المجال.

٨- ماذا فعلت قريش حين علمت أن صهيبًا قد انسل من محبسه؟

Marfat.com
Marfat.com

٩- اذكر معنى ما يأتي :

يؤوونهم ، أن يطرفوهم ، تأتى على نفسك ، تخلون بيني و بين الطريق.

١٠- "فتوسل في أثره الخيل".

أ- ما معنى هذه العبارة ؟

ب- أدت هذه العبارة المعنى بألفاظ قليلة ، وضح هذا، وسل أستاذك عن نوع هذا الأسلوب في التعبير.

١١- ماذا قال صهيب للقوم حين لحقوا به ؟ و على أي شيءٍ يدل قوله هذا ؟

١٢- ماذا تعرف من أمثلة أخرى للمسلمين الذين عذبوا لثباتهم على الإيمان ؟

Marfat.com
Marfat.com

حديقة جميلة

(مصطفى لطفى المنفلوطى[1])

لنا صاحب هو أعظم الاصحاب نشاطاً، و اوفرهم جدّاً، و اكثرهم ميلاً الى الزّراعة و قد رزقه الله ضيعةً واسعةً، فانقطع لها، و تفنّن في اصلاحها، و أنشأ في جانب منها الحديقة القطن والقصب، وزرع في جانب اخر انواع الخضر المختلفة، و غرس في قسم واسع حديقة للبرتقال والليمون والتفاح والنخيل، و ذانها بألوانٍ من الازهارِ، تتألق في اغصانها تألّق الاحجار الكريمة في التيجان المرصعة. و أجرى المياه حول الاغراس كلها، و لم يترك بقعةً جدبةً، ولا ارضاً صلبةً إلاّ هزّ تربتها و أحيا موانها فاستحالت ضيعته روضةً من رياض الجنة، تفيض ازهاراً و ثماراً وتسيل عيوناً و غدراناً.

---

[1] مصطفى لطفى بن محمد لطفى المنفلوطى اديب، كاتب، شاعر، قصصى. ولد بمنفلوط (مدينة بصعيد) سنة ١٢٨٩ هـ/١٨٧٢م ونسب الى مسقط رأسه. من آثاره: النظرات، العبرات، مختارات المنفلوطى. توفى سنة ١٣٤٣ هـ/١٩٢٤ م.

Marfat.com
Marfat.com

وأعجب ما يروق الناظر في تلك الجنة الزاهرة منظر المياه المتدفّقة التي تدور حول الاشجار كأنها عقود و قلائد تتلوى في سيرها و تدفقها كما تتلوّى الحيات المذعورة الهائمة على وجهها ، ثم تتلاقى اطرافها في دار الحديقة لتتكوّن بركاً صغيرةً مستديرةً . يحفّ بها العشب الاخضر كما تحف الاهداب بالعيون فاذا انعكست على تلك البرك زرقة السماء خيّل اليك انها المرايا الصافيات .

وحول تلك الروضة هضبة عالية ، تتدرّج في ارتفاعها و قد غرس الدوح الباسق في بقاعها المنخفضة ، والاشجار المتوسطة في الاماكن المتوسطة ، والشجيرات القصيرة في المشارف العالية ، فاستوت رؤوس الأشجار في علوّها و ارتفاعها ، كأنها اقرضت ذوائبها بمقراض . فاذا ما وقف المرء على الربوة و أشرف على الروضة ، تجلى أمامه منظرها بجمائله ، وازهاره ، وعيونه و غدرانه وأشجاره و عشبه ، وظلاله واضوائه . و اذا ألقى نظرة الى السماء خيّل اليه انه بين سمائين متقابلين : سماء تنبت الكواكب والنجوم والأقمار ، و أخرى تنبت الانوار والاثمار .

ويزيد في بهاء الحديقة و فتنتها منظر الشمس ساعة الاصيل و قد تعلق قرصها ، و وقف وقفة الوداع ، متوهجاً كاللهيب الأحمر ، ينثر تبره في الفضاء ، ويرسل أنواره على أعالي

Marfat.com
Marfat.com

الاشجار، فتتساقط من بين الاغصان كأنها الدنانير المبعثرة، ويُستحيل الزهر في سكون ذلك الجو وهدوئه أحجاداً جامدةً من الزمرد والياقوت والالماس.

تبدو الجذوع المائلة كأنها بقايا بركان قديم قد غمرها في سالف العهد، ثم انحسر عنها، فاذا هي أعمدة صدئة من البرونز القائم.

واذا اقبل الليل اقبلت معه الطيور أسراباً، مترسم في صفحة الماء خطوطاً مستقيمة ومتعرجة، ودوائر تامةً وناقصةً، وتغرد اغاريدها المختلفة الالحان، كأنها فرق موسيقية بارعة، تتحد نغماتها، وتختلف رناتها. ولا تزال كذلك حتى تنزل بذلك المأوى الظليل لتقضي فيه سواد ليلها. فاذا انقضت دولة الظلام ونشر الفجر رايته البيضاء في آفاق السماء، طارت مع أشعته واضوائه، وذهبت مذاهبها حيث تشاء فما أسعد صاحبنا بتلك الجنة الساحرة.

وما أهناه بذلك النعيم المقيم.

Marfat.com
Marfat.com

اسئلة

١. لما ذا يحدثنا المنفلوطى عن صاحبه ؟
٢. في اى جزء من الموضوع ؟
٣. ما ذا رزق صاحب المنفلوطى ؟
٤. ما ذا غرس فيها ؟
٥. لما ذا إستحالت ضيعته الى روض من رياض الجنة ؟
٦. ماهو اعجب ما يروق الناظر فى تلك الجنة الزاهرة ؟ لماذا ؟
٧. بماذا يشبه تلوي المياه ؟ العشب الاخضر ؟ البرك ؟
٨. ما ذا نجد حول تلك الهضبة العالية ؟ كيف رتب اشجارها ؟
٩. ماذا يتجلى امام الواقف على الربوة المشرف على الروضة ؟
١٠. ماذا يخيل اليه عندما يلقي نظرة الى السماء ؟
١١. ما الذى يزيد في بهاء الحديقة و فتنتها ؟ متى ؟ كيف يكون في ذلك الوقت ؟
١٢. كيف تتساقط انواره ؟ والى اي شيئ يستحيل الزهر ؟
١٣. بما ذا يشبه الكاتب جذوع الاشجار ؟
١٤. متى تاتى الطيور الى الروضة بصفها و تحدث عن اصواتها
١٥. كيف يصبح منظر الروضة عند الصباح ؟
١٦. ماذا اراد المنفلوطى ان يصف في هذه القطعة ؟

Marfat.com
Marfat.com

وظيفة اللغة في المجتمع

(احمد امين[1])

قال بعض الظرفاء : إن اللغة وضعت ليخفي الإنسان بها آداءه — وقد قال ذلك بمارأى أن أكثر الناس لا تنطبق أقوالهم على أفكارهم ، فغنى يعبر عن نفسه بأنه فقير ، وفقير بأنه غنى ، ومتكبر بأنه متواضع ، وذو المنفعة الشخصية بأنه إنما يريد المصلحة العامة ، وهكذا . فقال : إن اللغة لا تعبر عن حقيقة ما في النفس ، ولكنها تستر ما في النفس .

ومثل ذلك ما قال آخر : إن وظيفة اللغة اجتهاد الإنسان في إخفاء حقيقته عن الناس ، وهذه الحقيقة هي أنه ليست له افكار قيمة ، وقد استنتج ذلك مما رأى من أن أبرع الناس عقلا أكثرهم قولا ، وأكثر كلام الناس ليس له محصول ، فهم

---

[1] فيض الخاطر ، الجزء الخامس

Marfat.com
Marfat.com

إنما يتكلمون يتظاهرون بأن لديهم حقائق يقولونها ، وهم في الواقع إنما يخفون فراغ وسخافة أفكارهم .

ونحن إذا تجاوزنا هذه الأقوال التي تعد طرائف وملحًا أكثر منها حقائق ، وجدنا أن وظيفة اللغة أمر أن هامان ، وهما : نقل الأفكار والمشاعر من إنسان لآخر ، سواء كانت هذه الأفكار دقيقة أو وضيعة ، وسواء كانت المشاعر نبيلة أو خسيسة . والوظيفة الثانية أنها عون على التفكير ، فمعجم اللغة في أذهاننا عون لنا على تفكيرنا ، نعم ، إن بعض الفلاسفة يشكو من أن اللغة لا تسعفه في تحديد المعاني ، وأن قوالب الألفاظ والأساليب في اللغة كثيرًا ما تعوق عن التفكير الصحيح المجرد ، ولكن مهما كان الأمر فاللغة عون للإنسان على التفكير ، ولولاها لكان تفكيره بطيئًا محدودًا .

ولست أريد أن أقول إن اللغة لا تستخدم إلا في هذين الغرضين ، فقد تستعمل اللغة في أخرى ، كما يفعل الطفل يتكلم لمجرد التقليد ، وكما تفعل الأم والمربيات ونحوهن ، يتكلمن كلامًا غير مفهوم لغرابة وقعه على السمع وكما يفعل الناس أحيانًا يتكلمون إذ يشعرون أن اللسان عضو لا بد من تمرينه كسائر الأعضاء — وتمرينه بالكلام ، كما ننطق بالألفاظ الثقيلة النطق تمرينًا للسان — ولكن على كل حال فهي أمور قليلة الشأن بالنسبة للوظيفتين الأساسيتين .

Marfat.com
Marfat.com

وفضلاً عن نقل المعنى والشعور من شخص لآخر، فإن للغة وظيفة اجتماعية أدق، وهي إيجاد الأنس الاجتماعي بين المتحدثين، فإذا أنت جلست مع من لم تعرف لغته لم تأنس به أنسك بمن تخاطبه ويخاطبك. والإنسان الصامت المنطوي على نفسه أقل علاقة بالناس من المتكلم وأقل أنسًا بهم، وإيناسًا لهم. وعند كثير من القبائل المتوحشة: من لم يتكلم لغتك فهو عدوك، وكلمة "السلام عليكم" أو "نهارك سعيد" أو "صباح الخير" أو "مساء الخير" تبعث من الأنس ما يستدعي العجب.

ثم للغة ناحية أخرى غريبة، وهي ناحية سحرية، كالتي يستعملها الكهان والمشعوذون والعرافون وأمثالهم، فقد ينطقون بكلمات غير مفهومة كشمهورش وغرائب أسماء الجان، وكألفاظ الضخمة كالجلجلوتية ونحو ذلك. لا يقصدون منها الإفهام، ولكن تأثيرها السحري في النفوس شديد، كأن لهذه الألفاظ قوة مسيطرة على الأذهان موجهة لها، حيث يريد الناطق بها، ولبعض العامة يتحرجون من ذكر أسماء الجن والعفاريت، وخاصة بالليل خيفة أثرها السحري — ومن هذا القبيل الألفاظ التي تكتب في الأحجبة وما يعتقد فيها من أثر، وما يلقنه المعزمون من ألفاظ يتلونها الشخص ليكون لها التأثير فيمن يريد بتأثير إما بوصل أو هجر أو قضاء مصلحة أو انتقام قدر

Marfat.com
Marfat.com

وقريب من هذا ألفاظ وتعابير ليسر الناس أن ينطقوا بها، ولو لم تدل على معنى، لطرافتها أو استملاحها، كالألفاظ التى استعملت للإتباع، مثل حَسَن بَسَن، وهى بن بى ومثل بالهيل الهيلمان ونحوه كثير.

ولعل هذه الناحية السحرية من اللغة هى التى استخدمها الأدباء فى التاثير في السامعين بالسجع أحيانا، وتناسق الألفاظ أحيانا، وضخامتها أحيانًا ورقتها أحيانًا، وهكذا. و إن من البيان لسحراً.

ثم إن هناك فرقا كثيراً بين اللغة بمعناها الجزئى كأن أقول: لغتى أو لغتك أو لغة فلان، وبين اللغة بمعناها الكلى كأن أقول: اللغة العربية أو الإنجليزية أو الفرنسية، وربما كان من الخير أن نسمى اللغة بمعناها الجزئى: "كلامًا" وبمعناها الكلى: "لغة" فلغتى أو كلامى ملكى وخاضع لإرادتى، ولى منها معجمى الخاص الذى لا يشمل إلا الكلمات التى أستعملها، والأساليب التى استخدمها، أما اللغة الكلية كاللغة العربية، فهى ملك لمجموع متكلميها، لا يستطيع أن يتصرف فيها إلا ممثلوها، ومعجمها هو المعجم العام الذى يستمد منه كل أهلها، وقواعد النحو والصرف هى قواعد اللغة بمعناها الكلى، وذلك كالفرق بين الموسيقى وتوقيع الموسيقى وقوانين التجارة ومزاولة العمل التجارى، وهكذا فلغتى

Marfat.com
Marfat.com

نتاجي، ولغتك نتاجك. وأما اللغة الكلية فنتاج المجموع من ماضين وحاضرين ومستقبلين.

لغة الفرد ومعجمه تابع لمقدار ثقافته وعقليته، واللغة الكلية مظهر من مظاهر العقل الشعبي من عدم الخضوع للمنطق أحيانا وذا الخضوع أحيانًا، وهكذا.

وهناك تفاعل قوى بين الفرد والمجموع، وبعبارة أخرى: بين لغة الفرد ولغة المجموع، فالفرد يتلقى لغته من المجتمع منذ رضاعته، ولا يزال يستمد منه طول حياته. فلغة الفرد ظل للغة الكلية، ولكن للفرد أيضًا أثرًا في اللغة الكلية؛ فالفرد قد يخلق كلمة أو استعمالا أو أسلوبا، فيتلقاه مجتمعه الخاص بالقبول، ثم ينتشر شيئًا فشيئًا حتى يكون جزءًا من اللغة الكلية، شأنه في ذلك شأن الجملة ينطق بها فرد فتستملح وتتناقل، حتى تكون "مثلا" يدخل في صميم أدب اللغة ولا يعرف قائله، والأفراد يختلفون في المقدرة على خلق الألفاظ والأساليب والتعبيرات التي يستسيغها الجمهور وتشيع عنهم، ولا بد لقبول الجمهور للكلمة من أن تتجاوب مع نفوسهم وإلا ماتت.

ونشوء الكلمات والأمثال والأغاني الشعبية وانتشارها وشيوعها وصيرورتها من ملك الأفراد إلى ملك الأمة كثيرًا ما يكتنفه الغموض، لم يحيا بعض ويموت بعض؟ وما العوامل في الحياة والموت؟ كل هذه ونحوها أمور تحتاج إلى الدرس الطويل العميق، وليس هنا موضعه. ومثل

Marfat.com
Marfat.com

وهنا يصح لنا أن نتساءل : ما موقف الفرد فى لغته الجزئية إذاء اللغة الكلية ؟ وبعبارة أخرى ، إن لكل لغة ألفاظاً وتعابير وأساليب وقوانين عامة فى النحو والصرف ، فإلى أى حد يجب أن يخضع لها؟

إن الفرد إذا تكلم كان مضطراً أن يخضع لقوانين اللغة وألفاظها ليستطيع أن يُفهم غيره ، ولكن له حرية إلى حد ما - فهو يختار هذا اللفظ أو ذاك ، وهذا الأسلوب أو ذاك - مادام يؤدى الغرض الذى يرمى اليه ، فمثله مثل لاعب الشطرنج فى كل لعبة يواجه أوضاعاً جديدة لم يلعبها من قبل ، وهو يتصرف فيها حسب تجاربه السابقة - وله الحرية فى التصرف ، ولكن فى حدود قوانين الشطرنج . فما مدى هذه الحرية؟ ومتى يقال : إنه مصيب أو مخطئ ؟ وما المقياس الذى نقيس به الخطأ والصواب؟

فى كل يوم نرى مناقشات حول هذه المسائل ، هل هذا اللفظ أو هذا الأسلوب صواب أو خطأ ؟ وكثيراما يكون سبب الخلاف راجعاً إلى خلاف فى المقياس الأساسى .

اختلفت الآراء فى الإجابة عن هذه الأسئلة ، فبعضهم يرى أن مقياس الصحة مطابقة الكلام لألفاظ المتقدمين وأساليبهم و قوانينهم ، وما خرج عن ذلك أى خروج فغير صحيح .

وقد وجهت إلى هذا الرأى اعتراضات ، منها : لماذا تكون اللغة والأساليب فى عصر خيراً منها فى عصر؟ ولماذا تتحكم لغة العصر القديم ——— فى لغة العصر الحديث ؟ إن كل شئ خاضع لتقدم الزمان . واللغة فى تطور دائم ، فلماذا نخرج

Marfat.com
Marfat.com

باللغة عن قانون التقدم العام فنقسر أنفسنا على القديم؟ وهكذا.

لهذا قال آخرون: إن اللغة — ككل نظام — ينمو ويرتقى فى ظل الحرية، فكل تقييد لها جريمة فى حقها، وهؤلاء يتحررون من قيود الألفاظ والأوضاع القديمة، ويحكمون فى ذلك ذوقهم واستحسانهم أو استهجانهم، ومثلهم فى هذه الآراء مثل الفوضوية فى النظم السياسية وقد وجد مثل هذا الرأى عند بعض اللغويين فى أوربة فى القرن التاسع عشر، وكانوا ينادون أن لا خطأ ولا صواب إلا ما قضى به الذوق.

وهناك رأى ثالث يقول أن ليس مقياس الصحة قول القدمين ولا مجرد الاستحسان والاستهجان، ولكن مقياس الصحة الدقة فى أداء المعنى من القائل وسرعة الفهم من السامع، وسهولة النطق من المتكلم، فكلما قرب الكلام من أداء هذه الأغراض فهو صحيح، وإن فخطؤه بمقدار البعد عن تحقيقها. وهو أيضًا مبدأ لا يسلم من الاعتراض، فأى الأوساط نجعله الحكم؟ فقد يكون الكلام أو اللفظ سهل الفهم فى وسط صعبًا عند آخرين، وقد يكون سبب عدم الفهم غباء السامع لا تعسف القائل.

والأرجح فى نظرى ألا تكون هناك حرية مطلقة، فينطق الفرد بما يشاء، متجاهلا كل الأوضاع الموروثة، والقواعد

Marfat.com
Marfat.com

الموضوعة، والأساليب المألوفة، وإلا نباعن الذوق، ولبَعُدَ عن أن يَفهَم ويُفهِم، ولكن له مقدارا من الحرية في أن يقترح من الألفاظ مالم يوجد في اللغة، والناس ما أن يقبلوه أو يرفضوه. ومن الأساليب ما يرى أنه أدل على المعنى أو أنه أجمل، بشرط ألا يكون خارجًا على الأسس التي بنيت عليها اللغة.

كذلك ليس من الصواب الجمود المطلق، فلا ننطق باللفظ إلا إذا نطق به الأقدمون، ولا نسمح بالتعديل إلا إذا عدّل الأقدمون، ولا نستعمل من الأساليب إلا ما استعمله الأقدمون، فإن هذا يجمّد اللغة ويجعلها متخلفة عن الزمان، غير صالحة لمسايرة العصر. ولكن تحرّرٌ بالقدر الذي أشرنا إليه، وسيرٌ في حدود العقل.

وهناك مقاييس متعددة، يرجع إليها الناس في مواقف مختلفة، ليحكموا بالتصويب أو التخطئة.

من ذلك "الخبراء" الذين قضوا حياتهم في ممارسة اللغة وتذوقها، ومعرفة ما طرأ عليها، كالمجمع اللغوي في فرنسا وعلماء اللغة واضعي المعاجم في انجلترا والمجامع اللغوية والهيئات العلمية في الشرق. فهؤلاء اكتسبوا من الخبرة ما يمكّنهم من صحة الحكم. نعم إنهم قد يخطئون وقد يجمدون وقد يتفيهقون، ولكن مهما قيل فيهم فشأنهم شأن الخبراء في كل مهنة وكل فرع من فروع العلم.

Marfat.com
Marfat.com

ومن ذلك الموقع الجغرافى ، فعند الأمم مواقع عرفت أكثر من غيرها بصحة النطق وجودة الألفاظ وحسن التعبير، كباريس لفرنسا وأكسفورد لإنجلترا. وأغلب مايكون ذلك فى العواصم. وكما أدرك علماؤنا الأقدمون هذا عند جمعهم للغة العربية من نصهم على مواضع فى جزيرة العرب عدوا لغتها أفضل من لغة غيرها.

كذلك من المصادر خيرة الكتّاب الذين عرفوا بالتحرى فى دقة اختيارهم للغتهم وأسلوبهم ، ولسنا نقصد تقليدهم فى ألفاظهم وأساليبهم ، فلكل زمن ألفاظه وأساليبه ، ولو كتب كاتب اليوم بأسلوب ابن المقفع أو الجاحظ وألفاظه لما ليستسغ قوله ، كما أنه لو كتب كاتب انجليزى بأسلوب شكسبير وألفاظه لاستسمج ، ــــــــــ ولكن دراسة هؤلاء الكبار من الكتاب وهضم أسلوبهم وألفاظهم تعين على ترقية الذوق وصحة الحكم.

ويتصل بذلك لغة الطبقة الأرستقراطية من المثقفين ، فإن ألفاظهم وأساليبهم من غير شك أبقى وأرقى من ألفاظ السوقة والجماهير ، بحكم ما أضفته ثقافتهم على أذواقهم ، وما اختارته أذواقهم من ألفاظهم وأساليبهم.

وقد يذهب قوم إلى تحكيم المنطق فى اللغة فيحكمون على صحة الصيغ أو خطئها بقواعد المنطق ، ولكن الحق

Marfat.com
Marfat.com

أن ليست اللغة خاضعة للمنطق دائمًا، فاللغة نفسية لا منطقية، وهذا هو ما نسميه بالشواذ فى اللغة، فمعنى الشاذ خروجه على المنطق، أو كما يعبرون خروجه على القواعد، ذلك لأن اللغة لم توضع بواسطة الفكر المنطقى، ولم توضع كلها بواسطة المثقفين المتعلمين، بل هى من وضع البدائيين أكثر منها من وضع المثقفين، ومن وضع من اختلفت أذهانهم وأمكنتهم وعلماء اللغة والنحو لما وضعوا القواعد راعوا الأغلب وحكموا المنطق واعتبروا غير ما يجرى على قواعدهم شاذا، مع أن هذا الشاذ لا يقل قيمة عن غيره، وهذا هو الذى يفسر الشاذ فى الألفاظ كما يفسر الشاذ فى الأسلوب، مما يعبوا فى إعرابه او تحلوا فى تاويله.

ولكن ممن الذى يملك فى اللغة حق الحكم بالصحة والخطأ؟ ومن الذى يملك أن يحيى الألفاظ والأساليب أو يميتها؟ و من الذى يحكم بتفضيل لهجة على لهجة و تعبير على تعبير؟

أسئلة فى منتهى الصعوبة، ومما يزيدها صعوبة صعوبة التنفيذ، فقد نقول ـ مثلا ـ إن ما يقوله علماء اللغة والمجيزون بها صوابا فهو صواب، وما يقولونه خطأ فهو خطأ، ولكن الأمر فى اللغة ليس كالأمر فى القوانين المدنية، تقوم الحكومة على تنفيذه، بل الأمر إلى ذوق الجماهير، فقد تقرر المجامع اللغوية شيئًا ولا يسمع لقولهم، وتجرى الجماهير على ما تتذوقه لا ما تتذوق المجامع، فالناس كثيرا ما يعشقون الحرية فى اللغة، ويفضلون

Marfat.com
Marfat.com

ما يرون أنه أحسن أداء لمعانيهم وأفكارهم على ما يوصى به علماء اللغة ؛ والناس فى شأن اللغة جادون على قواعد غير معروفة، فقد ينجح اختراع لفظ ولا ينجح آخر، وقد ينجح أسلوب ولا ينجح آخر، وتعليل النجاح والفشل فى منتهى الصعوبة .

ثم اللغة الواحدة يختلف المتكلمون بها طبقات : فلغة الخاصة غير لغة العامة، ولغة المعلمين والقضاة غير لغة الفلاحين والصناع ، لأن كل إنسان يكوّن لغته من الوسط الذى يعيش فيه، من بيت ومدرسة وقوم يتبادلهم فى العمل وكتب يقرؤها الخ.

بل إن لغة الشخص الواحد تختلف فى أدوار حياته حسب نموه الاجتماعى والثقافى فيختلف معجم ألفاظه وأنواع أساليبه - بل إن لغة الإنسان الواحد تتشكل بحسب من يحادثهم ، فإذا تكلم خطيب أو محدث مع فلاحين أو عمال فحديثه يتلون بلون غير اللون الذى يتكلم به مع المثقفين ، كما نرى فى الرواية ، يخالف المؤلف فى لغتها بين ما يجرى على لسان سيد البيت وخادمه. وعلى الجملة فاللغة تختلف باختلاف القائل والسامع، كما تختلف اللغة باختلاف آداب اللياقة ، فمخاطبة الإنسان لأهل بيته غير مخاطبته لمعارفه ، غير مخاطبته للعظماء والنساء . وهناك عوامل اجتماعية كثيرة تؤثر آثاراً مختلفة من هذا القبيل ففشو الديمقراطية - مثلا - قلل من استعمال ألفاظ التعظيم

Marfat.com
Marfat.com

فى مخاطبات الرؤساء — وإذا كانت الفروق كبيرة فى الثقافة بين أفراد الأمة كثر الخلاف فى لغة طبقاتهم ، كأن يكون فى الأمة أميون كثيرون و متعلمون ، كما أن وجود لغتين عند متكلمى العربية — أعنى اللغة العامية والعربية الفصحى — باعد بين طبقات اللغة و ألوان الكلام.

لست أدرى السبب فى نشأة اللغة العامية ، أهو الثورة على اللغة الفصحى، أو العجز عن متابعتها والتزام قوانينها، و خاصة عند الجماهير فى باب الإعراب ، أو سبب نشوئها هو الرغبة فى التظرف وحب التجديد ؛ أو كل ذلك ، أو شئ غير ذلك.

وأيا ما كان السبب فوجود اللغة العامية بجانب الفصحى مشكلة كبرى ، وسبب لمصاعب كثيرة ، فنحن نتعلم ونعلم بالفصحى ، ونتكلم فى حياتنا اليومية بالعامية، واستخدام اللغة فى الحياة اليومية يكسبها مرونة وحيوية و تجديدا ، وهذا ما حرمته لغتنا الفصحى لما لم نستعملها فى الحياة اليومية ومنها صعوبة نشر التعليم ونشر الثقافة ، لأننا نريد أن نعلم لغة تشبه أن تكون جديدة ، ثم نعلم بها الثقافة ، فى حين أننا لو كان لنا لغة واحدة نسمعها و نتكلم بها ونتعلم بها لكان الأمر أسهل كثيرا. نعم إن كثيرا من اللغات له لغة عامية ، ولكن ليس الفرق بينها و بين الفصحى كبيراً كما هو الشأن عندنا ، ونحن فى عصر الديمقراطية ، وهى تتطلب نشر التعليم وتعميمه ، فيجب

Marfat.com
Marfat.com

أن نفكر في هذا الأمر طويلا.

وإذ كان الفرد فردا عاديًا في الأمة كانت لغته مجرد انطباع للغة جميعته، أما إذا كان فردا ممتازا في أدبه أو في ثقافته أو خطابته فإنه يتأثر بلغة قومه ولكنه يؤثر فيها بما يستعمل من أساليب وتعابير، بما يخلق من ألفاظ وبما يبتدع من لهجة؛ وهؤلاء هم الذين يسيّرون حركة اللغة، وبفضلهم تختلف لغة عصر عن عصر.

ثم إن اللغة هي أداة التفكير، فاللغة إن كانت غنية وافرة تتسع للتعبير عن أدق المعاني ساعدت فكر الإنسان على التفكير وحسن الإنتاج، وإن ضاق فكره وضعف إنتاجه، فالأمة البدائية لا يمكن أن تنتج فيلسوفًا، ومن أسباب ذلك ضيق اللغة. ومن أجل هذا يصعب على علماء العربية الإنتاج والابتكار في العلوم الحديثة كالطبيعة والكيمياء ما لم تعرب مصطلحاتها.

كما أن اللغة هي المادة الخاصة للأدب، فالأدب إنما يعتمد في معانيه وأخيلته وموسيقاه على اللغة، وكلما كانت اللغة أغزر في هذه الأبواب كان الأدب أقوم.

وللأدب أكبر الأثر في الحياة الاجتماعية للأمة، فالأمة تعز أو تذل بأدبها، وترقى أو تنحط بأدبها، بل تخضع لنير الأجنبي أو تستقل بأدبها. والحق أن الأدب والحياة الاجتماعية

Marfat.com
Marfat.com

متفاعلان ، تؤثر الحياة الإجتماعية فى الأدب و يؤثر فيها ـــ
أطلعُ الناشئُ على الأدب الراقى وزوّده بالأدب النبيل تجده
نبيلا ، و أطلعه على الأدب الذى يثير الشهوة وزوده به تجده
شهوانيًا ، ولو استعرضنا عصور التاريخ للأمة العربية
لوجدنا أن الأدب عزيز أيام عزة الأمة ، أو قل : إن الأمة
عزيزة أيام عزة أدبها والعكس وكثيرا ما روى لنا تاريخ الأدب
عن عظماء كالحسين بن على و مصعب بن الزبير و أبى جعفر المنصور
وعبد الرحمن الداخل، ترددوا قليلا فيما يصنعون فى أحرج الأوقات
ثم ذكروا أبياتًا من الشعر حملتهم على الخطة المثلى والموقف
النبيل.

ومن أجل هذا عنيت طرق التربية الحديثة بمعاجم اللغة
للنشء ، وأناشيدهم و محفوظاتهم ، علمًا منها بأنها هى التى تربى ملكاتهم
وتحيى نفوسهم ، و تقوى أرواحهم .

ثم إذا نحن تساءلنا : بم تفضل لغة لغة ؟ فيظهر لى أن ذلك
يرجع إلى أصول أربعة :

١ - أن تكون اللغة مما يعين على صياغة الأفكار فى وضوح ، و
أدائها فى وضوح ، فى فهمها فى وضوح .

٢ - الدقة ، فهى مع الوضوح دقيقة فى أداء المعنى ، لا يدخل
فيه ما ليس منه ؛ ولا يخرج منه ما هو منه .

٣ - الجمال من حيث موسيقى الألفاظ وحسن خروجها من اللسان
وحسن وقعها فى السمع .

Marfat.com
Marfat.com

٤- أن تكون وافية بحاجات الزمان، فلكل شئ لفظه، وإذا جد جديد فى الحياة الواقعية دخل لفظه فى المعاجم اللغوية.

وربما أضيف إلى هذه الأصول أصل خامس، وهو الناحية الاقتصادية، أعنى أنها تؤدى هذه الأغراض كلها بأقل طاقة وفى أقل مساحة.

وقد يكون فى لغة مزايا ليست فى غيرها كالذى يقول بعض المقارنين بين اللغات إن اللغة الإيطالية تمتاز بجمالها الموسيقى، والفرنسية بالوضوح المنطقى، واليونانية بالتنوع والجمال المرن، والإنجليزية بالغنى والفحولة.

فإذا نحن نظرنا إلى اللغة العربية فى ضوء ما قدمنا وجدنا ما يأتى:

أولا: غناها، فهى من غير شك غنية فى ألفاظها وفى أساليبها، مرنة فى اشتقاقها، جميلة فى موسيقاها، ولكن يؤخذ عليها الكثرة المترادفاتها، وكثرة المترادفات فى نظرى عيب، إذ يضخم اللغة ويعيى حاملها ومتعلمها ويملأ الفراغ الذى نحتاجه فى الأشياء المستحدثة، وعذر اللغة العربية فى هذا أنها جمعت من قبائل مختلفة، وكانت لكل قبيلة لفظة واحدة للمدلول الواحد، وهذا كان طبيعيًا ومعقولا، فقبيلة تسمى الآلة القاطعة سكينًا، وقبيلة تسميها مدية، فلما جاء علماء اللغة جمعوا كل هذا، ووحدوا بينه وجعلوا لغة واحدة، فنشأ هذا العيب. لست أنكر من مزايا الترادف

Marfat.com
Marfat.com

من خدمة لقوا فى الشعر وموسيقى السجع ونحو ذلك ، ولكن هذه المزايا لا تساوى الضرر .

كذلك مما يعاب على أهلها أنهم لم يسايروا بها الزمان ، فآلاف المستحدثات لم تعرب ، ومعاجمها عليها طابع القرن السابع والثامن الهجريين ، لا طابع العصر الحديث ، فى محتوياتها وتعريفها .

وأخيرا أنها لا تستخدم فى الحياة العامة ، فى المنازل والشوارع والمجالس ، وإنما فى دروس اللغة العربية وحدها ، وفى الكتب والجرائد ، وعدم استخدامها فى الحياة العامة يحرمها التجدد والمرونة . فليست معانى الألفاظ هى ما ورد فى المعاجم فقط بل كل كلمة لها معنى فى المعجم وهالة حولها تحدث لها من استخدامها ولا تستطيع المعاجم شرحها ، ولعل نهضة العرب الشاملة لجميع مرافق الحياة تشمل اللغة أيضًا فتكمل نقصها وتنتفع بمزاياها . والله الموفق .

Marfat.com
Marfat.com

عوالي احساسين آئين سنو

رحلة في طائرة

قمت برحلة في طائرة ، صف ما رأيت وتحدث عن شعورك .

وَصَعِدْنَا فِي الدَّرَجِ نَدْخُلُ "أَبَا الهَوْلِ" وَغِبْنَا فِي جَوْفِهِ ، فَكَأَنَّمَا الْتَقَمَنَا حُوتٌ ، وَطَافَتْ بِمُخَيِّلَتِي قِصَّةُ يُونُسَ ، فَسَأَلْتُ نَفْسِي : أَيَكُونُ حَالُنَا كَحَالِهِ ، وَمَآلُنَا كَمَآلِهِ؟ وَقَصَدْتُ أَحَدَ المَقَاعِدِ فَتَهَالَكْتُ عَلَيْهِ ، وَسَمِعْتُ صَوْتَ البَابِ يُدْفَعُ بِشِدَّةٍ ، فَإِذَا هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَالَمِ الأَرْضِ .

وَتَرَاءَتْ لِأَعْيُنِنَا جُمْلَةٌ مَكْتُوبَةٌ بِأَحْرُفٍ مِنْ نُورٍ : التَّدْخِينُ غَيْرُ مُبَاحٍ ، لِيَشُدَّ كُلٌّ مِنْكُمْ حِزَامَهُ . وَسُرْعَانَ مَا شَاهَدْتُ شَابًّا طَلْقَ المُحَيَّا فِي حُلَّةٍ رَمَادِيَّةٍ ، فَدَنَا مِنِّي فِي تَلَطُّفٍ وَأَخَذَ يُعِينُنِي عَلَى عَقْدِ النِّطَاقِ حَوْلِي ، فَأَصْبَحْتُ

---

١ اسم الطائرة .

Marfat.com
Marfat.com

إلى مقعدي مشدودًا لا أستطيع البراح.

وَبَدأتِ المُحَرِّكاتُ تُدَوِّي، وَأَحسَستُ "أَبا الهول" يَتَحَرَّكُ. . . . وما هِيَ إلاَّ أَن رَفَعَ هامَتَه، فإذا نَحنُ بَعدَ لَحظاتٍ نَشُقُّ الأَجواءَ صُعُدًا إلى السَّماءِ تُحَيِّينا بَسَماتُ السَّحَرِ.

كانَتْ أَصواتُ المُحَرِّكاتِ ما بَرِحَتْ تَطِنُّ وتُدَوِّي، والطَّائِرَةُ تَمرُقُ في أَجوازِ الفَضاءِ مُرُوقَ السَّهمِ، بَلْ مُرُوقَ النُّورِ، وأَنا مُمَدَّدٌ على مِقعَدي الفَسيحِ. ذلكَ المِقعَدِ الطَّيِّعِ الوَدِيعِ؛ فإنَّكَ بِلَمسَةٍ واحِدَةٍ تُحيلُهُ سَريرًا مُمَهَّدًا، أَو بِحَرَكَةٍ خَفيفَةٍ تُعيدُهُ مِقعَدًا كما كانَ.

وشَعَرتُ بِجَفنَيَّ يَتَثاقَلانِ، فَأَلقَذتُ بَصَري في جُهدٍ مِنَ الطَّاقِ المُجاوِرِ، لِكَي أَستَوضِحَ مَكانَنا في الجَوِّ، قَبلَ أَن أَستَسلِمَ لِلسُّباتِ، فَلَم يُطالِعْني إلاَّ ظَلامٌ بَدأَ يَشِفُّ ويَرِقُّ، فَلالَتُه، ولَمَحتُ ابتِسامَةَ الفَجرِ تَلوحُ في حَياءٍ وخَفرٍ مِن وَراءِ الأُفُقِ. . .

وأَخَذَ الكَرَى يُغالِبُني، فَشَعَرتُ بِجَفنَيَّ يَتَراخَيانِ، وأَستَبِدُّ بي الكَرَى، وأَحسَستُ قَشعَريرَةَ البَردِ، فَتَجَمَّعتُ على مِقعَدي أَتَلَفَّفُ بِالدِّثارِ، وأَستَلسِمُ نَفسي لِنَومٍ عَميقٍ!

وأَيقَظَني صَوتٌ يَقولُ: أَثِبْنا بَعدَ دَقائِقَ! واستَمَرَّ الصَّوتُ يُرَدِّدُ قَولَهُ وَقتًا، وأَلفَيتُ أَشِعَّةَ الشَّمسِ قَد تَسَلَّلَتْ مِنَ الطَّاقاتِ، وأَخَذَتْ تَبعَثُ بِنَومِ النَّائِمينَ.

Marfat.com
Marfat.com

نَظَرتُ في ساعَةِ يَدي فَألفيتُها الثامِنَة.

لَقَدْ عَبَرْنا سَماءَ بَحْرِ الرُّومِ في ثَلاثِ ساعاتٍ ونِصْفِ الساعَة! يا سُبْحانَ الله! هذا البَحرُ العظيم تَعْبُرُهُ البَواخِرُ في أَرْبَعَةِ أيّام، وكانَتْ مَراكِبُ الأَقْدَمِينَ تَعْبُرُهُ في أَرْبَعَةِ أَسابِيعَ، فها هُوَ ذا الأُسبُوعُ يَنْطَوِي في يَوْمٍ، وها هُوَ ذا اليَوْمُ يَنْطَوِي في ساعَة!...

وما هِيَ إِلَّا أَنْ أَسَفَّتِ الطّائِرَةُ تُصافِحُ الأَرْضَ!

(محمود تيمور).

Marfat.com
Marfat.com

اسئلة حول النّص

١- ماذا تذكر الكاتب عندما دخل الطائرة؟
٢- لِمَ يُوصى المسافرون بشد الحزام؟
٣. كيف كانت الطائرة تعبر الجو؟
٤. ما الذي يدلك على ان السفر كان قبيل الصباح؟
٥. ما الذي أيقظه؟
٦. وما الذي أثار دهشته؟
٧. ما العبارات التى أعجبتك فى هذه القطعة؟
٨. ما معنى تمزق مرواق النور؟
٩- أخذت أشعة الشمس تعبث بنوم النائمين؟

Marfat.com
Marfat.com

المصنع

احمد مختار عضاضه

انواع المصانع

تكثر في المدن جميع أنواع المصانع. نجد معامل لنسج الأقمشة. تكون معامل صب المعادن كبيرة. تحوي المراجل العظيمة. نزور معامل صنع الزجاج. ومحلات صنع القطع الآلية. تنتشر من المصانع والمدابغ رائحة كريهة. تصلح السيارات في المرائب. يطحن القمح في المطاحن. تطبع الصحف والكتب في المطابع. توزع القوى الكهربائية من المركز الرئيسي. تصنع المصانع الضخمة القاطرات

Marfat.com
Marfat.com

وَالْبَوَاخِرِ وَ الطَّائِرَاتِ.

المحركات:

تَكْثُرُ فِي الْمَصَانِعِ الْمُحَرِّكَاتُ الْفُولاذِيَّةُ، مِنْهَا مَا يَدُورُ عَلَى الْبُخَارِ، وَمِنْهَا مَا يَدُورُ عَلَى الْكَهْرَبَاءِ. تُنَظَّفُ الْمُحَرِّكَاتُ فِي أَوْقَاتٍ مُنَظَّمَةٍ. تُطْلَى أَجْزَاؤُهَا بِالدِّهَانِ. وَتُفَكَّكُ لِتُنَظَّفَ مِنَ الْأَوْسَاخِ. تَتَّصِلُ بَيْنَ الدَّوَّارِ سُيُورٌ جِلْدِيَّةٌ. تَتَّصِلُ بِالْعَامُودِ الْأُسَاسِيِّ. تُوضَعُ الصَّبَّابَاتُ فِي مَدَاخِلِ الْأَنَابِيبِ. اَلْمَدَافِعُ تَدْفَعُ الْهَوَاءَ فِي الْأَنَابِيبِ لِتَسْيِيرِ الدَّوَالِيبِ. تُرْفَعُ الْأَثْقَالُ بِوَاسِطَةِ الْبَكَرَاتِ الْحَدِيدِيَّةِ. تَسْحَقُ الْحَدِيدَ مَطَارِقُ ضَخْمَةٌ. تُدَارُ الْمُحَرِّكَاتُ بِوَاسِطَةِ الْفَحْمِ الْحَجَرِيِّ. أَوْ بِالْفَحْمِ الْأَبْيَضِ أَيْ بِقُوَّةِ الْمِيَاهِ. يُسْتَعْمَلُ الْهَوَاءُ لِإِدَارَةِ دَوَالِيبِ الْمَطَاحِنِ. يُسْتَعْمَلُ الْبُنْزِينُ لِتَسْيِيرِ الْبَوَاخِرِ وَكَثِيرٍ مِنَ الْمُحَرِّكَاتِ. تُدَارُ بَعْضُ الْمَطَاحِنِ بِوَاسِطَةِ الزُّيُوتِ الْمَعْدَنِيَّةِ. تَقُومُ الْكَهْرَبَاءُ مَقَامَ أَكْثَرِ الْمُحَرِّقَاتِ.

من يشرف على المصانع

يَرْئِسُ الْمَصْنَعَ رَئِيسٌ عَامٌّ. يُعَاوِنُهُ مُدِيرٌ يَهْتَمُّ بِشُئُونِ الْعَمَلِ. يَشْرِفُ عَلَى سَيْرِ الْمُحَرِّكَاتِ مُهَنْدِسُونَ عَصْرِيُّونَ.

Marfat.com
Marfat.com

يَتَوَلَّى الْعَمَلَ مُعَلِّمُوْنَ وَ مُعَاوِنُوْنَ ۔ يَبْتَكِرُ الْأَذْكِيَاءُ الْحَدِيْثَةَ وَسَّامُوْنَ مَاهِرُوْنَ۔ يُدِيْرُ مَالِيَّةَ الْمَصْنَعِ مُحَاسِبٌ مُتَمَرِّنٌ۔ يُحَلِّلُ الْكِيْمِيَاوِيُّوْنَ الْمَوَادَّ الْأَوَّلِيَّةَ ۔ اَنْكَهْرَبَائِيُّ يُسَيِّرُ الْمُحَرِّكَاتِ الْكَهْرَبَائِيَّةَ ۔ اَلسَّائِقُ يَقُوْدُهَا ۔ أَحْتَرِمُ جَمِيْعَ أَصْحَابِ الْحِرَفِ ؛ مِنَ الْحَدَّادِ إِلَى الْحَائِكِ فَالنَّحَّاسِ ۔ إِنَّهُمْ يَتْعَبُوْنَ كَثِيْرًا ۔ يَتَعَلَّمُ الصَّنْعَةَ عَنْهُمْ بَعْضُ الْأُجَرَاءِ۔

اَلشعور

زبان کردیا ہے وَقَرَّتْ عَلَيْنَا الصِّنَاعَاتُ كَثِيْرًا مِنَ الصُّعُوْبَاتِ ۔ يَجِبُ أَنْ لَا نَحْتَقِرَ أَصْحَابَ الْحِرَفِ ۔ يَجِبُ أَنْ نَعْمَلَ لِنُصْبِحَ مُهَنْدِسِيْنَ عَصْرِيِّيْنَ ، وَ لِنَرْفَعَ شَأْنَ الصِّنَاعَاتِ الْعَالَمِيَّةِ۔ دسترخوان صفحہ

الامثال

اَلصَّنْعَةُ سِوَارٌ مِنْ ذَهَبٍ ۔ أَصْنَعُ مِنَ النَّحْلِ ۔ أَصْنَعُ مِنْ دُوْدِ الْقَزِّ ۔ اَلْحَاجَةُ تُفْتِقُ الْحِيْلَةَ ۔ اَلْحَرَكَةُ بَرَكَةٌ ۔

ضرورت ایجاد کی ماں ہے

Marfat.com
Marfat.com

اسئلة

(١) اي انواع المعادن تجدون؟

(٢) كيف تكون مصانع صب الحديد والفولاذ؟

(٣) اين يذوب الحديد؟

(٤) ماذا يجري في محلات التركيب الآلية؟

(٥) ماذا ينتشر في المصانع والمدابغ؟

(٦) من اين توزع القوى الكهربائية؟

(٧) اي المصانع تصنع القاطرات والبواخر والطائرات؟

(٨) مم تصنع المحركات عادة؟

(٩) متى تنظف المحركات؟ بماذا تطلى اجزاؤها؟ لماذا تفكك؟

(١٠) ما الذي يصل بين الدواليب؟ بأي عمود تتصل؟

(١١) اين توضع الصبابات؟

(١٢) ماذا تفعل المدافع في الانابيب؟

(١٣) بماذا ترفع الاثقال؟

(١٤) ما الذي يسحق الحديد؟ بواسطة ماذا؟

(١٥) ماذا يعنى بالفحم الابيض؟

(١٦) ماذا يفيدنا الهواء؟

(١٧) لماذا يستعمل البنزين؟

Marfat.com
Marfat.com

(١٨) ما هي فائدة الزيوت المعدنية ؟

(١٩) من يبتكر الازياء الحديثة ؟

(٢٠) ما الذي يقوم مقام اكثر المحروقات ؟

(٢١) من يشرف على سير المحركات ؟

(٢٢) لماذا يفعل الكيمياديون ؟

(٢٣) ماذا يفعل الكهربائي ؟

(٢٤) من يقود المحركات ؟

(٢٥) لماذا تحترم أصحاب المهن والحرف والصناعات ؟

(٢٦) ماذا يفعل الاجراء ؟

(٢٧) ما هي فائدة الصناعات ؟

(٢٨) لماذا يقال اصنع من النحل ومن دود القز ؟

(٢٩) ما الذي يفتق الحيلة ؟

(٣٠) كيف هي الحركة ؟

Marfat.com
Marfat.com

الصَّيْفُ[1]

لماذا يفرح الناس - على اختلاف طبقاتهم - بالصيف؟

وَلَقَدْ تَسْئَلُنِي : أَيُّ الْفَصْلَيْنِ أَحَبُّ إِلَى أَهْلِ بَلَدِنَا؟ فَأُجِيبُكَ مِنْ فَوْرِي غَيْرَ مُتَرَدِّدٍ وَلَا مُتَلَعْثِمٍ : إِنَّ أَحَبَّ الْفَصْلَيْنِ إِلَى مُوَاطِنِينَا ، عَلَى وَجْهٍ عَامٍّ ، هُوَ الصَّيْفُ - الْمُوسِرُونَ وَالْبَائِسُونَ فِي هٰذَا الْإِيثَارِ بِمَنْزِلَةٍ سَوَاءٍ ، وَإِنِ اخْتَلَفَتْ فِيهِ السُّبُلُ ، وَتَبَايَنَتِ الْأَسْبَابُ وَالْعِلَلُ.

فَالْمُوسِرُونَ يُحِبُّونَ الصَّيْفَ لِأَنَّهُمْ يَشُدُّونَ فِيهِ الرِّحَالَ إِلَى أُدَيْبَاءَ لِيُصِيبُوا مِنَ اللَّهْوِ وَاللَّذَّةِ إِلَى مُنْتَهَى الْجَهْدِ ، وَيَبْلُغُوا فِي الصِّبَا أَوِ التَّصَابِي غَايَةَ الْأَثَرِ ، فَإِذَا صَرَفَهُمْ عَنِ الشُّخُوصِ إِلَى الْغَرْبِ صَارِفٌ ، فَهُنَاكَ الْمَتْعُ فِي قُصُورِ الرَّمْلِ ، وَالتَّقَلُّبُ فِي الْمُتْعَةِ عَلَى سَيْفِ الْبَحْرِ.

وَأَمَّا ثَلَاثَةُ أَرْبَاعِ الْمُوسِرِينَ وَأَنْصَافُهُمْ ، وَأَعْنِي جَمْهَرَةَ الْمُوَظَّفِينَ ، فَيُحِبُّونَ الصَّيْفَ لِأَنَّهُمْ يَتَحَرَّرُونَ

---

[1] من طريق الإنشاء ، الجزء الخامس ، تأليف جماعة من الأساتذة.

Marfat.com
Marfat.com

فِيهِ مِنَ كَدِّ الْعَمَلِ، وَيَخْرُجُونَ فِيهِ بِالْإِجَازَاتِ السَّنَوِيَّةِ إِلَى الْغَرْبِ أَوْ إِلَى الثغور، لِيُصِيبُوا مَا يُصِيبُ الْمُوسِرُونَ، فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ هذا ولا هذا فَحَسْبُهُ الرَّاحَةُ وَالدَّعَةُ.

وَهَيْهَاتَ أَنْ تَضِيقَ بِهِ الدُّنْيَا وَفِي الضَّوَاحِي سَعَةٌ.

وَطُلَّابُ الْعِلْمِ وَسَائِرُ التَّلَامِيذِ، فَفِي الصَّيْفِ عِتْقُهُمْ مِنْ رِقِّ الْمُذَاكَرَةِ وَالدَّرْسِ، وَإِطْلَاقُهُمْ مِنْ إِسَارِ الْجِسْمِ وَإِسَارِ النَّفْسِ.

هٰذَا مَا كَانَ مِنْ أَمْرِ الْمُوسِرِينَ وَأَشْبَاهِ الْمُوسِرِينَ، وَالْوَجْهُ فِي إِيثَارِهِمْ لِلصَّيْفِ وَتَعَجُّلِهِمْ لِمُقَدِّمِهِ طِوَالَ الْعَامِ.

أَمَّا الْمُقَتَّرُونَ الْبَائِسُونَ فَلَعَلَّ حُبَّهُمْ لِلصَّيْفِ أَشَدُّ وَإِيثَارَهُمْ لَهُ أَعْظَمُ. فَقَدْ عَلِمْتَ، حَفِظَكَ اللهُ، أَنَّ بَرْدَ الشِّتَاءِ يَحْتَاجُ إِلَى التَّدَثُّرِ وَتَلْفِيفِ عَامَّةِ الْجِسْمِ بِمُخْتَلِفِ الثِّيَابِ. وَقَدْ لَا يُغْنِي مِنْهَا إِلَّا الْمَتِينُ الصَّفِيقُ، كَمَا يَحْتَاجُ إِلَى اتِّخَاذِ الْفُرُشِ وَإِثْقَالِ الْغِطَاءِ، وَالْتِمَاسِ وَسَائِلِ الدِّفْءِ، خَلَاصًا مِنْ حِدَّةِ الْبَرْدِ وَتَفَادِيًا مِنْ أَذَى الْقَرِّ.

ثُمَّ إِنَّ الْبَرْدَ، كَمَا تَعْلَمُ، يَفْتَحُ الشَّهِيَّةَ وَيُهَيِّجُ الشَّهْوَةَ إِلَى الطَّعَامِ، وَيُسْرِعُ بِالْهَضْمِ، وَتَدْعُو الطَّبِيعَةُ فِيهِ إِلَى مُوَالَاةِ الْأَكْلِ تَحْرِيكًا لِلدَّمِ وَبَعْثًا لِلْحَرَارَةِ فِي الْجِسْمِ؛ وَكَيْفَ لِلْمُعْسِرِ، إِذَا وَاتَى نَفْسَهُ بِكُلِّ هذا، بِمُوَاتَاةِ الْأُولَى، وَسَدَّ جُوعَهُمْ وَنَهِيرَهُمْ، وَمُطَاوَعَةِ شَرَهِهِمْ وَقَرَمِهِمْ، إِلَى مَا

Marfat.com
Marfat.com

يُقْضَى مِنَ النَّفَقَةِ فِي الثَّوبِ وَالرِّدَاءِ، وَالغِرَاشِ وَالغِطَاءِ وَالاصْطِلَاءِ؟

أَمَّا الصَّيْفُ، وَحَبَّذَا وَقْدَةُ الحَرِّ فِي الصَّيْفِ، فَهِيَ كَمَا تَعْلَمُ أَيْضًا مِمَّا يَسُدُّ اللَّهَاةَ، وَيَقْبِضُ شَهْوَةَ الطَّعَامِ، وَيُفْتِرُ الجِسْمَ، وَيَخْذِلُ المِعِدَةَ، وَيَأْبَى عَلَيْهَا الحَرَكَةَ إِلَّا بِقَدْرٍ يَسِيرٍ. فَهِيَ فِي هَضْمِ الطَّعَامِ مُحْتَاجَةٌ إِلَى الزَّمَنِ الطَّوِيلِ، فَإِذَا زَادَ الطَّعَامُ فِي المِقْدَارِ أَوْ أُكْثِرَ فِيهِ الدَّسَمُ أَثْقَلَهَا وَأَبْهَظَهَا، وَأَغْنَاهَا بِالوَجْبَةِ الوَاحِدَةِ فِي اليَوْمِ الأَطْوَلِ.

وَأَمَّا البَرْدُ فَخَيْرُهُ أَخَفُّهُ. وَأَمَّا المَنَامُ فَعَلَى السَّطْحِ أَوْ بَيْنَ يَدَيِ البَابِ، وَإِلَّا فَفِي جَنَبَاتِ الطُّرُقِ مُتَّسَعٌ لِلْجَمِيعِ. ("مقطوف" عبد العزيز البشري)

أَسْئِلَةٌ حَوْلَ النَّصِّ

١- بأي فصل يفرح الناس في بلد الكاتب؟

٢- لِمَ يحب الموسرون الصيف؟ ومتوسطو الحال؟ وطلاب العلم؟ والفقراء؟

٣- ما أحب الفصول إليك؟ لماذا؟

٤- هل يفرح غيرك من أبناء بلدك به؟ ما السبب في إيثارهم له على غيره؟

Marfat.com
Marfat.com

الصّديق

(لمصطفى صادق الرافعي[1])

تقديم

الصداقةُ وفاءٌ ومحبّةٌ، وفاءٌ لا يغيّره تغيّرُ الأحوالِ ومحبّة لا يُضعفها ما يطرأُ على جوِّها مما يعكّرُ الصفوَ عادةً. وما أقلَّ الأصدقاءَ الذين يرون الصداقةَ وفاءً دائمًا، ومحبّةً أبدًا، وإخلاصًا لا تؤثّرُ فيه الشدائد، وما أحزمَ الرجلَ يختارُ صديقه بعد تجربةٍ ومعرفةٍ كاملتين، حتى لا يقعَ في رفقاءِ السوءِ وأصدقاءِ الرخاءِ لأن الصديقَ الوفيَّ نادرٌ وقلّما تجدُه.

---

[1] مصطفى صادق الرافعي، كاتب وشاعر عربي ولد بمصر ونشأ وتعلّم فيها، ويعتبر من أشهر كتاب العربية، وله طريقته الخاصة في الكتابة، ومؤلفاته كثيرة منها: "وحي القلم" و "السحاب الأحمر" و "أوراق الورد" و "إعجاز القرآن" وغير ذلك. توفي عام ١٩٣٧م.

Marfat.com
Marfat.com

النص :

آهٍ لو عَرَفَ الحقَّ أَحدٌ لَمَا عَرَفَ كيفَ ينطقُ بكلمةٍ تَسِيءُ، ولو عرف الحُبَّ أَحدٌ لما عرف كيفَ يَسكُتُ عن كلمةٍ تَسُرُّ، ولن يكون الصديق صديقًا إلاّ إذا عرف لكَ الحقَّ وعرف لكَ الحُبَّ.

لا أُرِيدُ بالصديق ذلك القرين الذى يَصْحَبُكَ كما يصحبك الشيطان، لا خيرَ إلا فى مُعَادَاتِهِ و مُخَالفَتِه، ولا ذلك الرفيقَ الذى يَتَصَنَّعُ لكَ ويُمَاسِحُكَ حتى كأنَّ فيكَ طعمَ العَسَلِ لأن فيه رُوحَ ذبابة ولا ذاك الصاحب الذى يكونُ كجلدةِ الوجه تَحْمَرُّ وتَصْفَرُّ لأنَّ الصحةَ والمرضَ يتعاقبانِ عليها، فكلُّ أولئك الأصدقاءُ لا تراهُم أبدًا إلاّ على أطرافِ مصائبِكَ، كأنهم هُنالكَ حُدُودٌ تُعَرِّفُ بها مِنْ أينَ تبتدئُ المصيبةُ لا من أينَ تَسْتَدِئُ الصداقةُ.

ولكنَّ الصديقَ هو الذى إذا حَضَرَ دأبتَ كيف تُظْهِرُ نفسَكَ لتتأملَ فيها، وإذا غابَ أحسَسْتَ أنَّ جزاءً منكَ ليس فيكَ فسادُكَ يعينُ إليه (ذلك هو الصديق)

Marfat.com
Marfat.com

المناقشة

١- بدأ الكاتب موضوعه بكلمة (آه) فعلام يدل ذلك؟

٢- واختر صديقك واصطفيه تفاخراً
إن القرين إلى المقارن ينسب

اذكر من النص ما يتفق معنى هذا البيت.

٣- (كأن فيك طعم العسل لأن فيه روح ذبابة) ما رأيك في هذه الصورة؟ وضحها. واذكر الصفة التي تطلق على الصديق في هذه الحالة.

٤- (كجلدة الوجه تحمر وتصفر) علام يدل هذا التعبير؟

٥- من هو الصديق الحق؟

Marfat.com
Marfat.com

اسعد الزوجين

(توفيق الحكيم)

جلس يستمع الى الراديو فاذا بصوت جميل يقول :

"ويوضَعُ اللحمُ في القدرِ

ثم يُغَطَّى بالبطاطِس . . . ويضاف اليه البَصَلَ . .

الى آخر ما جاء

في برنامج "المرأة" ذلك اليوم "

وكان ذلك المُستَمِعُ الكريمُ يَسمَعُ بِقلبٍ يطيرُ شوقاً ، ولم يستطع أن يصبرَ فقام الى أهلِه يقول لهم :

لَا بُدَّ لي مِنَ الزَواجِ بهذه المرأة!

فسألوه : هل تعرفها ؟

لا أعرفُ الا اذاعتَها اللذيذة في الراديو . . . إنَّها مَلَكَتْ قَلبي . .

وكان صاحبُنا هذا من اولئكَ الذين يخلطون بين القلب والمَعِدَةِ . . . فاذا سأله طبيبٌ يوماً أينَ معدتك ؟ أشار الى قلبه . . . واذا سأله أين قلبك ؛ اشار الى معدته . . . .

وكان لا بُدَّ للمرأةِ التي نريدُ أن تملكَ قلبه مِنْ أن تَعرِفَ

Marfat.com
Marfat.com

صديقها الى المعدة أولا .. فإذا ملكتها ملكت كل شئ ..

وتم الزواج .. ومرت الأيام الاولى والعريس يطير شوقا ويتقلى منتظرا اليوم الذى تدخل فيه المطبخ .. تطبخ له تلك الاكلات اللذيذة التى وصفتها فى الراديو.

وأخيراً دخلت الزوجة المطبخ وزوجها يقول في شوق "صلوات الله على تلك التى ستجعلنى سعيداً بأكلة اللذيذة".

وانتظر ساعةً ثم ساعةً .. وساعة حتى تعب من الانتظار فخرجت الزوجة من المطبخ والعرق يسيل من وجهها، وقالت له .. آسفة .. عملت لك بيضا مقليا خوفا من التأخير.

فأخفى الرجل شعوره بالخيبة .. وبدأ يأكل البيض المقلى فوجده قد احترق وتحجر!

ولما كانت الساعة الرابعة أسرعت الزوجة الى الخروج كأنها على موعد هام .. وفى الخامسة جلس الزوج يستمع الى الراديو فإذا بامرأته تذيع على المستمعين "يوضع اللحم فى القدر، ثم يغطى بالبطاطس ويضاف اليه البصل و .. الخ.

وفكر الزوج المسكين قليلا .. ولم يعد يعرف ماذا يفعل: هل يضحك هل يبكى ؟ ..

Marfat.com
Marfat.com

الاسئلة

اجب على الاسئلة التالية :

١- ماذا كان الرجل يفعل ؟

٢- اذكر عنوان البرنامج الذى كان يستمع اليه .

٣- هل احب المستمع البرنامج ؟ ولماذا ؟

٤- هل كان المستمع يعرف المذيعة من قبل ؟

٥- ممن تزوج الرجل ؟

٦- ماهو أهم شئ تعرفه عن هذا الرجل ؟

٧- ماهى الاكلة الأولى التى طبختها الزوجة ؟

٨- كيف وجد الزوج هذه الاكلة ؟ وماذا كان شعوره ؟

٩- ماذا خرجت الزوجة مسرعة فى الساعة الرابعة ؟

١٠- هل أصبح الرجل سعيدا فى حياته الزوجية ؟ ولماذا ؟

Marfat.com
Marfat.com

حديد لا يصدأ[1]

إِذَا عَرَّضْتَ قِطْعَةً مِنَ الْحَدِيدِ لِلرُّطُوبَةِ وَالْهَوَاءِ رَأَيْتَ عَلَيْهَا بَعْدَ بُرْهَةٍ طَبَقَةً حَمْرَاءَ مُصْفَرَّةً تُسَمَّى الصَّدَاءَ، وَهِيَ تتكون مِنِ اتِّحَادِ الْحَدِيدِ بِالْأُوكسِيجِينِ.

وَلٰكِنَّكَ تُلَاحِظُ أَنَّ الْمَلَاعِقَ الْجَيِّدَةَ وَالسَّكَاكِينَ وَكَثِيرًا مِنْ أَجْزَاءِ السَّيَّارَاتِ وَالطَّائِرَاتِ هِيَ مِنَ الْحَدِيدِ الَّذِي لَا يَصْدَأُ.

وَالْأَدَوَاتُ الْحَدِيدِيَّةُ الَّتِي تَصْدَأُ مُتْعِبَةٌ حَقًّا لِأَنَّهَا تَبْلَى بِسُرْعَةٍ وَتَتَطَلَّبُ تَنْظِيفًا وَعِنَايَةً مُسْتَمِرَّيْنِ وَلِذَالِكَ كَانَ اكْتِشَافُ الْحَدِيدِ الَّذِي لَا يَصْدَأُ حَدَثًا مُهِمًّا فِي تَارِيخِ الِاخْتِرَاعِ.

وَقَدْ كَانَ ذَلِكَ مُنْذُ سِتِّينَ عَامًا وَبِطَرِيقِ الْمُصَادَفَةِ حِينَ كَانَ أَحَدُ خُبَرَاءِ الْمَعَادِنِ فِي انجلترا يَصْنَعُ مَوَاسِيرَ لِلْمِيَاهِ. وَلَمَّا أَلْقَى بِالْمَوَاسِيرِ فِي الشَّمْسِ وَمَرَّ عَلَيْهَا بَعْدَ أَيَّامٍ

---

[1] من "القراءة العربية" لجماعة من الأساتذة

Marfat.com
Marfat.com

وَجَدَ بَعْضَهَا لَمْ يَصْدَ أُ. وَلَمَّا فَحَصَ تَرْكِيبَهَا وَجَدَ أَنَّ حَدِيدَهَا قَدْ اخْتَلَطَ بِمَعْدِنٍ آخَرَ اسْمُهُ د الكُرُوم) فَاسْتَنْتَجَ ذَلِكَ الخبير أَنَّ إِضَافَةَ نِسْبَةٍ مِنَ الْكُرُومِ إِلَى الحَدِيدِ تَجْعَلُ الحديد لَا يَصْدَأُ وَقَدْ صَنَعَ إِذْ ذَاكَ سِكِّينًا مِنَ الحَدِيدِ وَالْكُرُومِ وَتَرَكَهَا فِي الحَدِيقَةِ شَهْرًا فَوَجَدَهَا بَعْدَ تِلْكَ المُدَّةِ الطَّوِيلَةِ لَمْ تَصْدَأْ وَعِنْدَئِذٍ أَعْلَنَ اكْتِشَافَهُ.

وَتَطَوَّرَ ذٰلِكَ الاكتشاف فَأَضَافَ الْعُلَمَاءُ إِلَى الْكُرُومِ مَعْدِنًا آخَرَ اسْمُهُ النِّيكَلُ. وَبِذٰلِكَ تَمَكَّنُوا مِنْ صُنْعِ حَدِيدٍ لَا يَصْدَأُ حَتَّى وَلَوْ تَعَرَّضَ لِلْحَرَارَةِ الشَّدِيدَةِ جِدًّا كَالحَدِيدِ المُسْتَعْمَلِ فِي الْأَفْرَانِ. كَمَا صَنَعُوا بِهٰذِهِ الطَّرِيقَةِ أَجْسَامَ الطَّائِرَاتِ مِنْ حَدِيدٍ لَا يَصْدَأُ وَيَسْتَطِيعُ أَنْ يَتَحَمَّلَ تَقَلُّبَاتِ الْجَوِّ.

وَهٰكَذَا يَتَقَدَّمُ الْعِلْمُ وَيُوَفِّرُ وَسَائِلَ الرَّاحَةِ لِلْإِنْسَانِ.

فَسُبْحَانَ خَالِقِ الْعُقُولِ وَهَادِيهَا إِلَى التَّفَكُّرِ وَالْابْتِكَارِ

وَصَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيمُ القَائِلُ:

وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ[1]

---

[1] آیۃ ۲۵ سورۃ الحدید

Marfat.com
Marfat.com

أَلْأَسْئِلَة

١. ماذا يحدث للحديد إذا تعرض للرطوبة والهواء ؟
٢. لماذا تكون الأدوات الحديدية التى تصدأ متعبة ؟
٣. كيف اكتشف الخبير الإنجليزى طريقة صنع حديد لا يصدأ ؟
٤. ما المعدن الآخر الذى جعل الحديد يتحمل الحرارة الشديدة دون أن يصدأ ؟
٥. من أى شئ تصنع أجسام الطائرات ؟
٦. املأ الفراغ فى العبارة الآتية :

سبحان خالق . . . . وهاديها إلى . . . . . و . . .

Marfat.com
Marfat.com

اَلْوَرَقُ[1]

على أَيِّ شَيءٍ تَكْتُبُ ؟ وفي أَيِّ شَيءٍ تَقْرَأُ؟

وَ هَلْ تَسَاءَلتَ يومًا : كيفَ كانَ القدماءُ يَكْتُبُونَ؟ وكيفَ صُنِعَ هذا الوَرَقُ بأَنواعِهِ المتعدِّدَةِ وأَشكالِهِ المتنوِّعةِ ؟ هل تساءَلْتَ عن تاريخِ هذهِ المادةِ العظيمةِ التي لولاها لما نُقلت علومُ الأوَّلين للآخرين ولما داجت سوق العلم وازدهرت دولة المطالعة.

لقد كان المصريُّونَ القدماء يكتبون على أَوراقِ نوعٍ مِن النبات ينمُو على ضِفَافِ النيل ويعرف بورق البَرديّ.

وكان العربُ يكتبون على جلود الحيوانات بَعْدَ صقلِها ويسمُّون الجلد بعدَ صقاله (الرَّقَّ)

وكان كثير من أمم الأَرْضِ يكتبون على الطِّين والحجارةِ المَلساءِ وعلى سَعَفِ النَّخْلِ وَجَرِيدِهِ وعَلَى الأَخْشَابِ وَالعِظَامِ.

وأَوَّلُ من اخترعَ الورقَ هُم أَهل الصِّينِ واليابَانِ ، و قد صنعه الصينيون من الحرير وَصنعُه اليابانيون من

---

[1] ايضًا من "القرأة العربية"

Marfat.com
Marfat.com

قُشُورِ الأُرُزِّ وأَشْجَارِ التُّوتِ.

وانتقلت صناعة الورق إلى العرب في عهد الخليفة الأُموي هشام بن عبد الملك ثمَّ نقل العرب هذه الصناعة إلى الأندلس ومن هناك انتقلت إلى أوروبا.

ويُصنَعُ الورقُ من لُبِّ الأَشْجَارِ وأَوْرَاقِ النباتِ والقطنِ والخِرَقِ البَالِيَةِ وقِشْرِ الأُرُزِّ وأَشْجَارِ التوتِ وغيرها، وأَجْوَدُ الورقِ ما يُصنَعُ من أَلْيَافِ الكتَّانِ والقطنِ ويليه المصنوعُ من لبِّ الأَشْجَارِ.

تُجْمَعُ هذه المواد وتوضَعُ في مِرْجَلٍ كبيرٍ وتُضَافُ إليه بعضُ المواد

الكيميائية لتنظيفها من الأوساخ والأتربة ومن جميع المواد الأخرى العالقة بها ثم تُنقَلُ إلى مِرْجَلٍ آخر حيث يُخلَطُ معها نوعٌ من الصَّمْغِ وتُغلَى بالضَّغْطِ جيداً حتى تصبح عجينةً ثم تُبيَضُ هذه العجينة بإضافة موادَّ كيميائية أخرى. وتُوضَعُ في آلاتٍ تشكلها صحائفَ ملساءَ أو خشنةً وبالسُّمْكِ والشكلِ والألوانِ والأنواعِ المطلوبةِ.

ويُستعملُ الورقُ للكتابةِ ولفِّ الأشياءِ كما صُنعت من الورقِ مناديل وكئوس وصناديق وصفائحُ تغطَّى بها الجدران ومن بعض الورقِ المقوَّى تُبنى أكواخ ومساكنُ.

Marfat.com
Marfat.com

الأسئلة

١- على أيّ شيءٍ كان العرب يكتبون؟
٢- من أين وصلت إليهم صناعة الورق؟
٣- كيف انتقلت صناعة الورق إلى أوربّا؟
٤- من أيّ شيءٍ يصنع الورق؟
٥- كيف تتمّ صناعته؟
٦- اذكر أربعة أنواعٍ من الورق تستخدم لأغراضٍ مختلفة.
٧- أكمل العبارات الآتية:
— كان المصريون القدماء يكتبون على . . . . . .
— وكان كثير من أمم الأرض يكتبون على . . . . . .
— الورق مادة عظيمة لولاها لما . . . . ولما . . . . . .
— أول من اخترع الورق هم . . . وكانوا يصنعونه من . . . . . .

Marfat.com
Marfat.com

فَوائِدُ البِحارِ[1]

تُغطِّى البحارُ حوالى ثلاثةِ أَرباعِ الكرةِ الأَرضيّة، وهذه المساحة الهائلةُ من الماءِ المِلح قد سخّرها الخالق الحكيمُ للإِنسانِ، فهى تُمدّنا بالأَسماكِ طعامًا لذيذًا ورزقًا حسنًا، وعلى متون البحارِ تَسبَحُ السُّفنُ حاملةً سلعَ التجارة والمسافرين متنقلةً بهم من بلدٍ إلى آخر لم يكونوا بالغيهِ إلا بشقِّ الأَنفس.

ومِن البحار تأخذُ اللؤلؤ والمرجانَ حليةً تَلبَسُها النساءُ وتجارة غاليةً رابحةً قال تعالى:

وَهُوَ الَّذِىْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

ومن البحارِ تتكوّن السُّحب فى السماءِ ثم تتكاثف فينزل المطرُ منها فتسيلُ الأَودية وتفيض الأَنهارُ والجداولُ وتمتلئُ السدود والعيون، والبحارُ تلطّف جوّ الأَماكنِ القريبة منها فلا عجب أَنْ قامَت على شواطئها المدُن العظيمة ذاتُ الشهرة الذائعة،

---

[1] أيضًا: من القراءة العربية"

Marfat.com
Marfat.com

والتجارةِ الواسعة والحضارةِ العريقةِ، واليوم تقوم حكومتنا بمشروعٍ لتحليةِ مياهِ البحرِ المالحةِ وتحويلها إلى مياه تصلح للشرب والرى.

وبهذا أصبح البحرُ كنزاً للصحراءِ يمدُّها بالماءِ العذب الذى سيروى زرعها وحيوانها ويبعث فى دمائها الحياة بعد أن رقدتْ هامدةً آلاف السنين.

وَمَا أَجْمَلَ أن تجلسَ على شاطئ البحر، وتسرِّح طَرْفَكَ بعيداً حيث تلتقى زُرقةُ السماءِ بزرقةِ الماءِ، وترى أمواجه وهى تتكسر على الشطآن، تُمسكها يدُ القدرةِ أن تطغى على اليابسة فلا تملكُ إزاءَ ذلك أنْ تقول: (يا لعظمة الخالق).

Marfat.com
Marfat.com

الأَسْئِلَة

١- كم تبلغ مساحة البحار بالنسبة لسطح الكرة الأَرضية؟

٢- أَكمل العبارة الآتية :

من فوائد البحار أنها تمدنا بـ . . . . ونستخرج منها . . . . وتمخر فيها . . . . وتتكون من بخارها . . . . . .

٣- لماذا قامت على شواطئ البحار كبريات المدن؟

٤- كيف استغلت حكومتنا مياه البحر؟

٥- ما مستقبل الصحارى إذا توسع هذا المشروع؟

٦- علام يدل هذا البحر الهائل العظيم؟

Marfat.com
Marfat.com

اَلحِرصُ عَلَى المنافِعِ العَامَّةِ

أَلأُمَمُ المُتَحَضِّرَةُ تَعتَبِرُ المَنَافِعَ العَامَّةَ أَمَانَةً فِي أَعنَاقِ المُوَاطِنِينَ، فَلَا تَرَى مُوَاطِنًا يُتلِفُ شَيئًا مِن تِلكَ المَنَافِعِ، أَو يَسمَحُ بِتَشوِيهِ مَنظَرِهَا، فَفِي الجَيشِ يَحرِصُ كُلُّ ضَابِطٍ وَ كُلُّ جُندِيٍّ عَلَى الأَسلِحَةِ وَ مُمتَلَكَاتِ الجَيشِ كَأَنَّهَا مِلكٌ لَهُ.

وَ فِي المَدَارِسِ يَحرِصُ كُلُّ تِلمِيذٍ عَلَى نَظَافَةِ الأَثَاثِ وَ الفُصُلِ وَ المُمَرَّاتِ وَ المَلَاعِبِ كَأَنَّهَا بَيتُهُ، وَ فِي الشَّوَارِعِ يَحرِصُ كُلُّ مُوَاطِنٍ عَلَى النَّظَافَةِ فَلَا يُلقِي بِوَرَقَةٍ أَو قِشرَةِ مَوزٍ أَو غَيرِ ذَلِكَ حَتَّى لَا يَتَشَوَّهَ المَنظَرُ العَامُّ لِلبَلَدِ.

وَ فِي كُلِّ دَائِرَةٍ حُكُومِيَّةٍ يَحرِصُ المُوَظَّفُونَ عَلَى الأَموَالِ وَ النِّظَامِ وَ النَّظَافَةِ مُعتَبِرِينَ أَنَّ أَملَاكَ الدَّولَةِ لَهَا حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُوَاطِنٍ.

وَ الإِسلَامُ لَا يَرضَى لَنَا أَن نُفَرِّطَ فِي أَملَاكِ دَولَتِنَا فَنَعتَبِرَهَا شَيئًا مُبَاحًا لِلإِتلَافِ وَ الإِفسَادِ وَ التَّضيِيعِ وَ التَّشوِيهِ.

لـ ايضًا من "القراءة العربية"

Marfat.com
Marfat.com

الإسلام ينكر على الجندي أن يفرط في أسلحته، وعلى الطالب أن يخرب مدرسته ويشوه منظرها بالكتابة على جدرانها وإلقاء الأقذار في ممراتها وساحاتها وينكر على المارة في الشوارع أن يقذفوا بالأوساخ دون أي إحساس بالمسئولية. وينكر على المراجعين والموظفين في الدوائر أن يفرطوا في حق الدولة أو حقوق العباد.

كان عمر بن عبد العزيز رضي الله عنه ساهراً ذات ليلة يكتب بعض حسابات الدولة ويحرر بعض الرسائل العامة وقد أضاء مصباحاً ليكتب على ضوئه.

فدخل عليه رجل وأخذ يحادثه بشأن مزرعة له في مصر، فأطفأ عمر رضي الله عنه المصباح وقال للرجل: لا تؤاخذني فإن الزيت الذي في المصباح هو من مال المسلمين، ولقد كنت أستضيء به وأنا أكتب ما يتعلق بمصالحهم، أما الآن فأنت تحدثني عن شئ من مصالحي الخاصة ولهذا فليس لنا حق في استعمال هذا الزيت.

هكذا كان المسلمون يحرصون على المنافع العامة، فعم الرخاء والسعادة وكان النصر والعز والمجد.

Marfat.com
Marfat.com

الأسئلة

١- كيف كانت الأمم الراقية تنظر إلى أملاك الدولة و المنافع العامة؟

٢- كيف يكون الحرص على المنافع العامة فى :

الجيش - المدارس - الشوارع - الدوائر الحكومية؟

٣- ما الذى ينكره الإسلام على الجندى والطالب والموظف؟

٤- لماذا أطفأ الخليفة المصباح؟

٥- ماذا كان من نتيجة حرص المسلمين على المصالح العامة؟

Marfat.com
Marfat.com

الادب القصصی

Marfat.com
Marfat.com

المؤلف

الأستاذ الكبير محمود أحمد تيمور من كبار أدباء العرب المعاصرين وصاحب الاسلوب البديع الأخاذ في النثر العربي الحديث وقد حاول القصة الطويلة إلى جانب القصة القصيرة فأبدع ونال الإعجاب والتقدير من القراء والأدباء حتى أنهم سموه موبسان العرب لما تهض بالقصة القصيرة العربية حتى بلغ بها القمة وقد ترجم الى لغتنا الأردوية بعض قصصه القصيرة فاعجبت قراء باكستان وأدباءها.

وقد ولد الاستاذ محمود تيمور بالقاهرة سنة ١٨٩٤م في أسرة غنية كريمة ترجع إلى أصل كردي عربي وتوفي رحمه الله في ١٩٧٤م.

Marfat.com
Marfat.com

انسان

في غرفة على سطح مبنىً متواضعٍ، يحيا "الرجل"
وحيدًا لا يزور ولا يُزار لقد أُصيبَ منذ أعوام بمرض
في ساقيه، أقعده عن الحركة، وأحاله
كُتلة صمّاء لا نفع لها في الحياة.

بدأ المرض هيّنًا، فاتخذ "الرجل" العصا يتوكّأ عليها في السير، ولمّا اشتدّت به العلة استبدل بالعصا عكازتين تحملانه عن يمين وشمال، وساءت حاله من بعد، فطرح العكازتين جانبًا، وقنع مضطرًا بحياة المقعد، يزحف على الارض إذا ألحّت عليه الحاجة أن ينتقل من مكانٍ إلى مكان.

إنّه يقضي يومه الأطول في ركنه المهجور، يُصغي إلى جلبة الحياة حواليه، فكأنّه يصغي إلى أصوات من عالم بعيد، من عالم غريب عن عالمه.

Marfat.com
Marfat.com

إنه ليرهف السمع، ليتصيّد هذه الأصوات الملأى بفورة الحياة وبهجتها، فسرعان ما تبدأ على سحنته المتقلّصة الكدرة علائم السخط والاستياء.

إنه ينفس على الناس ما يستمتعون به من قوة ونشاط ومرح، ويشعر نحوهم بحقد مرير، ولا يملك فيما بينه وبين نفسه إلّا أن ينحى عليهم بالسباب جزافًا في عنف كريه.

لم يعد بقربه أحد، فغدا كالعقرب الثائرة تدور في جحرها ولا تزال تدور، تشائله ذنبها، تصوّب ضرباتها اللاسعة إلى ظهرها، فتزداد من ثورة وهياج.

كان "الرجل" ينفق على مطعمه الغثّ من مال قليل مدّخر، وهو موشك أن ينفد، فإذا حان اليوم الذي لا يجد فيه "الرجل" ما ينفقه، فإنه معتزم في وليجة نفسه أن يحكم إغلاق بابه عليه، ويتمدد على الأرض، ليستقبل الموت في استسلام.

* * *

وهل صباح جديد، فنهض "الرجل" بجسمه عابس الوجه:

يوم آخر، على أن احتمله...

Marfat.com
Marfat.com

إنّ يوم يضيفه إلى الأيام السالفة - وإنّه ليوم مديد مسئوم يقضيه في شبه غفوة بلهاء ، تضطرب فيها المرئيات أمام عينيه في لوثة وخبال -

وفيما هو مسترسل في غفوة ، إن تناهى إلى سمعه صوت موسيقى يصدح في الطريق ، تسايره أناشيد و هُتافات يعلوبها مضخّم الصوت، تتبيّن فيها ألفاظ عن الشبه "و" يوم الشباب" . . .

واحسن "الرجل" باعثاً من فضول يدفعه أن يتحلل عن الحجرة ، فزحف خارجاً إلى السطح يستوضح الأمر، أوبالأحرى ليطرح عن نفسه ما هو مخيّم عليها من وحشة وملال وألقى ببصره إلى الطريق ، فأخذت عينه موكباً حافلاً بطوائف الشباب ، يُنشدون الأهازيج في تحمّس ، وهم يحملون بين أيديهم الصّنادين يتلقّون فيها من الأرجيين التبرّعات إنّه يوم الشباب!

القرش الذي تُقدّمه للشباب ، هو لحماية الشباب هو لرفعة الشباب وما شباب اليوم إلّا رجال المستقبل ولئام الّذين على اكتافهم يتسامق مجد الأمة" ! "

وزمق "الرجل" المجموع ، وهو يغمغم :

الشباب . . . الشباب . . . ماذا يهمّني من الشباب؟ . . .

Marfat.com
Marfat.com

بل ماذا يهمني من الناس أجمعين ؟ . . . ماذا لقيت منهم
إلا الجمود والزراية والامتهان ؟ . . . فلن يلقوا مني
إلا الجمود والزراية والإمتهان !!

وأراد أن يزحف عائداً إلى وكره ، ولكن ضوء الشمس كان يتألق رائعاً بهيجاً ، والنسيم يهب رخيّاً نديّاً ، فطاب له أن يتربّث هنيئةً ، وألفى نفسه يتوخى جداراً يُسند إليه ظهره ويتفيأ ظلّه ، وراح يسّرح بصره في الفضاء - ونشيد الشباب لا يزال يرجّع أصداءَه الفضاء - فاستشعر الرجل على الرغم منه إنتفاضةً سرَت في أوصاله . . . وما أسرع أن حملته الذكرى إلى ايام شبابه الغابر : وجه مطهّم متألّق ، وعود صلب سَوِيّ وساقان شديدتا الأسر ، وفوق هذا كله مرح غامر يفيض به قلبه الفتيّ - ونظرة تفاؤل واعتداد واعتزاز يلقيها على الحياة حواليه . . .

وتزايلت أصوات الموسيقى والأناشيد ، وشمل المكان صمت عميق ، ولكن بصر المقصّر لم يبارح الأفق البعيد ، يتصفّح فيه الذكريات العذاب . . . وظلّ على حاله بعض وقت . . . وما هي إلا أن لاحت في السماء غمامة بيضاء وكانت تسبح في الفضاء ، مترفقة كأنها حسناء تتثاءب بين الامواج . . . واسترعت الغمامة انتباه الرجل"

Marfat.com
Marfat.com

إنّ الغمائم لا تسير متهادية رشيقة على هذا النحو الاخّاذ واحدّ "الرجل" مِن بصره يتفحّص ويتكشّف فاستبان له أن ماحسبه غمامة ليس إلّا سربًا من حمائم بُحّة غادية ، صاعدة هابطة ، يزدان بها الفضاء في تآلف عجيب -

وراق المشهد "للرجل" فملاء منه ناظريه ، ولبث يتتبع في فضول وتشوّف جولات السرب وهو يطوف في السماء . . .

وراعته تلك الدوائر المتناسقة التي كان يرسمها وهو يطير - وأذهله ذلك التوابط الذي يجمع بين حمائمه فيجعل منها وحدة متماسكة يعتورها انفصام -

وظلّ السرب يطير ولا يفتاء يطير ، وكان كلّما أتمّ مروره بدأ دورة اخري مِن جديد - أعليه ان يتمم عدداً من الدورات كاملة ؟ . . .

أهو فرض عليه واجب الأداء ؟

إن لكلّ كائن في هذا العالم الفسيح دورات يؤديها في طوع واختيار -

الشمس لها دورتها -

والقمر له دورته -

والأرض بما تحمله من بشر وجماد ، تتم دوراتها

Marfat.com
Marfat.com

في تناسق وانتظام وإحكام - والإنساني لكل فرد منهم دورة
عليه أن يؤديها في الحياة -

نعم لكل كائن دوره عظيمًا كان أو ضئيلًا،
كبيرًا أو تافهًا، حيوانًا يدب أو حشرة سارية، أو جرثومة
يخطئها البصر -

لكل دورته، ومن مجموع هذه الدورات، متوافقة
مترابطة تتألف الدورة الكبرى لهذا الكون العريض -

وتخايل أمام "الرجل" موكب الشباب -

أليس هو مجموعة يؤلف بين أفرادها سعي واحد
الى غاية واحدة؟

أليس هو "سرابًا" آخر من حسائس آدمية تقوم بدورها
في الحياة؟

إنه سرب من سرابات الأسراب، بل من آلافها
التي تحفل بها دنيانا هذه، ولكل سرب وظيفته
وعمله -

أطرق "الرجل" يناجي نفسه:-

وهو؟ أين سربه؟ ... وأين مكانه من
هذا السرب؟ ... وسرت في أوصاله اختلاجة حسرة
واغتمام - وأحس مرارة الوحشة العزلة ...
واضطرب قلبه بشعور غامض، هو لون

Marfat.com
Marfat.com

من الحنين إلى شئ مجهول . . شئ بيد و بعيد أصعب المنال . . .

وكان سرب الحمائم لا يزال يطوّف في الافق بكمل دوراته ، وانّه ليرتفع في السماء موغلاً فيها حتى ليبدو كأنه نقطة يكاد يغيّبها الفضاء في جوفه ، ثم يهبط في تطوافه ، حتى ليبتدانى من السطح ، حيث يقبع "الرجل" فينجوذبه في سحة مُدوّية كأنّها هبّة ريح دافعت بها قوة سحرية لا تراها العيون . . . وكان "الرجل" ملقى بجوار الجدار ، يرقب ما يحدث في شغف وتطلّع . . . وألفى فرخًا من الحمائم قد انفصل عن السرب ، وتهاوى على السطح يترنّح إنّه غير بعيد منه يرف بجناحيه ، ويعالج أن ينِضَّ ، فلا يكاد يعلو قليلا حتى يتساقط على الأرض . . . ولَمْ يلبث أن ارتمى فاقدَ الحراك . . . وعجل "الرجل" بزحف نحوه ، ومدّ يده إليه ، وطفق يقلّبه وأحسّ بقلب الطائر ينبض ، فوجد في نفسه لذة اللك هزة ارتياح ، إن هي إلا إغماءة من فرط الاجهاد في الطيران . . .

وما أسرع أن نقل الفرخ إلى مكان ظليل . . .

وغاب الرجل هنيهة ، ثم لاح وفي يده وعاء ماءٍ و فتات خبزٍ .

Marfat.com
Marfat.com

ومال على الطائر يحاول أن يُطعمه ويسقيه - وأفلح في سعيه فنهض الفرخ متحاملاً على نفسه يحتسي من الوعاء ويطعم من الفتات ..

ثمّ استطاع بعد لأي أن يقيم صلبه ، وان يقفز في جهد . . . وعاد إلى الوعاء ينال منه حسوات ، وإلى الفتات يصيب منه قضمات . . . وانصرف يعالج ان يرف بجناحيه ويعلو . . .

وظل الأمر على هذه الحال وقتاً ، و"الرجل" يرعاه في اهتمام - وما هي إلاّ أن احسّ هبّة الريح تجوز به - وكانت شديدة الدّنو منه لكأن اجنحتها توشك أن تلامس وجهه وأنها لتترفق في سبحتها متطلعة إلى السطح تستخبره في أمر فرخها الضائع -

وأصابت "الفرخ" هيجة عارمة ، فاشتد به الثواب والرفيف ، وهو يصر ويصيح ، كأنّما بنا شد السرب أن يتربّث حتى يلحق به . . .

وانقضت فترة ساد السطح فيها سكون ، وكان الطائر يتطلّع في توثّب وتأهّب ، على حين ظل "الرجل" يرقب في تيقّظ وتشوّف . . .

وما أن عاد السرب يجوز بالمكان مرّة اخرى حتى سمع الفرخ لاحقاً به ، متعلقاً بأهدابه ، وسرعان

Marfat.com
Marfat.com

ما اندمج فيه ، وانتظم في وحدته . . .

وشهد "الرجل" السرب يكمل دورته في السماء
ثم اتخذ سبيلا آخر ، سرعان ما اختفى فيه ، وأحس
الرجل بالغبطة تشيع بين جوانبه . . .
هي غبطة لم يشعر بها منذ أعوام . . .
لقد استطاع أن يعيد الحياة إلى فرخ أشفى على
الهلاك ، وأن يعينه على العودة إلى أهله وعشيرته . . .
وفي هذه الأثناء طرقت سمعه أنغام الموسيقى ، تسايرها
الأناشيد ، وتتعالى من حولها الهتافات ،
لقد عادت جموع الشباب تحيي "يوم الشباب" والرجل
"الرجل" ينظر إلى الجموع ويستمع إلى الموسيقى والأهازيج :
إنه يوم الشباب . . .
الفرش الذي تقدمه للشباب ، هو لحماية الشباب
لرفعة الشباب ، لنفع الشباب . . . وما شباب اليوم
إلا رجال المستقبل ، أولئك الذين على أكتافهم
يتسامق مجد الوطن . . .
وأحس "الرجل" برجته تزلزل كيانه . . .
ثمة شعور جديد يسري في أعطافه . . .
فرحة شاملة ، ومرح غامر . . .
إن شبابه ليبعث إليه حيا في صورة موكب

Marfat.com
Marfat.com

الشباب . . .

أليس هو إنساناً كباقي الاناسي ، جديراً أن يستمتع بالحياة ويؤدي فيها واجبه المحتوم ؟ ورمق عكازتيه المهجورتين وقد عششت فيهما خيوط العناكب . . .

ومضى إليهما يزحف . . .

وعالج في جهدٍ مُضنٍ أن ينهض بهما . . .

وأخيراً أفلح في وضعهما تحت إبطيه . . . وخطا كطفل يعالج المشي .

وما هي إلاّ أن ألف السير ، فراح ينزل الدرج قاصداً الباب . . .

ووافقه في خروجه "موكب الشباب" مارّاً في حشوده المترفقة ، فما أسرع أن اقتحم الموكب ، وما لبث أن اندمج فيه . . .

وأخرج من جيبه صرّةً صغيرة ، تحوي آخر ما يملكه من نقود وافرغها في صندوق التبرعات لن يوصد باب حجرته عليه ، ويستقيل "الموت" في قنوط . . .

سيعمل . . .

لم يعد ذلك الخامل المقعد الذي لا يرجى له نفع . . .

Marfat.com
Marfat.com

لهُ نفع ...

إنّه يستمدّ قوته ممن حوله ...

ها هو ذا فرخ آخر كان مشفيًا على الهلاك، فانبعثت

فيه الحياة مِن جديد ...

وتعالى صوتُ "الرجل" مع الهاتفين والمنشدين ...

لَقد أُحسّ الساعة أنه من البشر -

وأنّه حقاً: إنسان" ...

Marfat.com
Marfat.com

المؤلف

الأستاذ توفيق الحكيم من كبار الكتّاب المسرحيين في الآداب العالمية وأكبرهم في الأدب العربي، قد ألف من المسرحيات الطويلة ما يقرب من ثلاثين مسرحية أما مسرحياته في فصل واحد فنيف عددها من مئة مسرحية.

وهو أديب عالمي وكيف لا وهو مؤلف "محمد رسول الله" و "شهرزاد" و "أهل الكهف" وغيرها من المسرحيات وقد قال الدكتور طه حسين انه اكبر كاتب مسرحي في تاريخ الأدب العربي وأن أعماله تضاهي اعمال أدباء الغرب.

وهو ليس غريبا في باكستان لأن مسرحياته لا تزال موضع اعجاب لطلاب العربية عندنا وقد ترجمت بعضها الى لغتنا الاردوية فحازت اعجاب قراء اللغة الاردوية ايضًا

ولد وقد ولد توفيق بنا لاسكندرية بمصر سنة ١٨٩٨م واشتغل موظفًا حكوميا فصحافيًا حرا ولا يزال يكتب وهو الآن ابن ثمانين.

Marfat.com
Marfat.com

عَرَفَ كَيْفَ يَمُوت

مكتب رئيس تحرير صحيفة تصدر في الصباح ... الوقت ليل .. والعمل في الدار على أشده ... ولكن رئيس التحرير نهض ليستقبل ذائر أدخله ثم اغلق باب الحجرة.

رئيس التحرير : (يشير إلى مقعد بقربه) تفضل هنا يا باشا!

الباشا : (يجلس وهو يتلفت حوله) أخشى أن تكون للحائط آذان!

رئيس التحرير : ليس هنا من حائط غيرى .. أقصد من أذن غير أذنى ... انى مصغ.

الباشا : جئت إليك بخبر الأسبوع! ...

رئيس التحرير : سنوى ...

الباشا : لا تنظر إلى هذه النظرة التى تنم عن الارتياب انى الآن رجل آخر ... والخبر الذى معى أعرف مصدره كما أعرف نفسى.

Marfat.com
Marfat.com

رئيس التحرير : من هو المصدر ؟ . . .

الباشا : أنا نفسي . . .

رئيس التحرير : أنت تعلم يا باشا أنك لم تعد مصدراً للأخبار منذ زمن طويل . . . وجريدتنا تصدر في الصباح . . . أقصد أننا الساعة في أشد زحمة العمل

الباشا : أعرف أن وقتك ثمين . . . وأني في نظركم لم أعد من رجال السياسة الأحياء . . . وأن اسمي لم يعد يهم الناس . . . وأني أثقل على دور الصحف بزياراتي التي تقابل بالتجلد . . . وأضيق على الصحفيين بأخباري وأحاديثي التي يتلقونها بالتهرب ! . . . كل هذا أعرفه ولكن ذلك لا يمنع من حدوث أعجوبة . تجعلني سياسياً حياً . . . وتعطيكم خبراً صحفياً !

رئيس التحرير : ما هي هذه الأعجوبة ؟ ! . . .

الباشا : وفاتي ! . . .

رئيس التحرير : وفاتك ! . . . خبر سيكتب في عشرة أسطر عشرين . . . ويُنشر في صفحة الوفيات العادية أو في صفحة أخرى ثانوية ! . . .

Marfat.com
Marfat.com

لا تؤاخذني على هذه الصراحة . . . إنما قصدت
أن اعارض فكرتك . . . و أن أبين أن وفاتك
. . . و سمع الله . . . لن تكون خبراً صحفياً
بالمعنى المطلوب ! . . .

الباشا : أعرف ذلك أيضاً . . . و لكن وفاتي لن تكون تافهة ، كما تتصور . انها ستكون وفاة سياسية مثيرة ! . .

رئيس التحرير : كيف ذلك ؟

الباشا : تنبلة ستنفجر . و تودي بحياتي ! . . .

رئيس التحرير : تنبلة ؟ . . . و من الفاعل ؟ . . .

الباشا : خصومي السياسيون ! . . .

رئيس التحرير : أين هم ؟ . . . و إذا وجد بينهم من يحمل لك
حتى الآن بغضاً . . فما الذي يستفيده من
قتلك اليوم ؟ ! . . .

الباشا : كانوا يتوجسون من عودتي خيفة إلى النشاط السياسي ! . . . و قد علموا من غيرشك انني أعد برنامجاً واسع النطاق . . . و أسعى إلى تأليف هيئة جديدة . . . و إليك الأسماء و إليك البرنامج . . . كل شيء معد . . . حتى توءمن التي ولدت بأني جاد فيما أقول . . . " يخرج من جيبه أوراقاً يقدمها إلى رئيس التحرير " . . .

Marfat.com
Marfat.com

رئيس التحرير: "وهو يفحص الأوداق" حقاً... هذا برنامج من برامجك... وهذه هيئة... مما اعتدت تأليفه وإدساله إلى الصحف... وليس هذا هو المهم... المهم هو القنبلة! . . .

كيف عرفت أن هناك قنبلة معدة لاغتيالك؟

. . . .

الباشا : هذا سر... اسمح لي أن أحتفظ به في الوقت الحاضر...

رئيس التحرير: وهل أبلغت البوليس؟...

الباشا : البوليس؟... ولماذا أبلغ البوليس؟...

رئيس التحرير: ليقوم باحباط المؤامرة في الوقت المناسب والمحافظة على حياتك.

الباشا : ولمصلحة من هذا؟!... أنا شخصياً أرحب بهذه المؤامرة التي جاءت في الوقت المناسب... أما حياتي فإنها ستختم ختاماً رائعاً. ما كان أحدمنكم يتصوره أو يخطر له على بال

. . .

رئيس التحرير: حقاً... لو حدث هذا لكان خبراً مهماً...

الباشا : ليستحق النشر في الصفحة الأولى؟!...

رئيس التحرير: بالطبع... مع "ما نشيت" بخط كبير!

الباشا : وصورة الفقيد؟...

Marfat.com
Marfat.com

رئيس التحرير : بالضرورة !...

الباشا : "يخرج محفظته" إليك أخر صورة ... حتى لا تضيعوا وقتا فى البحث عنها ... عندما تأزف الساعة ... كل شئ معد ؟ ... يجب أن تخبرنى عن كل طلباتكم من الآن ...

رئيس التحرير : يبدو أن لديك تفاصيل دقيقة عن هذا الحادث !...

الباشا : ليست كل التفاصيل ... ولكن فى استطاعتك على كل حال أن تستفسر عما تريد من بيانات

رئيس التحرير : ألتعرف متى يقع هذا الحادث ؟...

الباشا : الليلة ... بعد منتصف الليل ... الساعة الثالثة صباحا ... أيناسبكم هذا الوقت ؟

رئيس التحرير : "بدهشة" يناسبنا نحن ؟!...

الباشا : فى أى ساعة تبدأون فى طبع الجريدة ؟...

رئيس التحرير : الماكينة تبدأ فى التحرك حوالى الثانية صباحا

الباشا : إذن يجب تقديم موعد الوفاة ...

رئيس التحرير : ماذا أسمع ؟! ... تعدل موعد وفاتك لتوافق موعد طبع الجريدة !! ..

Marfat.com
Marfat.com

الباشا : هذا ممكن . . . اطمئن ! . . .

رئيس التحرير : أطمئن . . . كيف أطمئن ؟ ! . . . إنى لا أفهم شيئًا . . . يجب أن توضح لى كل هذا الموضوع العجيب ! . . .

الباشا : " باسما " يظهر أنى قد نجحت فى أن أثير اهتمام الصحافة . . .

رئيس التحرير : بلا شك . . . ولو وقع هذا الأمر الذى تقول عنه لكان خبر الأسبوع بلا جدال ! . . .

الباشا : سيقع . . . سيقع . . .

رئيس التحرير : إنك تتكلم بلهجة الواثق . . . ولكن نحن كيف تقتنع .

الباشا : القنبلة الآن موجودة تحت مكتبى . . . فى سلامك دارى بحدائق القبة . . . وهى قنبلة تنفجر فى ساعة معينة . . .

رئيس التحرير : ومن الذى وضعها فى ذلك المكان ! . . .

الباشا : خصومى السياسيون . . .

رئيس التحرير : مفهوم . . . هذا ما سنكتبه . . . كن على ثقة ، ولكن حقيقة الموضوع ؟ . . . ماهى ؟ كيف عرفت أنها ستنفجر فى الساعة الثالثة صباحا ؟ ؟ . . .

الباشا : أخبرنى أنت أولا . . . ما الذى يهمك نشره ،

Marfat.com
Marfat.com

باعتبارك صحفياً .

حقيقة تافهة أو أكذوبة رائعة ؟ ..

رئيس التحرير : يعنى الخبر الذى يثير الناس ، ويهز أعصابهم ويجعلهم يحدثون عنه باهتمام فى كل مكان ! ...

الباشا : اتفقنا إذن . . لا تسألنى عن حقيقة الموضوع . . . المهم أن تنشر إنى ترفيت على أثر انفجار قنبلة ، تمكن خصومى السياسيون من وضعها تحت مكتبى . وتصف الحادث بقلمك المعروف ، وتسرد تاريخ حياتى ومواقفى الماضية المشهورة . . . وتحلى صدر الجريدة بصورة فقيد الوطن . . إلى آخره إلى آخره . . .

رئيس التحرير : وهل ستنفجر قنبلة . وتحدث وفاة ؟ . . .

الباشا : طبعًا . . طبعًا . . . هذا لا شك فيه . . . قنبلة . . . ستنفجر فى مكتبى وتودى بحياتى . . . اطمئن من هذه الجهة . . .

رئيس التحرير : يدهشنى أن تستقبل الموت المؤكد هكذا بغير انزعاج ! . . .

الباشا : هذه مسألة أخرى يمكن أن تعلق عليها بقولك إنى كنت دائمًا رجلا شجاعا . . . ولكن لك تذكر بالطبع إنى كنت أعرف مقدما وجود القنبلة . . لأن المفروض فى الاغتيال أنه حدث بدون

Marfat.com
Marfat.com

علمى -

رئيس التحرير : لو أنه حدث بدون علمك لكان الأمر مفهوما
ولكن العجب هو أن تعلم ثم تقدم . . .
لكأنك تنتحر !

الباشا : حذار أن تذكر كلمة الانتحار . . حتى ولا
على سبيل التشبيه ! . .

رئيس التحرير : لن أفعل ولكنى أقول ذلك فقط لنفسى محاولا
أن أفهم موقفك لماذا ترحب بالموت
هكذا ! . . أللسوتة المجيدة وحدها أم
ليأسك من الحياة ؟ !

الباشا : تريد حقيقة موقفى ؟ هذا طبعا ليس للنشر ! . .

رئيس التحرير : لن أنشر الا ما تقرنى أنت عليه . . تكلم بكل
حرية . . .

الباشا : بعد وفاة ابنى الذى استشهد كما تعلم فى
معارك فلسطين لم أجد للحياة طعما . . بدأت أحس شيئاً غريبًا يملأ فراغ أيامى . . .
هو الاهتمام بالموت . . لم أعد أدى الموت شيئًا
يتقى ، ويحذر منه . . فأغفلت أدويتى و
عقاقيرى ، وأهملت اتباع "رجيم" صحتى ضد
السكر وضغط الدم - ثم رجعت إلى خطابات
ابنى قبل أن يموت ، فأعدت تلاوتها . . .

Marfat.com
Marfat.com

فعلمتنى دروسًا ما كنت أظن أنى أتلقاها من ابنى . . . ثم استشهد بعد ذلك رئيس ابنى فى فرقته ذلك الاستشهاد الذى سيخلده على الدهر ، ونشرت بعض الصحف مذكراته ؛ التى أثرت فى نفسى ؛ فحفظتها دائما فى جيبى "يخرج من جيبه قصاصة" . . . أيضا يقلك أن أتلو عليك منها فقرة هى التى دفعت عن عينى الغشاوة . . .

رئيس التحرير : اقرأ . . . اقرأ . . .

الباشا : "يتلو من القصاصة" "يالله من مكان رائع يختتم فيه القدر مسرحية حياتى ! . . . لقد نظرت إلى مقعد حجرى جميل على الطريق الشاعرى بين الوادى والجبل . . . وقلت : سيجىء الذين يزورون قبرى ويجلسون هنا فيما بعد يستريحون بعد صعود الجبل . . . وينظرون إلى اللوحة التى يكتب فيها اسمى ويوم استشهادى هذا أما أنا فأتمنى أن تنطبع على كلمة . . . كلمة تبتشه : أن البطل هو الذى يعرف كيف يموت فى الوقت المناسب والمكان المناسب"

رئيس التحرير : لقد نال ما تمنى . . .

الباشا : حقا . . . وانطبقت عليه كلمة . . . كلمة

Marfat.com
Marfat.com

"يرجع إلى القصاصة وينظر فيها مليا، نيتشه
... لقد عرف ابنى و رئيس فرقته كيف يموتان
فى الوقت المناسب! و المكان المناسب!...

رئيس التحرير: انهما خلقا ليكونا من الأبطال!...

الباشا : نعم... أما نحن... فقليل من جيلنا عرف
كيف يموت فى الوقت المناسب و المكان المناسب
... حقا إنه لمن البطولة أن يتخير الإنسان
موته و يحسن الاختيار...

رئيس التحرير: ليس هذا بالأمر المهيأ لكل الناس...

الباشا : هذا صحيح... و لهذا أقدم و أنا على ثقة...
انى رجل وقعت فى كثير من الأخطاء... و فى
شخصيتى كثير من العيوب... لست انكر كل ذلك
... وقد تبدو حياتى للكثيرين تافهة... ولكن
موتتى لن تكون تافهة... ان العبرة باختيار
الموتة كما جاء فى كلمة... كلمة... "يرجع
إلى الخطاب"

رئيس التحرير: نيتشه...

الباشا : "ينظر إليه بدهشة" أتعرفه؟"

رئيس التحرير: قليلا...

الباشا : لا تنس أن تقول عند ما تكتب عن وفاتى أنى
ما كنت أعرف نيتشه... هذا... معرفة

Marfat.com
Marfat.com

شخصية . . . وانناكنا نتبادل الآراء عند ما تشتد الأزمات . . . ولا أخفى عنك سراً إذا قلت لك إننا كنا أحيانا نتزاور .

رئيس التحرير : لاحظ يا باشا ان نيتشه هذا مات منذ نحو نصف قرن ! . . .

الباشا : نصف قرن ! . . . لا داعى إذن لذكر مسألة التعارف والتزاور . . . وكيف مات هذا الرجل ؟ . . .

رئيس التحرير : مات مجنونا ! . . .

الباشا : ماذا تقول ؟ . . . نيتشة هذا الذى قال ذلك الكلام يعرف كيف يموت موتة محترمة ! . . . أرجوك أن تحذف اسمه بالكلية . . . ولا تشر إليه مطلقا وأنت تكتب عنى . . . لئلا يؤثر ذلك فى سمعتى ، وليشوه من جلال موتتى ! . . .

رئيس التحرير : إنى لن أكتب عنك إلا ما يجعل منك شخصية الأسبوع . . . ولكن قبل كل شىء يجب أن أتأكد من أن الحادث سيتم ، وأننا سننفرد بنشر الخبر . . .

الباشا : أما أن الحادث سيتم فهذا فى حكم المؤكد . . . وأما انفرادك بنشر الخبر فإنى طوع أمرك . . .

Marfat.com
Marfat.com

رئيس التحرير: ألم تخبر أحداً غيرى بهذا الموضوع ؟ . .

الباشا : أبدا . . . وأقسم لك . . .

رئيس التحرير، وما مصلحتك فى أن تخصنى بالخبر دون بقية الصحف؟ . .

الباشا : لقد فكرت فعلا فى هذا الأمر . . . ووجدت أن مصلحتى تقضى بأن تنفرد جريدة منتشرة مثل جريدتكم بالنشر أولا بطريقة مدوية . . . تحوى كل البيانات التى يهمنى ذكرها . . . فتضطر بقية الصحف بعد ذلك أن تحذو حذوكم . . . وتنقل عنكم ، وتعطى الأمر عناية مثل عنايتكم . . . فأنت ترى أن هذه الخطة فى مصلحة الطرفين . . . فهى تعطيكم مزيد السبق . . . و تعطينى فرصة نشر الموضوع بالصورة التى أريدها . . .

رئيس التحرير: معقول . . . بقى أن أعرف بالضبط موعد الانفجار، لأعد النشر فى الصفحة الأولى ؟ . . . قلت إنه فى الساعة الثالثة . . . "ينظر فى ساعته" نحن الآن فى منتصف التاسعة . . .

الباشا : موعد الانفجار رهن إشارتك . . .

رئيس التحرير: "يفكر" ما دمنا سنعد كل شىء قبل الحادث . . . فلا داعى لتعديل موعده . . . بل ربما كان فى التأخير إلى هذه الساعة فائدة . . . إن جميع

Marfat.com
Marfat.com

الجرائد الصباحية الأخرى تكون فى تلك الساعة فى المطبعة ، عاجزة عن تلقى الخبر . . وقد يصل الخبر إلى المحافظة وجهات الاختصاص بعد تمام طبعها . . فيكون لنا بذلك ميزة السبق . . .

دع كل شئ إذن كما هو مرتب . . .

الباشا : أرأيت . . هاأنت ذا لم تستطع تغييراً فى برنامجى ! . . اشهد لى بأنى رجل دقيق غاية الدقة ! . . ماحك جلدك مثل ظفرك ! . . . لقد رتبت مجدى بيدى . . ونظمت خلودى كمن ينظم وليمة ! . . هل تسمح لى الآن بالانصراف ؟ . .

رئيس التحرير : عندى سؤال شخصى يا باشا ؟ . . أسرتك ؟ . .

الباشا : ابنى قد استشهد كما تعلم . . . وزوجتى متوفاة . . . ولم يبق لى غير ابنة فى سن الزواج . . . تعيش أكثر أيامها عند عمتها فى الدقى . . . وقد جاءت لزيارتى اليوم ، فرأيتها للمرة الأخيرة . . . وقد تركتها وجئت اليك الآن وأرسلت إليها سيارتى لتعود بها الى عمتها . . . . . و سأرجع إلى منزلى الآن بتكسى ! . . . لا أسرة لى اليوم كما ترى . . . ثانيا اعيش بمفردى ! . . .

رئيس التحرير : سؤال شخصى آخر : هل أنت مؤمن على حياتك ؟ . .

Marfat.com
Marfat.com

الباشا : مبلغ ذهيد . . . لا يتجاوز ثلاثين ألف جنيه . . . سيذهب بالطبع إلى ابنتى ! . . .

رئيس التحرير : ثلاثين ألف جنيه ! . . . لقد بدأت أقتنع حقا بأننا سننشر خبراً لا شك فى صحته . . .

الباشا : "ينهض" والآن . . . أترك بين يدك مستقبلى ! . . . أعنى مجدى بعد الموت ! . . .

رئيس التحرير : حقا . . . لقد رتبت لنفسك مجداً . . . ولإبنتك زوجا . . . وأرجو أن أوفق فى أن أنفذ كل مطالبك ! . . .

الباشا : "بمديده" نسينا أمراً مهما . . . الجنازة !

رئيس التحرير : الجنازة ؟ ! . . .

الباشا : نعم . . . يجب أن ننشر موعدها . . . فلتكن فى الساعة الخامسة بعد ظهر الغد . . . ولكن من أين تبدأ . . . ألا ترى معى أن تبدأ من ميدان الاسماعيلية ؟ . . . ذلك أن مصلحة التنظيم ، جازاها الله ، قد حفرت أمام منزلى بحدائق القبة حفراً عميقة لتمد أنابيب وتظهر من احيين . . . فالروائح الكريهة . . . تتصاعد . . . وأخشى أن لا يكون هذا مكانا

Marfat.com
Marfat.com

لائقاً باستقبال كبار المشيعين ؟ . . ما رأيك أنت
. . . ؟

رئيس التحرير : في هذه الحالة يستحسن قيام الجنازة من ميدان الاسماعيلية . . .

الباشا : اتفقنا . . . "يمد يده" إني شاكر جداً .

رئيس التحرير : العفو . . . إلى اللقاء ! . .

الباشا : تقصد الوداع طبعا . . .

رئيس التحرير : "متشككا" تسمح يا باشا . . . أرسل معك محرراً نشيطاً يصف مكان الحادث . . . وصفاً رائعاً . . . محرراً اشتهر بفن الريبورتاج . . . وستسر من وصفه جداً . . . أقصد سيسر القراء من وصفه المبدع .

الباشا : فكرة طيبة ! . . .

رئيس التحرير : "يضغط على زر فيحضر أحد السعاة" الأستاذ حسنين ! . . . الأستاذ حسنين بسرعة ! . . .

الباشا : حسنين ! . . . أتظن أني أجهله . . . لطالما أمليت عليه أحاديث لم ينشرها . . .

رئيس التحرير : ولكنه هذه المرة سينشر كل شيء . . .

"الباب يفتح ويدخل الأستاذ حسنين"

الباشا : أهلا بالأستاذ حسنين . . . تعال معي . . .

Marfat.com
Marfat.com

رئيس التحرير : "جوابا على نظرة المحرر المتسائلة" نعم . . .
اذهب مع الباشا . . وصف مكان الحادث
بالتفصيل . . .

حسنين : أى حادث ؟ . . .

رئيس التحرير : سيخبرك به الباشا فى الطريق . . . عن إذن
الباشا "ينفرد بالمحرر ويسر فى أذنه : "لازمه
حتى . . . حتى الموت . . . ولا تدعه يتصل
بصحيفة أخرى أو بصحفيين آخرين . . .

حسنين : "يهز رأسه بعزم . . . ويتجه إلى الباشا ،
هل بنا يا باشا . . .

"الباشا يودع رئيس التحرير
بحرارة وينصرف مع المحرر"

رئيس التحرير ، "يضغط على الزر فيأتى الساعى" سكرتير التحرير
بسرعة . . .

"ويخرج الساعى على عجل ويتأمل
رئيس التحرير صورة الباشا
ويقول لنفسه"

أنا الذى سأموت مأتة مرة قبل على الخبر . . .
من الآن حتى الساعة اثنا عشرة . . .

"ثم يمسك بالقلم ويكتب فى
دقة . . . "

Marfat.com
Marfat.com

سكرتير التحرير: "يدخل" طلبتنى؟

رئيس التحرير: خذ يا أستاذ فريد!.. إليك "المانشيت" الذى سيوضع فى رأس العدد!..

"يناوله الورقة"

سكرتير التحرير: يتناول الورقة و يقرأ" اغتيال عبد السميع باشا رضوان!...

رئيس التحرير: هذا بخط كبير.. بخط صغير عنوان آخر "من انفجار قنبلة فى الساعة الثالثة صباحًا ... والتحقيق مستمر..."

سكرتير التحرير: "ينظر فى ساعته" نحن الآن فى الساعة.. عجبًا!

رئيس التحرير: ما وجه العجب؟..

سكرتير التحرير: نعد الخبر قبل حدوثه؟...

رئيس التحرير: سبق صحفى...

سكرتير التحرير: و يبلغ بنا الأمر أن نسبق عزرائيل؟..

رئيس التحرير: و لم لا؟...

سكرتير التحرير: إنه لا شك سيدهش لو اطلع الآن على الخبر وهو يجمع فى "اللينوتيب"؟"

رئيس التحرير: و بذلك نكسبه قارئًا.. لانه سيستقى بعد اليوم من جريدتنا أخباد عمله...

سكرتير التحرير: عزرائيل من قرائنا؟...

Marfat.com
Marfat.com

رئيس التحرير : هذا هو النجاح الصحفى . . اذهب بسرعة وهيئ "المانشيت" . . .

سكرتير التحرير : لى سؤال بسيط . . كيف عرفت مثل هذا الخبر؟ . .

رئيس التحرير : من أوثق المصادر . .

سكرتير التحرير : إذا كان عزرائيل نفسه لا يعرف . . فمن يكون المصدر . . . ؟

" يفتح الباب ويدخل الساعى معلنا . . "

الساعى : كريمة عبد السميع باشا رضوان تريد مقابلة حضرتك . . .

رئيس التحرير : كريمته ؟ . . . فلتتفضل . . .

" يخرج الساعى . . "

سكرتير التحرير : سأمضى أنا لإعداد المانشيت . . .

رئيس التحرير : فى أسرع وقت . .

" الأستاذ فريد يخرج بالورقة والصورة "

ويبادر رئيس التحرير إلى هندامه فيسويه وينظمه استعدادا لمقابلة الآنسة

" تدخل فى بشىء من اللهفة " ليلتك سعيدة يا أستاذ . .

الآنسة :

Marfat.com
Marfat.com

رئيس التحرير : أهلا وسهلا . . . أهلا . . أهلا . . أهلا . .

الآنسة : لا تؤاخذنى . . جئت فى هذه الساعة . . .

رئيس التحرير : بماذا تأمرين أولا ؟ . . . قهوة . . . ليمون . . . كوكاكولا ؟ . . .

"يضغط على زر الجرس"

الآنسة : لاشىء مطلقا . . أرجوك . . .

رئيس التحرير : لا يمكن أبدا . . . " يدخل الساعى ، ليمون

الآنسة : أشكرك . . . إنى جئت الآن . . .

رئيس التحرير : إنها لفرصة من أسعد فرص حياتى ! . . .
اسمحى لى أن أعبر لك عن إعجابى . . . فأنت
مثال للأناقة تفخر به كل مصرية . . .
سنظفر منك ولا شك بأحدث صورة لك
. . . لننشرها بالراديو تغرافور ! . . .
ونكتب تحتها : كمال وجمال ومال ! . . .
ما رأيك فى هذا العنوان ؟ !

الآنسة : " بدهشة " ومال ؟ ! . . .

رئيس التحرير : طبعا . . .

الآنسة : ولكنى لست بذات مال . . .

رئيس التحرير : ستكونين . . .

الآنسة : كيف ؟ . . . إنى أعرف كل ما نملك . . . لسنا

Marfat.com
Marfat.com

أصحاب ثروة!..

رئيس التحرير: ستصبحين.. نحن نعرف الأخبار قبل وقوعها!..

الآنسة: منجم؟..

رئيس التحرير: صحفى.. ألا تحبين رجال الصحافة؟!..

الآنسة: بلى.. أحب الصحافة..

رئيس التحرير: هذا من حسن طالعى.. إنى مؤمن بأن طالعى ميمون..

أنكر فى شىء ما فكرت فيه قط؟. قد تسألينى ماهو هذا الشىء الذى لم أفكر فيه قط؟ الحق أن هناك ثلاثة أشياء لا يغنى فيها تفكير ولا ينفع تدبير.. هى الميلاد والزواج والموت

هذا على الأقل ما كنت اعتقد من قبل

ولكن يبدو لى أنى مخطىء.. لقد تغير الزمن فيما أرى.. وأصبح فى إمكان الإنسان أن يتخير موتته وزوجته وربما استطاع أيضا فى المستقبل القريب أن يتخير مولده!..

الآنسة: ليس هذا وقت الحديث فى هذه الموضوعات

إنى جئت على عجل..

رئيس التحرير: بل هذا أنسب وقت للحديث فى ذلك..

ألا تؤمنين أنت بأن الزوج يستطيع أن يتخير

Marfat.com
Marfat.com

زوجته . . . وأن الزوجة تستطيع أن تتخير
زوجها؟! . . .

الآنسة : لم أفكر فى ذلك بعد . . . إنى الآن . . .

رئيس التحرير : بل يجب أن تفكرى فى ذلك منذ الآن . . .
فإنه لن يمضى قليل حتى تتخاطفك الأيدى ؛
ويتنازع عليك الطامعون ، ويتزاحم حولك
الخاطبون . . . فلا تبصر عيناك فى هذا
الجمع من يصلح شريكا لحياتك . . . يجب أن
تدبرى أمرك ببال خال . . . وأن تقرى مصيرك
فى جو هادئ . . . انظرى أمامك ، وتأملى أى
نوع من الرجال جدير بمثلك ؟ . . . أى شخص
لامع بارع قدير مثالى خيالى يستطيع أن يظهر لك
فى صورته رائعة وإطار جذاب !

الآنسة : يظهر أنك لا تريد أن تعطينى الفرصة كى . .

رئيس التحرير : وماذا أنا أقصد من فتح هذا الموضوع غير أن
أعطيك الفرصة .

الآنسة : "منفجرة" فرصة الكلام . . . أرجوك . . . اعطنى
لحظة . . . فرصة الكلام كى أخبرك بسبب حضورى
. . . أبى . . . أبى . . . أين هو الآن ؟ المسألة
مهمة . . . لقد أخبرنى السائق أنه حضر به إلى
هنا أين هو ؟ . . . أين ذهب ؟ . . .

Marfat.com
Marfat.com

رئيس التحرير : و لماذا تريدين أباك؟!...

الآنسة : لأخبره بما حدث فى المنزل !..

رئيس التحرير : ماذا حدث ؟...

الآنسة : قنبلة... وجدت قنبلة تحت مكتبه فى "السلاملك"!

رئيس التحرير : ومن الذى وجدها؟...

الآنسة : أنا... ذهبت أضع على مكتبه بعض الزهور ... قبيل انصرافى إلى بيت عمتى ... فلمحت تحت المكتب شيئًا غريب الشكل فدنوت منه بحذر... وعندئذ تبين لى أنه لا بد أن يكون قنبلة...

رئيس التحرير : "بعجلة" وماذا فعلت !... أرجو أن تكونى قد تركتيها فى مكانها!...

الآنسة : أتركها فى مكانها حتى تنفجر و تودى بحياة أبى؟!...

رئيس التحرير : "بقلق" نقلتها إذن من مكانها؟!...

الآنسة : طبعًا... اتصلت بالمحافظة فى الحال بالتليفون، فأرسلت خبير القنابل، ففحصها وأزال خطرها...

رئيس التحرير : "غير متمالك" يا للمصيبة !... انهار كل شىء فى الدنيا من أساسه!...

Marfat.com
Marfat.com

الآنسة : "دهشه" أتسمى زوال الخطر مصيبة ؟!

رئيس التحرير : "يتدرك" لا . . . بل أقصد . . . لو وقع الحادث لا سمح الله . . . إني أتكلم باعتبار ما كان سيحدث ! . . .

الآنسة : فلنحمد الله أني ذهبت إلى المكتب في الوقت المناسب ! . . .

رئيس التحرير : "بغيظ مكتوم" الوقت المناسب ! . . لقد ضاع الوقت المناسب ! . . .

الآنسة : لم يضع شئ . . . إن أبي كان متغيباً لحسن حظه . . . كان هنا عندكم ، كما بلغني من السائق . . . وإني لفي حيرة : هل أبلغه بأمر القنبلة فأثير فيه الانزعاج وهو مريض بالسكر ؟ ! . . .

رئيس التحرير : أما الانزعاج . . . فثقي أنه سينزعج جداً . . . وسيبكي سوء حظه ! . . .

الآنسة : تقصد حسن حظه ؟ !

رئيس التحرير : "في غضب خفي" لست أدري ما أقصد . . . إن الخير وقع على كالصاعقة ! . . . لقد فوجئت . . . ولا شك أن أباك المسكين سيفاجأ . . . إنه لم يكن يتوقع مسألة الزهور هذه . . .

الآنسة : حقاً . . . ما كان عادتي أن أصنع ذلك دائماً . . . ولكني اليوم وأنا خارجة ، رأيت في الحديقة بضع زهرات من القرنفل الأبيض

Marfat.com
Marfat.com

فتذكرت أبى الذى عانقنى منذ قليل
عناقا حاداً . . فخطر لى أن أضعها على
مكتبه . . .

رئيس التحرير : "كالمخاطب نفسه" كان يسره لو أنك وضعتها
فيما بعد على . . . على . . .

الآنسة : ماذا تقول ؟ . . .

رئيس التحرير : أقول إنه يسره لو أنك لم تدخلى مكتبه على
الاطلاق . . كما كان يسرنى ذلك
أنا أيضًا . . .

الآنسة . . تقصد أنكما تكرهان تعريض نفسى للخطر ؟
! . . .

رئيس التحرير : لقد عرضت نفسك وعرضت الجميع لأكبر
خسارة . . كلنا خسرنا بذلك . . أبوك
وأنا وأنت ! . . لقد أطاحت بآمالنا
جميعًا وبمصالحنا بضع ذهرات من القرنفل
الأبيض ! . . .

الآنسة . . إنك تتكلم أيضاً باعتبار ما كان سيحدث !
. . . ولكن ما دمنا قد نجونا جميعًا فى الوقت
المناسب ! . . .

رئيس التحرير : لا تذكرى هذه الكلمة ! . . خصوصًا لأبيك ! . .
من كان يتصور أن "الوقت المناسب" ليس فى يدنا

Marfat.com
Marfat.com

نحن . . . بل هو شىء ألقته يد خفية داخل
إناء أزهارك ؟!

الآنسة : ألا ترى أن أخبر أبى بأمر القنبلة ؟! . . .

رئيس التحرير : بلطف . . . بلطف . . . وإذا رأيت
على وجهه علامات الغضب أقصد الانزعاج
. . . فاعذر به . . .

الآنسة : طبعًا . . . ! طبعًا . . . أين هو الآن ؟ . . .
ألا تعرف ؟ . . .

رئيس التحرير : خرج من هنا إلى منزله تو آ . . . اذهبى إليه
بسرعة ! . . . اذهبى . . . اذهبى . . . ليلتك
سعيدة ! . .

"ينهض ويشيعها إلى الباب . . . و
يعود إلى مكتبه وهو ينظر فى ساعته ،
وينفخ من الضيق - ويبادر الى الجرس
. . . ولكن الباب يفتح ويدخل
سكرتير التحرير "

سكرتير التحرير : لقد قمت بمخزة ، وقفت بنفسى على الخطاط
لأعد خط المانشيت بالفارسى فى هذه السرعة
المدهشة . . . "يبسط ورقة ويقرأ "اغتيال
عبد السميع رضوان باشا من انفجار . . .

Marfat.com
Marfat.com

رئيس التحرير : مهلاً . . مهلاً . . كنت على وشك طلبك
. . . لا يوجد اغتيال ولا انفجار ! . . .
سكرتير التحرير : مفهوم . . . لم يحدث بعد . . . ولكن سيحدث
في الساعة الثالثة ! . . .
رئيس التحرير : لن يحدث أبداً . . . ولن يموت عبد السميع
باشا رضوان ! . .
سكرتير التحرير : من أين استقيت هذا الخبر الجديد ؟ ! . . .
رئيس التحرير : من أوثق المصادر . . .
سكرتير التحرير : عزرائيل ! . . . لابد أنه أصدر تكذيباً
رسمياً ! . . .
رئيس التحرير : القنبلة ضبطت قبل أن تنفجر . . . أسرع
وغير "المانشيت" ! . . .
سكرتير التحرير : بعد كل هذه الجهود ! . . . ماذا نضع بدله
منه ؟ ! . . . . . .
رئيس التحرير : "لغز" ليست أدري . . . بل انتظر . . . لتستطيع
برغم ذلك أن تمضي فيما أعددناه . . . خصوم
الباشا دبروا المؤامرة . . . ولكنها لم تنجح . . .
لأن كريمته اكتشفت القنبلة في الوقت المناسب
! . . . اجعل "المانشيت" إذن هكذا :
مؤامرة لاغتيال عبد السميع رضوان باشا

Marfat.com
Marfat.com

. . . القنبلة لم تنفجر !. . .

سكرتير التحرير : فلتذهب إذن فى الحال إلى الخطاط والحفار

. . . إنهما فى حجرتى . . .

رئيس التحرير : نعم . . . لا تضيع وقتا . . . وإلا تأخرنا فى الطبع . . .

"ينظر فى ساعته . . بينما يثب سكرتير التحرير خارجا من الحجرة . . ويبقى رئيس التحرير وحده فى حجرته يمشى ذهابا وإيابا مفكراً . . ثم يسرع الى التليفون :"

اطلب لى المحافظة !. . . من ؟ أهلا وسهلا . . . هل لديكم خبر عن القنبلة التى وجدت فى منزل عبد السميع باشا رضوان ؟ خبير القنابل ذهب لفحصها ؟ أعرف ذلك . . . ولكن الذى أريد أن أعرفه هو رأيه . . . ماذا ؟ . . . تقريره لم يقدم بعد ؟ . طبعاً لا ينتظر تقديمه قبل الغد . . . ولكن بصفة مبدئيه . . . ألا يمكن معرفة شئ عن هذا الموضوع ؟ . . . أكلمك بعد نصف ساعة ؟ . . . وهو كذلك . . . متشكر جداً :

"يضع رئيس التحرير السماعة . . .

Marfat.com
Marfat.com

وإذا بالباب يفتح عليه ويدخل
المحرمة حسنين كأنه قنبلة."

حسنين : "فى لهفة" الباشا . . عبد السميع باشا؟ . .

رئيس التحرير : "يلتفت إليه بهدوء" أين هو؟ . .

حسنين : مات . .

رئيس التحرير : يا لبراعة المحررين! . . أهو الذى قال لك ذلك؟!

حسنين : لم يقل لى شيئًا . . ولكنه مات بالفعل! . .

رئيس التحرير : من قنبلة لم تنفجر؟ . .

حسنين : ومن قال إنه مات بقنبلة! . .

رئيس التحرير : وكيف مات إذن؟ . .

حسنين : مات غرقا . .

رئيس التحرير : فى النيل؟ . .

حسنين : يا ليت الأمر كان كذلك . .

رئيس التحرير : فى البحر الأبيض المتوسط؟ . .

حسنين : وهل نحن خرجنا من هنا معًا لنركب قطار
البحر أو لنذهب إلى منزله؟

رئيس التحرير : إلى منزله؟

حسنين : إلى منزله . . لا فى شهر إذن ولا فى بحر . .

رئيس التحرير : فى ماذا؟ . . فى كوب ماء؟ . .

حسنين : يا ليت . . فى مكان يخطر على بال . . إنه
لحادث يدعو حقًا إلى الرثاء . .

Marfat.com
Marfat.com

رئيس التحرير : أين يمكن أن يغرق هذا الباشا ؟ . . أسرع وأخبرني . . . ليس لدينا وقت للأحاجي والفوازير . . . لا بد لنا كما تعلم من أن نصدر بتفاصيل الخبر . . .

حسنين : في مكان غير مناسب . . .

رئيس التحرير : تكلم من فضلك . . . سأموت غيظا . . .

حسنين : إليك تفصيل الخبر . . . وصلنا بالتاكسي إلى قرب منزله . . . ونزلنا والوقت ليل ، والظلام مخيم كأنه أجنحة الخفافيش ، والنجوم الشاجية تهتز خلف الغمام ، كأنها ترقص على أنغام " الرومبا " . . .

رئيس التحرير : الرومبا ؟ . . . من فضلك . . . أدجوك . . . هذا كلام تكتبه في الربورتاج ، على مهل وأنت جالس أمام الورق . . . الآن أريد أن أعرف في كلمتين كيف غرق عبد السميع باشا . . . !

حسنين : بحوار باب منزله مرحاض . . .

رئيس التحرير : يا ساتر ! . . .

حسنين : مصلحة التنظيم تقوم هناك بإصلاح أنابيب

رئيس التحرير : عارف . . . ولذلك اقترح أن تبدأ جنازته

Marfat.com
Marfat.com

من ميدان الإسماعيلية . . .

حسنين : عين الصواب . . . لأن المكان هناك نعلا . . .

رئيس التحرير : دعنا من ذلك . . . نحن الآن فى المرحاض . . . أقصد فى حادث الغرق . . . كيف وقع ؟ . . .

حسنين : ماكدنا نترك السيارة حتى سبقنى هو ليرينى طريق الباب بين الحفر العميقة . . . ولم يكن هناك غير " فانوس " أحمر واحد موضوع على حاجز خشب فى موضع بعيد . . . وسرت خلفه أتعثر فى أكوام الوحل والتراب . . . ورفعت رأسى . . . فلم أجد للباشا أثراً . . . فتملكنى الغضب ، وخفت أن يكون غافلنى وذهب يتصل بإحدى الصحف . . . وقد حذرتنى أنت من ذلك وأوصيتنى أن ألازمه حتى الموت ! . . فصحت به مناديا . . . فسمعت صوتا ضئيلا يتصاعد من أعماق بئر قائلا :

" أنا هنا . . . أنقذونى إنى أغرق . . . "

فاستغثت بالعمال والمارة والخدم . . . ولكن للأسف . . . عندما أخرجوه من ذلك المكان الكريه ، كانت روحه قد خرجت من جسمه . . . فوثبت إلى التاكسى الذى لم يكن قد انصرف

Marfat.com
Marfat.com

بعد ، وعدت به إلى هنا كالبرق لآتيك
بالخبر! . .

رئيس التحرير : يا لها من موتة . .

حسنين : ديما كان لكل إنسان الموتة التى يستحقها !

. . .

رئيس التحرير : ليس فى كل الأحوال . . . اللهم لا اعتراض ! . . .

"يدخل الأستاذ فريد شكرتير
التحرير . يحمل "بروفة"
خطبة من " المانشيت " مزهواً "

شكرتير التحرير : صنعنا المستحيل ! . جعلنا الخطاط يضيف
كلمة "مؤامرة" . . بعد ربع ساعة يصير
المانشيت كله معد أهذا النحو : " مؤامرة
لاغتيال . . . "

رئيس التحرير : احذف . . . احذف . . . لا توجد مؤامرة
ولا اغتيال ! . .

سكرتير التحرير : فاهم . . . فاهم . . . لأن القنبلة لم
تنفجر . . . والباشا لم يمت .

رئيس التحرير : الباشا مات ! . . .

سكرتير التحرير : مات ؟ . . موتاً حقيقياً ؟ . . من أين جاء
الخبر ؟ . .

Marfat.com
Marfat.com

رئيس التحرير : من أوثق المصادر . . .

سكرتير التحرير : إسمح لى أن أشك . . . إسمح لى أن أجن

. . . فى أقل من نصف ساعة يموت هذا الباشا

. . . ثم لا يموت . . . ثم يعود فيموت

. . . ثم لا أدرى بعد ذلك ماذا سيكون

من أمره ؟ . من هذا الذى يمنع أبنا على

هذا النحو ؟ . . أهو عزرائيل ؟ . . أرجوكم

أن ترسونى على بر . . ارحموا هذا "المانشيت"

الذى لا يستقر فى يدى على حال . . .

رئيس التحرير : هذه المرة مؤكدة . . . وعلى عهدتى . . .

واسأل حسنين فقد شاهده بعينيه وهو

يموت . . .

سكرتير التحرير : انفجرت إذن القنبلة ؟ . .

رئيس التحرير : لم تنفجر . .

سكرتير التحرير : عجباً . . . وكيف مات ؟ . .

رئيس التحرير : إنى غير مستعد لسماع قصة موته مرة أخرى

. . . حسنين يقصها عليك بالتفصيل

على انفراد . .

سكرتير التحرير : والمانشيت ! ؟ . .

رئيس التحرير : لا داعى الآن لمانشيت . . . إن خصومه

Marfat.com
Marfat.com

المزعومين لا يمكن أن يدبر واله مثل هذا
المصير! ... إنما هو تدبير من حمة أعلى!
. . سننشر الخبر فى صفحة داخلية بمنتهى
اللباقة والاختصار؟ . .

حسنين ، ولكنها قصة طريفة وموتة عجيبة ، فى
روايتها بالتفصيل كسب صحفى عالمى

. . .

رئيس التحرير : "كالمخاطب نفسه" هناك كسب أهم . . . إن الرجل
قد مات على كل حال . . . وما كان يخلو من
مزايا . . . وكريمته ذات كمال وجمال و . .
ويحسن أن نراعى شعورها . . . إن الرجل لم
يستطع أن يتخير موتته . . ولكنى أنا قد
أستطيع أن أتخير . . . فلنتقدم إلى ابنته
العزاء . . . ولأضع على قبره باقة من . . القرنفل
الأبيض . . .

ستار

Marfat.com
Marfat.com

الشعر العربي عبر العصور

Marfat.com
Marfat.com

(شُعَرَاءُ الْجَاهِلِيَّةِ)

١- قَالَ امْرُؤُ الْقَيْسِ يَصِفُ جَوَادَهُ:

وَقَدْ أَغْتَدِي وَالطَّيْرُ فِي وُكُنَاتِهَا
بِمُنْجَرِدٍ قَيْدِ الْأَوَابِدِ هَيْكَلِ
مِكَرٍّ مِفَرٍّ مُقْبِلٍ مُدْبِرٍ مَعًا
كَجُلْمُودِ صَخْرٍ حَطَّهُ السَّيْلُ مِنْ عَلِ
وَرُحْتُ يُزِلُّ اللَّبْدَ عَنْ حَالِ مَتْنِهِ
كَمَا زَلَّتِ الصَّفْوَاءُ بِالْمُتَنَزَّلِ
لَهُ أَيْطَلَا ظَبْيٍ وَسَاقَا نَعَامَةٍ
وَإِرْخَاءُ سِرْحَانٍ وَتَقْرِيبُ تَتْفُلِ

Marfat.com
Marfat.com

٢- وَقَالَ عَنْتَرَةُ بْنُ شَدَّادٍ:

أَيْضًا يَصِفُ جَوَادَهُ وَحُسْنَ بَلَائِهِ فِي الْحَرْبِ:

يَدْعُونَ عَنْتَرَ وَالرِّمَاحُ كَأَنَّهَا
أَشْطَانُ بِئْرٍ فِي لَبَانِ الْأَدْهَمِ

مَازِلْتُ أَرْمِيهِمْ بِثُغْرَةِ نَحْرِهِ
وَلَبَانِهِ حَتَّى تَسَرْبَلَ بِالدَّمِ

فَازْوَرَّ مِنْ وَقْعِ الْقَنَا بِلَبَانِهِ
وَشَكَا إِلَيَّ بِعَبْرَةٍ وَتَحَمْحُمِ

لَوْ كَانَ يَدْرِي مَا الْمُحَاوَرَةُ اشْتَكَى
وَلَكَانَ لَوْ عَلِمَ الْكَلَامَ مُكَلِّمِي

وَلَقَدْ شَفَى نَفْسِي وَأَذْهَبَ سُقْمَهَا
قِيلُ الْفَوَارِسِ وَيْكَ عَنْتَرَ أَقْدِمِ

٣- وَقَالَ طَرَفَةُ بْنُ الْعَبْدِ فِي تَجَارِبِ الْحَيَاةِ:

أَرَى الْعَيْشَ كَنْزًا نَاقِصًا كُلَّ لَيْلَةٍ
وَمَا تَنْقُصُ الْأَيَّامُ وَالدَّهْرُ يَنْفَدِ

لَعَمْرُكَ إِنَّ الْمَوْتَ مَا أَخْطَأَ الْفَتَى
لَكَالطِّوَلِ الْمُرْخَى وَثِنْيَاهُ بِالْيَدِ

وَظُلْمُ ذَوِي الْقُرْبَى أَشَدُّ مَضَاضَةً
عَلَى الْمَرْءِ مِنْ وَقْعِ الْحُسَامِ الْمُهَنَّدِ

Marfat.com
Marfat.com

سَتُبْدِي لَكَ الْأَيَّامُ مَا كُنْتَ جَاهِلًا
وَيَأْتِيكَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدِ

٤. وَقَالَ زُهَيْرُ بْنُ أَبِي سُلْمَى
أَيْضًا فِي تَجَارِبِ الْحَيَاةِ:

وَمَنْ هَابَ أَسْبَابَ الْمَنَايَا يَنَلْنَهُ
وَلَوْ رَامَ أَسْبَابَ السَّمَاءِ بِسُلَّمِ
وَمَهْمَا تَكُنْ عِنْدَ امْرِئٍ مِنْ خَلِيقَةٍ
وَإِنْ خَالَهَا تَخْفَى عَلَى النَّاسِ تُعْلَمِ
وَكَائِنْ تَرَى مِنْ صَامِتٍ لَكَ مُعْجِبٍ
زِيَادَتُهُ أَوْ نَقْصُهُ فِي التَّكَلُّمِ
لِسَانُ الْفَتَى نِصْفٌ وَنِصْفٌ فُؤَادُهُ
فَلَمْ يَبْقَ إِلَّا صُورَةُ اللَّحْمِ وَالدَّمِ
وَإِنَّ سَفَاهَ الشَّيْخِ لَا حِلْمَ بَعْدَهُ
وَإِنَّ الْفَتَى بَعْدَ السَّفَاهَةِ يَحْلُمِ

٥. وَقَالَ لَبِيدٌ
يَصِفُ آثَارَ الدِّيَارِ وَالدِّمَنَ الْخَوَالِيَ:

عَفَتِ الدِّيَارُ مَحَلُّهَا فَمُقَامُهَا
بِمِنًى تَأَبَّدَ غَوْلُهَا فَرِجَامُهَا

بَعْدَ سَيِّدُنَا لَبِيدٌ مِنْ شُعَرَاءِ الْعَصْرِ الْجَاهِلِيِّ لِمَا رُوِيَ مِنْ أَنَّهُ تَرَكَ قَوْلَ الشِّعْرِ فِي الْإِسْلَامِ وَلَمْ يَقُلْ إِلَّا فَهْدٌ مِنَ الْمُخَضْرَمِينَ

Marfat.com
Marfat.com

فَعَلاَ فُرُوعُ الْأَيْهَقَانِ وَأَطْفَلَتْ
بِالْجَلْهَتَيْنِ ظِبَاؤُهَا وَنَعَامُهَا
وَالْعِينُ سَاكِنَةٌ عَلَى أَطْلاَئِهَا
عُوذًا تَأَجَّلَ بِالْفَضَاءِ بِهَامُهَا
وَجَلاَ السُّيُولُ عَنِ الطُّلُولِ كَأَنَّهَا
زُبُرٌ تَجِدُّ مُتُونَهَا أَقْلاَمُهَا

٦- وَقَالَ عَمْرُو بْنُ كُلْثُومٍ فِي الْفَخْرِ:

وَرِثْنَا الْمَجْدَ قَدْ عَلِمَتْ مَعَدٌّ
نُطَاعِنُ دُونَهُ، حَتَّى يَبِينَا
نُطَاعِنُ مَا تَرَاخَى النَّاسُ عَنَّا
وَنَضْرِبُ بِالسُّيُوفِ إِذَا غُشِينَا
أَلاَ لاَ يَعْلَمِ الْأَقْوَامُ أَنَّا
تَضَعْضَعْنَا وَأَنَّا قَدْ وَنِينَا
أَلاَ لاَ يَجْهَلَنْ أَحَدٌ عَلَيْنَا
فَنَجْهَلَ فَوْقَ جَهْلِ الْجَاهِلِينَا
إِذَا بَلَغَ الْفِطَامَ لَنَا صَبِيٌّ
تَخِرُّ لَهُ الْجَبَابِرُ سَاجِدِينَا

Marfat.com
Marfat.com

٧- وَقَالَ النَّابِغَةُ الذُّبْيَانِيُّ:

اَلْمَرْءُ يَأْمَلُ أَنْ يَعِيْشَ وَطُوْلُ عَيْشٍ قَدْ يَضُرُّهُ
تَفْنَى بَشَاشَتُهُ وَيَبْقَى بَعْدَ حُلْوِ الْعَيْشِ مُرُّهُ
وَتَخُوْنُهُ الْأَيَّامُ حَتَّى لَا يَرَى شَيْئًا يَسُرُّهُ
كَمْ شَامِتٍ بِيْ إِنْ هَلَكْتُ وَقَائِلٍ لِلّٰهِ دَرُّهُ

٨- وَقَالَ عُرْوَةُ الصَّعَالِيْكُ:

وَإِنِّيْ امْرُؤٌ عَافِيْ إِنَائِيْ شِرْكَةٌ
وَأَنْتَ امْرُؤٌ عَافِيْ إِنَائِكَ وَاحِدُ
أَتَهْزَأُ مِنِّيْ أَنْ سَمِنْتَ وَأَنْ تَرَى
بِجِسْمِيْ شُحُوْبَ الْحَقِّ وَالْحَقُّ جَاهِدُ
أُفَرِّقُ جِسْمِيْ فِيْ جُسُوْمٍ كَثِيْرَةٍ
وَأَحْسُوْ قَرَاحَ الْمَاءِ وَالْمَاءُ بَارِدُ

لـ اَلْعَافِيْ هُوَ الطَّالِبُ السَّائِلُ أَوِ الضَّيْفُ الْوَارِدُ ـــ وَمَعْنَى الْبَيْتِ أَنَّهُ يَشْتَرِكُ مَعِيْ فِيْ إِنَائِيْ جَمَاعَةٌ مِّنَ السَّائِلِيْنَ أَوِ الضُّيُوْفِ وَأَنْتَ تَأْكُلُ وَحْدَكَ ... وَمِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ وَضَعَ أَبُوْ تَمَّامٍ هٰذِهِ الْأَبْيَاتَ فِيْ بَابِ الْأَضْيَافِ وَالْمَدَائِحِ مِنْ كِتَابِ الْحَمَاسَةِ ـ

Marfat.com
Marfat.com

شُعَرَاءُ صَدْرِ الإِسْلَامِ

٩- قَالَ جَرِيرٌ فِي الْغَزَلِ:

إِنَّ الْعُيُونَ الَّتِي فِي طَرْفِهَا حَوَرٌ
قَتَلْنَنَا ثُمَّ لَمْ يُحْيِينَ قَتْلَانَا
يَصْرَعْنَ ذَا اللُّبِّ حَتَّى لَا حَرَاكَ بِهِ
وَهُنَّ أَضْعَفُ خَلْقِ اللهِ إِنْسَانَا

١٠- وَلَهُ أَيْضًا مِنْ قَصِيدَةٍ يَرْثِي بِهَا امْرَأَتَهُ:

لَوْلَا الْحَيَاءُ لَهَاجَنِي اسْتِعْبَارُ
وَلَزُرْتُ قَبْرَكِ وَالْحَبِيبُ يُزَارُ
وَلَهَّتِ قَلْبِيَ إِذْ عَلَتْنِي كَبْرَةٌ
وَذَوُو التَّمَائِمِ مِنْ بَنِيكِ صِغَارُ
لَا يَلْبَثُ الْقُرَنَاءُ أَنْ يَتَفَرَّقُوا
لَيْلٌ يَكُرُّ عَلَيْهِمُ وَنَهَارُ
صَلَّى الْمَلَائِكَةُ الَّذِينَ تُخُيِّرُوا
الصَّالِحُونَ وَالطَّيِّبُونَ عَلَيْكِ وَالْأَبْرَارُ

١١- وَقَالَ الْفَرَزْدَقُ يَمْدَحُ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ زَيْنَ الْعَابِدِينَ:

هٰذَا الَّذِي تَعْرِفُ الْبَطْحَاءُ وَطْأَتَهُ
وَالْبَيْتُ يَعْرِفُهُ وَالْحِلُّ وَالْحَرَمُ

Marfat.com
Marfat.com

هٰذَا ابْنُ خَيْرِ عِبَادِ اللّٰهِ كُلِّهِمُ
هٰذَا التَّقِيُّ النَّقِيُّ الطَّاهِرُ الْعَلَمُ
إِذَا رَأَتْهُ قُرَيْشٌ قَالَ قَائِلُهَا
بِلَذْلَمْ فلاں کم حوں إِلَى مَكَارِمِ هٰذَا يَنْتَهِي الْكَرَمُ
يُغْضِي حَيَاءً وَيُغْضَى مِنْ مَّهَابَتِهِ
فَلَا يُكَلَّمُ إِلَّا حِيْنَ يَبْتَسِمُ
يَنْشَقُّ ثَوْبُ الدُّجَى عَنْ نُوْرِ غُرَّتِهِ
كَالشَّمْسِ تَنْجَابُ عَنْ إِشْرَاقِهَا الظُّلَمُ

١٢ وَقَالَ الْأَخْطَلُ يَهْجُوْ:

وَكُنْتَ إِذَا لَقِيْتَ عَبِيْدَ تَيْمٍ
وَتَيْمًا قُلْتَ أَيُّهُمُ الْعَبِيْدُ
لَئِيْمُ الْعَالَمِيْنَ بَنُوْ وَتَيْمًا
وَسَيِّدُهُمْ وَإِنْ كَرِهُوا مَسُوْدُ

١٣ وَقَالَ أَيْضًا يَصِفُ سَكْرَانَ:

صَرِيْعُ مُدَامٍ يَّرْفَعُ الشُّرْبُ رَأْسَهُ
لِيَحْيَا وَقَدْ مَاتَتْ عِظَامٌ وَّمَفْصِلُ
وَرَهْبَانِيَّةٍ أَحْنَانَا وَّحَيَّنَا نَجُرُّهُ
وَمَا كَادَ إِلَّا بِالْحُشَاشَةِ يَعْقِلُ

له أَيْ نُمْسِكُهُ فَنُشَبِّهُ بَيْنَنَا۔ (ہم اسے سہارا دیکر لیے دیتے جلاتے ہیں)
وَالْحُشَاشَةُ الرُّوْحُ فِي الْمَرِيْضِ أَوِ الْجَرِيْحِ۔

Marfat.com
Marfat.com

إِذَا رَفَعُوا صَدْرًا[1] تَحَامَلَ صَدْرُهُ
وَآخَرُ مِمَّا نَالَ مِنْهَا مُخَبَّلُ[2]

١٣ - وَقَالَ كُثَيِّرُ عَزَّةَ[3]:

وَأَدْنَيْتَنِي حَتَّى إِذَا مَا مَلَكْتَنِي
بِقَوْلٍ يُحِلُّ الْعُصْمَ سَهْلَ الْأَبَاطِحِ
تَنَاهَيْتَ عَنِّي حِينَ لَا لِيَ حِيلَةٌ
وَغَادَرْتِ مَا غَادَرْتِ بَيْنَ الْجَوَانِحِ

١٥ - وَكَتَبَ عُمَرُ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ إِلَى صَاحِبَتِهِ
الثُّرَيَّا وَهِيَ بِالْيَمَنِ وَكَانَ يُشَبِّبُ بِهَا:

كَتَبْتُ إِلَيْكِ مِنْ بَلَدِي
كِتَابَ مُوَلَّهٍ كَمِدِ
كَئِيبٍ وَّاكِفِ الْعَيْنَيْنِ بِالْحَسَرَاتِ مُنْفَرِدِ
يُؤَرِّقُهُ لَهِيبُ الشَّوْ
قِ بَيْنَ الصَّدْرِ وَالْكَبِدِ
فَيُمْسِكُ قَلْبَهُ بِيَدٍ
وَيَمْسَحُ عَيْنَهُ بِيَدِ

---

[1] الصدر بمعنى الجزء أي إذا رفعوا جزءا من بدنه تحامل جزء آخر. [2] أي معطل مشلول من كثرة ما شرب من الخمر. هو أحد الثلاثة الذين عرفوا بعشيقاتهم - هو وجميل بثينة ومجنون ليلى - ولكل منهم غزل رقيق عذب ولكننا أضربنا عن صاحبيه خوفا من طالة.

Marfat.com
Marfat.com

(أَلشُّعَرَاءُ ٱلْمُخَضْرَمُونَ)

١٦ - قَالَ ٱلْأَعْشَى ٱلْأَكْبَرُ مِنْ قَصِيدَةٍ يَمْدَحُ بِهَا ٱلنَّبِيَّ صَلَّى ٱللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

أَلَا أَيُّهَا ٱلسَّائِلِي أَيْنَ يَمَّمَتْ
فَإِنَّ لَهَا فِي أَهْلِ يَثْرِبَ مَوْعِدَا
فَآلَيْتُ لَا أُرْثِي لَهَا مِنْ كَلَالَةٍ
وَلَا مِنْ حَفًى حَتَّى تَزُورَ مُحَمَّدَا
مَتَى مَا تُنَاخِي عِنْدَ بَابِ ٱبْنِ هَاشِمٍ
تُرَاحِي وَتَلْقَى مِنْ فَوَاضِلِهِ يَدَا
نَبِيٌّ يَرَى مَا لَا يَرَوْنَ وَذِكْرُهُ
أَغَارَ لَعَمْرِي فِي ٱلْبِلَادِ وَأَنْجَدَا
لَهُ صَدَقَاتٌ مَا تُغِبُّ وَنَائِلٌ
وَلَيْسَ عَطَاءُ ٱلْيَوْمِ مَانِعَهُ غَدَا

Marfat.com
Marfat.com

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۴۷)

۱؎ ھو الأعشیٰ ابو بصیر میمون بن قیس یقال لہ الأعشی الاکبر أو أعشیٰ قیس تمییزًا من شعراء آخرین لُقِّبوا بنفس اللقب مثل أعشیٰ رَبیعة وھو من شعراء العصر الأموی۔

ومن حدیث ھذا الأبیات أن الاعشیٰ رحل بھذہ القصیدۃ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم لینشدہ ایّاھا۔ فسمعت قریش بذلک فقعدوا لہ علی الطریق ثمّ مازالوا یراودونہ عمّا یرید حتی لان لھم ورجع فلمّا دنا من وطنہ نفرت بہ مطیّتہ فسقط ومات دون أن یّرزق الإسلام۔

۱؎ الضّمائر في یمّمت "وَلَھا" "وتزور" "ونُناخی" ..... ترجع الی النّاقة۔

۲؎ ویروی "مُن فواضلہ ندیٰ" والید "النّعمة والإحسان" والنّدیٰ ھو "الجود والفضل والخیر" وفواضل جمع الفاضلة وھي "الدرجة الرفیعة" في الفضل" أو "الھبة" والنّعمة"

۳؎ أعار وأنجد أي سار في الأغوار والأنجاد۔ (نشیب وفراز میں پھیل گیا ہے۔ بلند و پست میں پھیل گیا ہے)

۴؎ ما تنقطع یومًا (ان میں ناغہ نہیں پڑتا۔ سلسلہ منقطع نہیں ہوتا۔)

Marfat.com
Marfat.com

١٧) وقال سيدنا حسان بن ثابت أيضا يمدح النبي صلى الله عليه وسلم:

وأحسن منك لم ترقط عيني
وأجمل منك لم تلد النساء
خلقت مبرأ من كل عيب
كأنك قد خلقت كما تشاء

١٨) قالت الخنساء وهي السيدة تماضر بنت عمرو ترثي أخاها صخرا:

وإن صخرا لوالينا وسيدنا
وإن صخرا إذا نشتو لنحار
وإن صخرا لمقدامنا إذا ركبوا
وإن صخرا إذا جاعوا لعقار
وإن صخرا لتأتم الهداة به
كأنه علم في رأسه نار
حمال ألوية هباط أودية
شهاد أندية للجيش جرار
في جوف رمس مقيم قد تضمنه
في رمسه مقمطرات وأحجار

---

١ الهداة: الأدلاء الذين يهتدى بهم في الأمور المختلفة. والعلم هو الجبل. ٢ مقمطرات: صخور، عظام صلاب.

Marfat.com
Marfat.com

٧١٩ وَلِعَمْرِو بْنِ مَعْدِ يَكْرِبَ فِي الْحَمَاسَةِ:

لَيْسَ الْجَمَالُ بِمِئْزَرٍ
فَاعْلَمْ وَإِنْ رُدِّيتَ بُرْدَا
إِنَّ الْجَمَالَ مَعَادِنٌ[1]
وَمَنَاقِبٌ أَوْرَثْنَ مَجْدَا
كُلُّ امْرِئٍ يَجْرِي إِلَى
يَوْمِ الْهِيَاجِ بِمَا اسْتَعَدَّا
لَمَّا رَأَيْتُ نِسَاءَنَا
يَفْحَصْنَ بِالْمَعْزَاءِ شَدَّا
وَبَدَتْ لِمَيْسُ كَأَنَّهَا
بَدْرُ السَّمَاءِ إِذَا تَبَدَّى
وَبَدَتْ مَحَاسِنُهَا الَّتِي
تُخْفَى وَكَانَ الْأَمْرُ جِدَّا
فَإِذَا وَزَنْتُ بِهِمْ وَلَمْ
أَرَ مِنْ نِزَالِ الْكَبْشِ[2] بُدَّا

---

[1] المعادن هي الأصول وأراد بها الأنساب والمناقب هي الخصائل الجميلة وأراد بها الأحساب.

[2] كبش الكتيبة رئيسها.

Marfat.com
Marfat.com

هُمْ يَنْذُرُونَ دَمِي وَأَنْذُرُ
إِنْ لَقِيتُ بِأَنْ أَشُدَّا
كَمْ مِنْ أَخٍ لِي صَالِحٍ
بَوَّأْتُهُ بِيَدَيَّ لَحْدَا
مَا إِنْ جَزِعْتُ وَلَا هَلِعْتُ
وَلَا يَرُدُّ بُكَايَ زَنْدَا[1]
أَلْبِسْتُهُ أَثْوَابَهُ
وَخُلِقْتُ يَوْمَ خُلِقْتُ جَلْدَا
ذَهَبَ الَّذِينَ أُحِبُّهُمْ
وَبَقِيتُ مِثْلَ السَّيْفِ فَرْدَا

---

[1] الزَّنْد هو موصل الذِّراع في الكَفِّ ويستعملونه في معنى الشيء القليل كما يستعملون النَّقير والقِطمير في ذلك

Marfat.com
Marfat.com

شُعَرَاءُ العَصرِ العَبَّاسِيِّ

(٢) قَالَ بَشَّارُ بْنُ بُرْدٍ وَكَانَ ضَرِيرًا :

يَا قَوْمِ أُذُنِي لِبَعْضِ الْحَيِّ عَاشِقَةٌ
وَالْأُذْنُ تَعْشَقُ قَبْلَ الْعَيْنِ أَحْيَانَا
قَالُوا ، بِمَنْ لَا تَرَى تَهْذِي فَقُلْتُ لَهُمْ
أَلْأُذْنُ كَالْعَيْنِ تُؤْفِي الْقَلْبَ مَا كَانَا

(٣) وَقَالَ أَبُو الْعَتَاهِيَةِ يَمْدَحُ الْمَهْدِيَّ :

أَتَتْهُ الْخِلَافَةُ مُنْقَادَةً
إِلَيْهِ تُجَرِّرُ أَذْيَالَهَا
فَلَمْ تَكُ تَصْلُحُ إِلَّا لَهُ
وَلَمْ يَكُ يَصْلُحُ إِلَّا لَهَا
وَلَوْ رَامَهَا أَحَدٌ غَيْرُهُ
لَزُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا

Marfat.com
Marfat.com

٢٢ وَقَالَ الْإِمَامُ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيْسَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ:

أَنِّي لَنْ تَنَالَ الْعِلْمَ إِلَّا بِسِتَّةٍ
سَأُنْبِيْكَ عَنْ تَفْصِيْلِهَا بِبَيَانٍ
ذَكَاءٍ وَّحِرْصٍ وَّاجْتِهَادٍ وَّبُلْغَةٍ
وَصُحْبَةِ أُسْتَاذٍ وَّطُوْلِ زَمَانٍ

(٢٣) وَقَالَ أَبُوْ نُوَاسٍ فِي عَاقِبَةِ الْجَهَالَةِ
وَكَانَ صَاحِبَ خَمْرٍ وَّمُجُوْنٍ:

وَلَقَدْ[٢] نَهَزْتُ[٣] مَعَ الْغُوَاةِ بِدَلْوِهِمْ
وَأَسَمْتُ سَرْحَ اللَّهْوِ حَيْثُ أَسَامُوْا
وَبَلَغْتُ مَا بَلَغَ امْرُؤٌ بِشَبَابِهِ
فَإِذَا عُصَارَةُ كُلِّ ذَالِكَ آثَامُ

---

[١] ويُروى "وَاصْطِبَارٍ" وهو الصبر

[٢] البُلْغَة: ما يَكْفِي مِنَ العَيْشِ ولا يُفْضُل - (قُوتٌ لا يَمُوت)

[٣] نَهَزَ بالدَّلْوِ في البِئْرِ: ضَرَبَ بِهَا فِي الْمَاءِ لِتَمْتَلِئَ والسَّرْحُ "الْمَاشِيَةُ" وأَسَامَ السَّرْحَ أَخْرَجَهُ إِلَى الْمَرْعَى ومعنى البيت أَنِّي شاركتُ مع الغُواةِ في غَوايتهم مُشَارَكَةً تَامَّةً "كالذي ينهز بدلوه في البئر لتمتلئ امتلاءً كاملاً وهمتُ مَعَهُم في كُلِّ وَادٍ هَامُوا فيه.

Marfat.com
Marfat.com

(٢٤) وَلَهُ فِي الصَّمْتِ

خَلِّ جَنْبَيْكَ لِلَامِ
وَامْضِ عَنْهُ بِسَلَامِ
مُتْ بِدَاءِ الصَّمْتِ خَيْرٌ
لَّكَ مِنْ دَاءِ الْكَلَامِ
إِنَّمَا السَّالِمُ مَنْ أَلْجَمَ فَاهُ بِلِجَامِ

(٢٥) وَقَالَ أَبُو تَمَّامٍ مُؤَلِّفُ الْحَمَاسَةِ:

نَقِّلْ فُؤَادَكَ حَيْثُ شِئْتَ مِنَ الْهَوَى
مَا الْحُبُّ إِلَّا لِلْحَبِيبِ الْأَوَّلِ
كَمْ مَنْزِلٍ فِي الْأَرْضِ يَأْلَفُهُ الْفَتَى
وَحَنِينُهُ أَبَدًا لِأَوَّلِ مَنْزِلِ

(٢٦) وَقَالَ الْمُتَنَبِّيءُ

نَصِيبُكَ فِي حَيَاتِكَ مِنْ حَبِيبٍ
نَصِيبُكَ فِي مَنَامِكَ مِنْ خَيَالِ
رَمَانِي الدَّهْرُ بِالْأَرْزَاءِ حَتَّى
فُؤَادِي فِي غِشَاءٍ مِنْ نِبَالِ

Marfat.com
Marfat.com

فَصِرْتُ إِذَا أَصَابَتْنِي سِهَامٌ
تَكَسَّرَتِ النِّصَالُ عَلَى النِّصَالِ
وَهَانَ فَمَا أُبَالِي بِالرَّزَايَا
لِأَنِّي مَا انْتَفَعْتُ بِأَنْ أُبَالِي

(٢٧) وَمِمَّا قَالَهُ الصَّاحِبُ بْنُ عَبَّادٍ مِّنْ لَّطِيفِ التَّشْبِيهِ :

رَقَّ الزُّجَاجُ وَرَقَّتِ الْخَمْرُ
فَتَشَابَهَا فَتَشَاكَلَ الْأَمْرُ
فَكَأَنَّمَا خَمْرٌ وَّلَا قَدَحٌ
وَكَأَنَّمَا قَدَحٌ وَّلَا خَمْرُ

(٢٨) وَقَالَ أَبُو الْعَلَاءِ الْمَعَرِّيُّ فِي الْفَخْرِ وَالرَّدِّ عَلَى الْحُسَّادِ :

تُعَدُّ ذُنُوبٌ عِنْدَ قَوْمٍ كَثِيرَةً
وَلَا ذَنْبَ لِي إِلَّا الْعُلَا وَالْفَضَائِلُ
وَقَدْ سَارَ ذِكْرِي فِي الْبِلَادِ فَمَنْ لَّهُمْ
بِإِخْفَاءِ شَمْسٍ ضَوْؤُهَا مُتَكَامِلُ

Marfat.com
Marfat.com

وَإِنْ وَإِنْ كُنْتُ الْأَخِيرَ زَمَانُهُ
لَآتٍ بِمَا لَمْ تَسْتَطِعْهُ الْأَوَائِلُ

(٧٩) وَقَالَ أَبُو إِسْمَاعِيلَ الطُّغْرَائِيُّ مِنْ قَصِيدَتِهِ الْمَشْهُورَةِ بِلَامِيَّةِ الْعَجَمِ:

حُبُّ السَّلَامَةِ يَثْنِي هَمَّ صَاحِبِهِ
عَنِ الْمَعَالِي وَيُغْرِي الْمَرْءَ بِالْكَسَلِ
فَإِنْ جَنَحْتَ إِلَيْهِ فَاتَّخِذْ نَفَقًا
فِي الْأَرْضِ أَوْ سُلَّمًا فِي الْجَوِّ فَاعْتَزِلِ
وَدَعْ عِمَارَ الْعُلَى لِلْمُقْدِمِينَ عَلَى
رُكُوبِهَا وَاقْتَنِعْ مِنْهُنَّ بِالْبَلَلِ
رِضَا الذَّلِيلِ بِخَفْضِ الْعَيْشِ مَسْكَنَةٌ
وَالْعِزُّ تَحْتَ ظِلَالِ السُّمْرِ وَالْأَسَلِ

---

[1] الْغِمَارُ جَمْعُ الْغَمْرِ وَهُوَ مُعْظَمُ الْبَحْرِ حَيْثُ يَكْثُرُ الْمَاءُ (كَمَنْدَرِ كَيْ مَنجدھار)

[2] الرَّسِيمُ السَّيْرُ السَّرِيعُ الشَّدِيدُ وَالْأَيْنُقُ جَمْعُ النَّاقَةِ وَالذُّلُلُ جَمْعُ الذَّلُولِ وَهُوَ مَا سَهُلَ انْقِيَادُهُ مِنَ الْمَطِيِّ

Marfat.com
Marfat.com

(شُعَرَاءُ الْأَنْدَلُسِ)

(٣٠)

رُوِيَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ الدَّاخِلَ، مُؤَسِّسَ الدَّوْلَةِ الْأُمَوِيَّةِ بِالْأَنْدَلُسِ عِنْدَمَا نَزَلَ الرُّصَافَةَ بِقُرْطُبَةَ نَظَرَ فِيهَا إِلَىٰ نَخْلَةٍ مُنْفَرِدَةٍ فَهَاجَتْ شَجَنَهُ وَتَذَكَّرَ بِلَادَ الشَّرْقِ فَقَالَ:[1]

يَا نَخْلَةً مَا وَسْطَ الرُّصَافَةِ[2] نَخْلَةٌ
تَنَاءَتْ بِأَرْضِ الْغَرْبِ عَنْ بَلَدِ النَّخْلِ

---

[1] وقد نَقَلَ حَكِيمُ الْأُمَّةِ الْعَلَّامَةُ مُحَمَّد اقبال دُوحَ هٰذِهِ الْأَبْيَاتِ إِلَى الشِّعْرِ الْأُرْدِيِّ فِي بَالِ جِبْرِيل "تَحْتَ الْعُنْوَانِ "عبدالرحمٰن اوّل کا بویا ہوا کھجور کا پہلا درخت سرزمینِ اندلس میں"

[2] وَلَعَلَّ فِي ذٰلِكَ سَهْوًا لِأَنَّ الرِّوَايَةَ لَا تُثْبِتُ أَنَّ النَّخْلَةَ كَانَتْ مِنْ غَرْسِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ - الرُّصَافَاتُ كَثِيرَةٌ مِثْلُ رُصَافَةِ الْجِبَانِ وَرُصَافَةِ الشَّامِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ وَالْمُرَادُ هُنَا رُصَافَةُ قُرْطُبَةَ وَهِيَ مَدِينَةٌ أَنْشَأَهَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ هٰذَا

Marfat.com
Marfat.com

فَقُلْتُ شَبِيهِي فِي التَّغَرُّبِ وَالنَّوَى
وَطُولِ التَّنَائِي عَنْ بَنِيَّ وَعَنْ أَهْلِي
نَشَأْتِ بِأَرْضٍ أَنْتِ فِيهَا غَرِيبَةٌ
فَمِثْلُكِ فِي الْإِقْصَاءِ وَالْمُنْتَأَى مِثْلِي
سَقَتْكِ غَوَادِي الْمُزْنِ مِنْ صَوَّبِهَا الَّذِي
يَسِحُّ وَيَسْتَمْرِي السِّمَاكَيْنِ بِالْوَبْلِ

(٣) وَقَالَ ابْنُ زَيْدُونَ مِنْ مُخَمَّسَةٍ طَوِيلَةٍ

يَحِنُّ إِلَى قُرْطُبَةَ

أَقُرْطُبَةُ الْغَرَّاءُ هَلْ فِيكِ مَطْمَعٌ
وَهَلْ كَبِدٌ حَرَّى لِبَيْنِكِ تَنْقَعُ

(١) يَسِحُّ أَيْ يَسِيلُ وَيَنْصَبُّ غَزِيرًا
(٢) اسْتَمْرَى: اسْتَدَرَّ وَاسْتَخْرَجَ - وَالسِّمَاكَانِ: كَوْكَبَانِ نَيِّرَانِ يُقَابِلُ لِأَحَدِهِمَا السِّمَاكُ الرَّامِحُ وَلِلْآخَرِ السِّمَاكُ الْأَعْزَلُ وَالْوَبْلُ هُوَ الْمَطَرُ الشَّدِيدُ - وَالْمَعْنَى أَنَّ هَذَا الصَّوْبَ يَسِيلُ غَزِيرًا وَيَجْلِبُ الْمَطَرَ الْكَثِيرَ مِنْ أَعَالِي السَّمَاءِ -

Marfat.com
Marfat.com

وَهَلْ لِلَيَالِيكِ الْحَمِيدَةِ مَرْجِعُ

إِذِ الْحُسْنُ مَرْأًى فِيكِ وَاللَّهْوُ مَسْمَعُ

وَإِذْ كَنَفُ الدُّنْيَا لَدَيْكِ مُوَطَّأٌ[1]

نَهَارُكِ وَضَّاحٌ وَلَيْلُكِ مِنْحِيَانٌ[2]

وَتُرْبُكِ مَمْسُوحٌ وَغُصْنُكِ نَشْوَانُ

وَأَرْضُكِ تُكْسَى حِينَ جَوُّكِ عُرْيَانُ

وَرَيَّاكِ رَوْحٌ لِلنُّفُوسِ وَرَيْحَانُ[4]

وَحَسْبُ الْأَمَانِي ظِلُّكِ الْمُتَفَيَّأُ

٣٢ وَمِنْ أَجْوَدِ مُوَشَّحَاتِهِمْ قَوْلُ ابْنِ لَفِّيٍّ:

خُذْ حَدِيثَ الشَّوْقِ عَنِّي نَفْسِي

وَعَنِ الدَّمْعِ الَّذِي هَمْعَا

---

[1] كَنَفٌ مُوَطَّأٌ: جَانِبٌ أَوْ ظِلٌّ فِيهِ رَاحَةٌ مِنْ غَيْرِ عَنَاءٍ

[2] بِمَعْنَى الْإِضْحِيَانِ أَيِ الَّذِي لَا غَيْمَ فِيهِ وَهُوَ الْمُرَادُ أَيْضًا مِنَ الْعِبَادِ الْحُرْيَانِ - أَيِ الَّذِي سُقِيَ صَبَاحًا (أَيْ صُبْحِيَّ بِلَا دِيَمٍ هُوَ)

[4] الرَّوْحُ هُوَ الرَّاحَةُ وَالْفَرَحُ وَالرَّحْمَةُ وَالرَّيْحَانُ الرِّزْقُ - قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝ فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ (الْقُرْآنُ ٥٦: ٨٨-٨٩) ۝ الَّذِي يُلْجَأُ إِلَيْهِ -

[6] الْمُوَشَّحَةُ: نَوْعٌ مِنَ الشِّعْرِ اخْتَرَعَهُ الْأَنْدَلُسِيُّونَ لَهُ نِظَامٌ خَاصٌّ لِلْقَرَائِنِ يَخْتَلِفُ عَنِ النِّظَامِ الْمَأْلُوفِ وَرُبَّمَا كَانَ الْغَرَضُ مِنَ الْمُوَشَّحِ الْغِنَاءُ لِلْمَجُونِ الْعَامِرِ فِي تَوَالِي الْاحْتِفَالَاتِ وَغَيْرِ ذَلِكَ -

Marfat.com
Marfat.com

مَا تَرَىٰ شَوْقِيَ قَدْ وَقَدَا
وَهَوَىٰ دَمْعِيَ وَاطَّرَدَا
وَاعْتَدَىٰ قَلْبِي عَلَيْكَ سَدَىٰ؟

آهِ مِنْ مَاءٍ وَمِنْ نَفَسٍ
بَيْنَ طَرْفِي وَالْحَشَا جُمِعَا
بِأَبِي رِيمٌ إِذَا سَفَرَا
أَطْلَعَتْ أَزْرَارُهُ قَمَرَا
فَاحْذَرُوهُ كُلَّمَا نَظَرَا
فَبِأَلْحَاظِ الْجُفُونِ قِسِيٌّ
أَبَنَا مِنْهَا بَعْضُ مَنْ صُرِعَا

۳۳: وَقَالَ الْمُعْتَمِدُ بْنُ عَبَّادٍ صَاحِبُ إِشْبِيلِيَةَ

وَقَدْ دَخَلَ عَلَيْهِ فِي سِجْنِهِ بَنَاتُهُ يَوْمَ عِيدٍ وَّكُنَّ يَغْزِلْنَ لِلنَّاسِ بِالْأُجْرَةِ وَذٰلِكَ بَعْدَ أَنْ سَلَبَهُ يُوسُفُ بْنُ تَاشْفِينَ مُلْكَهُ وَسَجَنَهُ بِأَغْمَاتَ۔

فَرَأَهُنَّ فِي أَطْمَارِ رَثَّةٍ وَّحَالَةٍ سَيِّئَةٍ فَصَدَعَ مِنْ

جمع القوس

* وَلِلْمُعْتَمِدِ هٰذَا الشِّعْرُ رَائِعٌ قَالَهُ فِي سِجْنِهِ۔ نَقَلَ رُوحَ بَعْضِهِ إِلَى الْأُرْدِيَّةِ الْعَلَّامَةُ مُحَمَّد اقبال فِي "بَالِ جِبْرِيلَ" تَحْتَ الْعُنْوَانِ:
"قَيْدخانے میں معتمد کی فریاد"

Marfat.com
Marfat.com

قَلْبَهُ وَأُنْثَاهُ

فِيمَا مَضَى كُنْتَ بِالْأَعْيَادِ مَسْرُورًا

فَسَاءَكَ الْعِيدُ فِي أَعْمَاقِكَ مَأْسُورًا

تَرَى بَنَاتِكَ فِي الْأَطْمَارِ جَائِعَةً

يَغْزِلْنَ لِلنَّاسِ لَا يَمْلِكْنَ قِطْمِيرًا

بَرَزْنَ نَحْوَكَ لِلتَّسْلِيمِ خَاشِعَةً

أَبْصَارُهُنَّ حَسِيرَاتٍ مَكَاسِيرًا

يَطَأْنَ فِي الطِّينِ وَالْأَقْدَامُ حَافِيَةٌ

كَأَنَّهَا لَمْ تَطَأْ مِسْكًا وَّ كَافُورًا

قَدْ كَانَ دَهْرُكَ إِنْ تَأْمُرْهُ مُمْتَثِلًا

فَرَدَّكَ الدَّهْرُ مَنْهِيًّا وَّ مَأْمُورًا

مَنْ بَاتَ بَعْدَكَ فِي مُلْكٍ يُسَرُّ بِهِ

فَإِنَّمَا بَاتَ بِالْأَحْلَامِ مَغْرُورًا

٣٤ وَقَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحُمَيْدِيُّ الْأَنْدَلُسِيُّ:

لِقَاءُ النَّاسِ لَيْسَ يُفِيدُ شَيْئًا

سِوَى الْهَذَيَانِ مِنْ قِيلٍ وَّ قَالِ

لَهُ حَسِيرَاتٍ مَكَاسِيرَ أَيْ كَلِيلَةً عَضِيضَةً وَالْمَعْنَى أَنَّهُنَّ بَرَزْنَ إِلَيْكَ بِأَبْصَارٍ خَاشِعَةٍ كَلِيلَةٍ عَضِيضَةٍ (وہ تیرے پاس سلام کی غرض سے اس حال میں حاضر ہوئی ہیں کہ ان کی نگاہیں نیچی اور تھکی تھکی اور جھکی جھکی ہیں۔)

Marfat.com
Marfat.com

فَأَقَلِلْ مِنْ لِقَاءِ النَّاسِ إِلَّا
لِأَخْذِ الْعِلْمِ أَوْ إِصْلَاحِ حَالِ

(شُعَرَاءُ عَصْرِ الدُّوَلِ الْمُتَتَابِعَةِ وَالنَّهْضَةِ الْأَخِيرَةِ
إِلَى الْعَصْرِ الْحَدِيثِ)

٣٥ ـ قَالَ الْإِمَامُ شَرَفُ الدِّينِ مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ الْبُوصِيرِيُّ
مِنَ الْبُرْدَةِ الشَّهِيرَةِ فِي مَدْحِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَمِنْ عَجَمِ
دَعْ مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارَى فِي نَبِيِّهِمِ
وَاحْكُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِيهِ وَاحْتَكِمِ
فَانْسُبْ إِلَى ذَاتِهِ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ
وَانْسُبْ إِلَى قَدْرِهِ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمِ
فَإِنَّ فَضْلَ رَسُولِ اللّٰهِ لَيْسَ لَهُ
حَدٌّ فَيُعْرِبَ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمِ
فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيهِ أَنَّهُ بَشَرٌ
وَأَنَّهُ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ كُلِّهِمِ

Marfat.com
Marfat.com

٣٦ - وَقَالَ مَحْمُود سَامِي الْبَارُودِيُّ

مِنْ قَصِيدَةٍ بَعْدَ عَوْدَتِهِ مِنَ النَّفْيِ إِلَى جَزِيرَةِ سَرَنْدِيبَ (سِيلَان):

وَالدَّهْرُ كَالْبَحْرِ لَا يَنْفَكُّ ذَا كَدَرٍ
وَإِنَّمَا صَفْوُهُ بَيْنَ الْوَرَى لُمَعُ[1]
لَوْ كَانَ لِلْمَرْءِ فِكْرٌ فِي عَوَاقِبِهِ
مَا اسْتَأْنَفَ أَخْلَاقَهُ حِرْصٌ وَلَا طَمَعُ
يَسْعَى الْفَتَى لِأُمُورٍ قَدْ تَضُرُّ بِهِ
وَلَيْسَ يَعْلَمُ مَا يَأْتِي وَمَا يَدَعُ
دَهْرٌ يَغُرُّ وَآمَالٌ تَسُرُّ وَأَعْـ
ـمَارٌ تَمُرُّ وَأَيَّامٌ لَهَا خُدَعُ

٣٧ - وَقَالَ أَحْمَد شَوْقِي مِنْ قَصِيدَةٍ طَوِيلَةٍ يُخَاطِبُ أَبَا الْهَوْلِ:

أَبَا الْهَوْلِ طَالَ عَلَيْكَ الْعُصُرْ[2]
وَبُلِّغْتَ فِي الْأَرْضِ أَقْصَى الْعُمُرْ

---

[1] اللُّمَعُ جمع اللُّمْعَة، وكل لون خالف لون الشيء الموجود فيه، فهو لُمْعَة واللُّمْعَة أيضًا البَرِيق، والمعنى أن اللون الأساسي للدهر هو لون الكَدَر والصفو عارض يظن أو أحيانًا كنقطة لون مخالف أو كبريق في الظلام يظهر لحظة ثم يختفي.

[2] العُصُر جمع العَصْر بصيغة المفرد - لغة في العَصْر بمعنى الدهر

Marfat.com
Marfat.com

كَأَنَّ الرِّمَالَ عَلَىٰ جَانِبَيْكَ
وَبَيْنَ يَدَيْكَ ذُنُوبُ الْبَشَرْ
كَأَنَّكَ فِيهَا لِوَاءُ الْقَضَاءِ
عَلَى الْأَرْضِ أَوْ دَيْدَبَانُ[1] الْقَدَرْ
أَبَا الْهَوْلِ مَاذَا وَرَاءَ الْبَقَاءِ
إِذَا مَا تَطَاوَلَ غَيْرُ الضَّجَرْ
وَإِنَّ الْحَيَاةَ تَفُلُّ الْحَدِيدَ
إِذَا لَبِسَتْهُ وَتُبْلِي الْحَجَرْ
فَلَوْ وُجِدَتْ فِيكَ يَا بْنَ الصَّفَاةِ
لَحِقْتَ بِصَانِعِكَ الْمُقْتَدِرْ[2]
تَحَرَّكْ أَبَا الْهَوْلِ هَذَا الزَّمَانَ
تَحَرَّكْ مَا فِيهِ حَتَّى الْحَجَرْ

٣٨- وَقَالَ أَيْضًا مِنْ قَصِيدَةٍ أُلْقِيَتْ فِي حَفْلَةٍ تَأْبِينٍ كَبِيرَةٍ أُقِيمَتْ فِي الْقَاهِرَةِ عِنْدَ وَفَاةِ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَلَى جَوْهَرٍ:

يَا قُدْسُ هَيِّئْ مِنْ رِيَاضِكِ رَبْوَةً
لِنَزِيلِ تُرْبِكِ وَاحْتَفِلْ بِلِقَائِهِ

---

[1] فَارِسِيٌّ مُعَرَّبٌ بِمَعْنَى الرَّقِيبِ وَالطَّلِيعَةِ (دِيدْبَان - نگهبان)

[2] هُوَ النَّحَّاتُ الَّذِي نَحَتَهُ، أَوِ الْمَلِكُ الَّذِي بِأَمْرِهِ صُنِعَ — وَلَحِقْتَ بِهِ أَيْ صِرْتَ حَيْثُ صَارَ هُوَ مِنَ الْفَنَاءِ.

Marfat.com
Marfat.com

هُوَ مِنْ سُيُوفِ اللّٰهِ جَلَّ جَلَالُهٗ
أَوْ مِنْ سُيُوفِ[1] الْهِنْدِ عِنْدَ قَضَائِهٖ
فَتَحَ النَّبِيُّ لَهٗ مَسَامِعَ بُرَاقِهٖ
وَمَعَارِجَ التَّشْرِيفِ[2] مِنْ إِسْرَائِهٖ
بَطَلَ حُقُوقُ الشَّرْقِ مِنْ أَحْمَالِهٖ
وَقَضِيَّةُ الْإِسْلَامِ مِنْ أَعْبَائِهٖ
أَلنِّيلُ يَذْكُرُ فِي الْحَوَادِثِ صَوْتَهٗ
وَالتُّرْكُ لَا يَنْسَوْنَ صِدْقَ مَلَائِهٖ
قُلْ لِلزَّعِيمِ مُحَمَّدٍ[3] نَزَلَ الْأَسَى
بِالنِّيلِ وَاسْتَوْلَى عَلَى بَطْحَائِهٖ
نَمْ فِي جِوَارِ اللّٰهِ مَا بِكَ غُرْبَةٌ
فِي ظِلِّ بَيْتٍ أَنْتَ مِنْ أَبْنَائِهٖ

---

[1] سیوف الہند کانت أحسن السیوف عند العرب وفیہ اشارۃ ایضاً إلیٰ أنّ المرحوم کان من شبہ قارۃ الہند وتوفّی قبل تأسیس دولۃ پاکستان۔

[2] ومن حسن توارد المعنیٰ ما قالہ العلّامۃ محمّد اقبال یذکر وفاۃ مولانا محمد علی جوہر

خاکِ قدس او را بآغوشِ تمنّا در گرفت
سوئے گردوں رفت ازاں راہے کہ پیغمبر گزشت

[3] ہو المرثی مولانا محمد علی جوہر

Marfat.com
Marfat.com

فُتِحَا بِدَفْنِكَ عِنْدَ سَيِّدَةِ القُرَى

مُفْتٍ أَرَادَ اللهُ فِي إِفْتَائِهِ

بَلَدٌ بَنُوهُ الأَكْرَمُونَ قُصُورُهُمْ

وَقُبُورُهُمْ وَقْفٌ عَلَى نُزَلَائِهِ

فَلَقَدْ عِشْتَ تَنْصُرُهُ وَتَمْنَحُ أَهْلَهُ

عَوْنًا فَكَيْفَ تَكُونُ مِنْ غُرَبَائِهِ

٣٩ وَقَالَ حَافِظٌ إِبْرَاهِيمُ فِي تَرْبِيَةِ النِّسَاءِ

مِنْ قَصِيدَةٍ أَنْشَدَهَا فِي حَفْلٍ أُقِيمَ فِي ٢٩ مَايُو سَنَةَ

١٩١٠م لِإِعَانَةِ مَدْرَسَةِ الْبَنَاتِ

بِبُورْسَعِيدَ:

مَنْ لِي بِتَرْبِيَةِ النِّسَاءِ فَإِنَّهَا

فِي الشَّرْقِ عِلَّةُ ذَلِكَ الإِخْفَاقِ[٢]

أُمٌّ مُدَرَّسَةٌ إِذَا أَعْدَدْتَهَا

أَعْدَدْتَ شَعْبًا طَيِّبَ الْأَعْرَاقِ[٣]

---

[١] سَيِّدَةُ القُرَى: المقصودة هي القدس الشريف ولا بدّ للدفن في هذا الحرم من تصريح دينيّ يُصدره مفتي الإسلام هناك. ولا يصرّح بذلك إلا لمن ثبت نفعه للإسلام وللعرب

[٢] الإخفاق: عدم الظفر بالمطلوب (ناكامي)

[٣] الأعراق: الأصول.

Marfat.com
Marfat.com

الْأُمُّ أُسْتَاذُ الْأَسَاتِذَةِ الْأُلَى
شَغَلَتْ مَآثِرُهُمْ مَّدَى الْآفَاقِ[1]
أَنَا لَا أَقُولُ دَعُوا النِّسَاءَ سَوَافِرًا[2]
بَيْنَ الرِّجَالِ يَجُلْنَ فِي الْأَسْوَاقِ
كَلَّا وَلَا أَدْعُوكُمْ أَنْ تُسْرِفُوا
فِي الْحَجْبِ[3] وَالتَّضْيِيقِ وَالْإِرْهَاقِ[4]
فَتَوَسَّطُوا فِي الْحَالَتَيْنِ وَأَنْصِفُوا
فَالشَّرُّ فِي التَّقْيِيدِ وَالْإِطْلَاقِ
رَبُّوا الْبَنَاتِ عَلَى الْفَضِيلَةِ إِنَّهَا
فِي الْمَوْقِفَيْنِ لَهُنَّ خَيْرُ وَاقِ
وَعَلَيْكُمْ أَنْ تَسْتَبِينَ بَنَاتُكُمْ
نُورَ الْهُدَى وَعَلَى الْحَيَاءِ الْبَاقِي

---

[1] أَيْ مَلَأْتْ أَعْمَالُهُمُ الْبَاقِيَةُ أَنْحَاءَ الدُّنْيَا۔
[2] الْمُنْكَشِفَاتُ الْوُجُوهِ۔
[3] الْحَجْبُ هُوَ السَّتْرُ وَالْحُجُبُ أَيْضًا الْمَنْعُ (روک۔ ٹوک۔ قدغن)
[4] الْإِرْهَاقُ : الظُّلْمُ۔

Marfat.com
Marfat.com

سلم وقال عباس محمود العقاد:

لَيْسَ بَيْنَ الْجُنُونِ وَالْعَقْلِ إِلَّا
خُطْوَتَا سَائِرٍ مُحَاذٍ وَأَمْسِكْ
أَوَّلُ الْخُطْوَتَيْنِ نِسْيَانُكَ النَّا
سَ وَأَمَّا الْأُخْرَى فَنِسْيَانُ نَفْسِكْ

سلم ومن شعر محمد أبي الوفاء

عَاشِقَةُ الْقَمَرِ

يَا نَجْمَةً فِي سَنَاكِ ... ذُبْتُ عَنْ كُلِّ نَجْمِ
هَوَايَ نَفْسُ هَوَاكِ ... فَهَلْ تَرَيْ أَنْتِ نَجْمِي

يَا نَجْمَتِي خَبِّرِينِّ ... بِسِرِّ مَا تَطْلُبِينْ
أَلْبَدْرُ لَمْ يَبْدُ يَوْمًا ... إِلَّا لَهُ تَتْبَعِينْ
لِلْبَدْرِ هَلْ تَعْشَقِينْ

لَمْ أَدْرِ كَيْفَ عَشِقْتِ ... وَأَنْتِ فِي الْحُسْنِ أَنْتِ
أَوَّاهِ! مَاذَا جَنَيْتِ ... فِي الْقُرْبِ لَا تَطْمَعِينْ
فِي الْبُعْدِ لَا تَيْأَسِينْ

Marfat.com
Marfat.com

مِسْكِينَةٌ فِي هَوَاكَ ... عَشِقَتْ مَنْ لَّا يَرَاكَ
سَنَاهُ عَشَّى سَنَاكَ ... وَيْلَاهُ إِمَا تَصْنَعِينْ
يَا طُولَ مَا تَسْهَرِينْ

يَا زَهْرَةً لِلسَّمَاءِ ... خُطِّي لَنَا بِالضِّيَاءِ
فِي الْحُبِّ مَعْنَى الرَّجَاءِ ... وَعَلِّمِي الْعَاشِقِينْ
أَنَّ الْمَحَبَّةَ دِينْ

يَا نَجْمَتِي أَنَا مِنْكِ ... وَأَنْتِ مِنِّي مِنَالْ
أَنَا وَأَنْتِ كِلَانَا ... يَجْرِي وَرَاءَ الْخَيَالْ
تَجْرِي وَرَاءَ الْمُحَالْ ... طَوْعًا لِأَمْرِ الْإِلَهْ
لَوْلَا الْهَوَى وَالْجَمَالْ ... مَا بَانَ سِرُّ الْحَيَاهْ

Marfat.com
Marfat.com

الشعر العربي في شبه القارة

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com

٤٢ قال ابو عطاء السندي وهو ممّا اختاره الحماسي (١):

ذَكَرْتُكِ وَالْخَطِّيُّ يَخْطُرُ بَيْنَنَا
وَقَدْ نَهِلَتْ مِنَّا الْمُثَقَّفَةُ السُّمْرُ

فَوَاللهِ مَا أَدْرِي وَإِنِّي لَصَادِقٌ
أَدَاءٌ عَرَانِي مِنْ حِبَابِكِ أَمْ سِحْرُ

فَإِنْ كَانَ سِحْرًا فَانْعَذِرِينِي عَلَى الْهَوَى
وَإِنْ كَانَ دَاءً غَيْرَهُ فَلَكِ الْعُذْرُ

وقال ايضًا يرثي يزيد بن عمر بن هبيرة:

أَلَا إِنَّ عَيْنًا لَمْ تَجُدْ يَوْمَ وَاسِطٍ
عَلَيْكَ بِجَارِي دَمْعِهَا لَجَمُودُ

عَشِيَّةَ قَامَ النَّائِحَاتُ وَشُقِّقَتْ
جُيُوبٌ بِأَيْدِي مَأْتَمٍ وَخُدُودُ

فَإِنْ تُمْسِ مَهْجُورَ الْفِنَاءِ فَرُبَّمَا
أَقَامَ بِهِ بَعْدَ الْوُفُودِ وُفُودُ

١: ديوان الحماسة مع شرح التبريزي ١: ٣، ٢: ٢٩٥، وهو زعيم الشعراء في نسيب القناة، واحتج بشعره النحاة والادباء واللغويون وترقى في نحو ١٨٠ه

Marfat.com
Marfat.com

فَإِنَّكَ لَمْ تَبْعِدْ عَلَى مُتَعَهِّدِ
بَلَى كُلُّ مَنْ تَحْتَ التُّرَابِ بَعِيدُ

٤٣ وقال ابو الضلع السندي من شعراء شبه القارة (١)

يَا نَفْسُ صَبْرًا لَا تَهْلِكِي يَأْسًا
قَدْ فَارَقَ النَّاسُ قَبْلَكِ النَّاسَا
صَبْرًا جَمِيلًا فَلَسْتِ أَوَّلَ مَنْ
أَوْرَثَهُ الطَّاعِنُونَ وَسْوَاسَا

٤٤ وَقَالَ ابو عبد الله هارون بن موسى شاعر الملتان المتوفي قبل المئتين من السنة الهجرية وقد اشتزل في حروب نشبت بين مسلمي الملتان و الهنادكة وابلى فيها بلاء احسنا، يصف فيلا من افيال الهنادكة: (٢)

مَشَيْتُ إِلَيْهِ وَادِعًا مُتَهَلِّلًا
وَقَدْ وَصَلُوا خُرْطُومَهُ بِحُسَامِ
فَقُلْتُ لِنَفْسِي إِنَّهُ الْفِيلُ ضَارِبٌ
بِأَبْيَضَ مِنْ مَاءِ الْحَدِيدِ هُذَامِ
فَإِنْ تَنْكُلِي عَنْهُ فَعُذْرُكِ وَاضِحٌ
لَدَيَّ كُلِّ مَنْخُوبِ الْفُؤَادِ عَبَامِ

١: كتاب الورقة لابن الجراح ص ٩١؛ وهو من الشعراء المماليك وكان مولى لموسى الهادي من الخلفاء العباسيين.

٢: كتاب الحيوان ٧: ١١٤ الى ١١٥

Marfat.com
Marfat.com

وَعِنْدَ شَجَاعِ الْقَوْمِ أَكْلَفَ نَاجِمٍ
كَظُلْمَةِ لَيْلٍ جُلِّلَتْ بِقَتَامِ
فَنَاهَشْتُهُ حَتَّى لَصِقْتُ بِصَدْرِهِ
فَلَمَّا هَوَى لَازَمْتُهُ أَيَّ لِزَامِ
وَعُدْتُ بِقَرْنِيهِ أُرِيدُ لِمَانَهُ
فَذٰلِكَ مِنْ عَادَاتِ كُلِّ مُحَارِمِ
فَحَالَ وَهَجَّيْرَاهُ صَوْتُ مُخَضْرَمٍ
وَأُبْتُ بِقَرْنَيْ يَذْبُلٍ وَشَمَامِ

---

٤٥ وقال ابو الريحان محمد بن احمد البيروني من شعراء العصر الغزنوي والمتوفى سنة ٤٤٠ هـ:

وَمِنْ حَامَ حَوْلَ الْمَجْدِ غَيْرَ مُجَاهِدٍ
ثَوَى طَاعِمًا لِلْمَكْرُمَاتِ وَكَاسِيَا
وَبَاتَ قَرِيرَ الْعَيْنِ فِي ظِلِّ رَاحَةٍ
وَلٰكِنَّهُ عَنْ حُلَّةِ الْمَجْدِ عَارِيَا

---

٤٦ وقال ابو العلاء عطاء بن يعقوب الغزنوي (من شعراء لاهور) المتوفى ٤٩١ هـ في الزهد والتوكل على الله:

أَأَعْبُدُ لِلدُّنْيَا الدَّنِيئَةِ أَعْبُدَا
وَقَضْلُ إِلٰهِي مَاجَ كَالْبَحْرِ مُزْبِدَا

Marfat.com
Marfat.com

عَطَاءٌ حَبَانَا لَا يُحِيطُ بِعَدِّهِ
حِسَابُ عَطَاءٍ أَلْفَ عَامٍ مُرَدِّدَا

٤٧ وقال يصف شجرة الياسمين :

إِلَيْكَ الْيَاسَمِينُ الْغَضُّ عَنِّي
إِلَيْكَ فَإِنَّ فِيهِ شَرَّ فَالِ
فَنِصْفٌ مِنْهُ يَأْسٌ مِنْ وِصَالٍ
وَنِصْفٌ مِنْهُ مَيْنٌ مِنْ خَيَالِ

٤٨ وقال مسعود بن سعد بن سلمان اللاهوري
(المتوفي ٥١٥ هـ) وفيه صنعة الإلهام :

وَلَيْلٍ كَأَنَّ الشَّمْسَ ضَلَّتْ مَمَرَّهَا
وَلَيْسَ لَهَا نَحْوَ الْمَشَارِقِ مَرْجِعُ
نَظَرْتُ إِلَيْهِ وَالظَّلَامُ كَأَنَّهُ
عَلَى الْعَيْنِ غِرْبَانٌ مِنَ الْجَوِّ وُقَّعُ
فَقُلْتُ لِقَلْبِي طَالَ لَيْلِي وَلَيْسَ لِي
مِنَ الْهَمِّ مَنْجَاةٌ وَفِي الصَّبْرِ مَفْزَعُ
أَرَى ذَنَبَ السَّرْحَانِ فِي الْجَوِّ سَاطِعًا
فَهَلْ مُمْكِنٌ أَنَّ الْغَزَالَةَ تَطْلَعُ

Marfat.com
Marfat.com

٩٣ : وقال إمام الشعراء في عصره القارة الشيخ "أمير خسرو"
بن سيف الدين الدهلويّ :

ذَابَ الْفُؤَادُ وَسَالَ مِنْ عَيْنِي الدَّمُ
وَحَكَى الْمَدَامِعُ كُلَّ مَا أَنَا أَكْتُمُ
أَفْنَيْتُ عُمْرِي وَخَانَتْ مُنْيَتِي
خَانَ الزَّمَانُ وَلِلْمَنِيَّةِ أَسْقُمُ
وَإِذَا أَبُحْتُ لَدَى الْوَرَى كَرْبَ النَّوَى
تَبْكِي الْأَحِبَّةُ وَالْأَعَادِي تَرْحَمُ
يَا عَاذِلَ الْعُشَّاقِ دَعْنِي بَاكِيًا
إِنَّ السُّكُوتَ عَلَى الْمُحِبِّ مُحَرَّمُ

٩٤ : وقال الشيخ عبد المقتدر الشرعي
الدهلويّ (المتوفى ٧٨٨) يمدح النبيّ
صلى الله عليه وسلم :

مُحَمَّدٌ خَيْرُ خَلْقِ اللهِ قَاطِبَةً
هُوَ الَّذِي جَلَّ عَنْ مِثْلٍ وَعَنْ مَثَلِ
لَهُ الْمَزَايَا بِلَا نَقْصٍ وَلَا شِبَهٍ
لَهُ الْعَطَايَا بِلَا مَنٍّ وَلَا بَدَلِ

Marfat.com
Marfat.com

لَهُ الْمَكَارِمُ اَبْهٰى مِنْ نُجُوْمِ دُجًى
لَهُ الْعَزَائِمُ اَمْضٰى مِنْ قَنَا الْبَطَلِ
لَهُ الْجَمَالُ اِذَا مَا الشَّمْسُ قَدْ نَظَرَتْ
اِلَيْهِ قَالَتْ : اَلَا يَا لَيْتَ ذٰلِكَ لِيْ
اَلنَّصْرُ خَادِمُهٗ وَالْفَتْحُ خَادِمُهٗ
كِلَاهُمَا عَنْ حِمَاهُ غَيْرُ مُرْتَحِلِ

۱۵ وقال تلميذه الشيخ احمد نهانيسري" المتوفي
سنة ۸۲۰ هـ يمدح الرسول صلى الله عليه وسلم:

بَرٌّ رَؤُوْفٌ رَحِيْمٌ سَيِّدٌ سَنَدٌ
سَهْلُ الْفِنَاءِ رَحْبُ الْبَاعِ وَالصَّفَدِ
رَبُّ النَّدٰى وَالْمَجْدِ وَالصَّلَاحَاتِ مَعًا
طِفْلًا وَكَهْلًا وَفِيْ شَيْبٍ وَفِيْ مَرَدِ
بِالْعِلْمِ مُكْتَنِفٍ بِالْحِلْمِ مُتَّصِفٍ
بِاللُّطْفِ مُلْتَحِفٍ بِالْبِرِّ مُتَّسِدِ
بِالْخُلُقِ مُشْتَمِلٍ بِالزُّهْدِ مُكْتَحِلٍ
بِالْحَقِّ مُتَّصِلٍ بِالصِّدْقِ مُنْفَرِدِ
اَلْعَدْلُ سِيْرَتُهٗ وَالْفَضْلُ طِيْنَتُهٗ
وَالْبَذْلُ شِيْمَتُهٗ فِي الْوُجْدِ وَالْوَبَدِ

Marfat.com
Marfat.com

٥٢ : وقال السيد غلام علي آزاد البلكرامي الذي يعرف
بحسان الهند (وتوفي في سنة ١٢٠٠هـ)
وهو يتشبب

شَأْنُ الْمُحِبِّ عَجِيبٌ فِي صَبَابَتِهِ
اَلْهَجْرُ يَقْتُلُهُ وَالْوَصْلُ يُحْيِيهِ

لَوْلَاهُ مَا شَاقَهُ عَرْفُ الصَّبَا سِحْرًا
وَلَمْ يَكُنْ بَارِقُ الظَّلْمَاءِ يُشْجِيهِ

يَا جَارَةً هَيَّجَتْ بِالنُّصْحِ لَوْعَتَهُ
بِحَقِّ مُقْلَتِهِ الْعَبْرَاءِ خَلِّيهِ

إِلَيْكِ يَا رِشَأَ الْوَعْسَاءِ مَعْذِرَةً
أَأَنْتِ عَنْ رَشَأِ الْبَطْحَاءِ تُسْلِيهِ

لَوَائِمِي قَطَّعَتْ أَكْبَادَهُنَّ مَقَتْ
رَأَيْنَهُ فِي كَمَالِ الْحُسْنِ وَالتِّيهِ

أَيَا صَوَاحِبَ أَكْبَادٍ مُقَطَّعَةٍ
فَذَلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيهِ

Marfat.com
Marfat.com

٥٣ وقال الشيخ فيض الحسن السهارنبوري، أحد الشعراء المفلقين والأساتيذ الأفذاذ بالكلية الشرقية لجامعة پنجاب، والمتوفي في سنة ١٨٨٧م، بين الاتراك العثمانيين قصيدة يذكر فيها الحرب التي قامت والروسيين في سنة ١٢٩٤هـ ويمدح السلطان عبدالحميد العثماني:

حَامِيَ الذِّمَارِ مَارِحَمَى الْأَنْفِ أَنِفُ
طَلِقِ الْيَدَيْنِ طَوِيلُ الْبَاعِ سَوَّاقِ
شَاكِي السِّلَاحِ إِلَى الْوَايَاتِ مُبْتَدِرًا
صَدْقَ الْمَقَالِ إِلَى الْغَايَاتِ سَبَّاقِ
مِنْ آلِ عُثْمَانَ سَامِي الطَّرْفِ مُبْتَسِمٍ
إِلَى الطِّعَانِ شَدِيدِ الْبَأْسِ مُشْتَاقِ
قَوْمٌ إِذَا مَسَّاغَنُوا فَازُوا بِبِيعَتِهِمْ
وَلَا يَعُودُونَ فِي شَيْءٍ بِإِخْفَاقِ
فِتْيَانُ صِدْقٍ أُولُو بَأْسٍ ذَوُو كَرَمٍ
لَا يَجْلِسُونَ لَدَى قَوْمٍ بِأَطْرَاقِ

Marfat.com
Marfat.com

۵۴ ویقول المغفورله الشیخ اصغر علی روحی
المتوفی ۱۹۵۴م من شعراء لاهور

لَقَدْ نَادَى بِفُرْقَتِنَا غُرَابٌ
فَرَاعَ الْقَلْبَ بَالْبَيْنِ النَّحَاءُ
كَأَنَّ الْقَلْبَ مِنِّي يَوْمَ بَانَتْ
كَرِيشَاتٍ نَظِيرُهَا الْخَلَاءُ
دَعَا ذِكْرُ الشَّبَابِ إِلَى التَّصَابِي
وَهَلْ عِنْدَ الصَّبَاحِ لِذِي الْمَسَاءُ
يَبَابٌ هَالَ نَفْسِي ذُو شُجُونٍ
وَكَلَّتْ نَاقَتِي وَهِيَ الْبَسَاءُ
وَمَا فِي الدَّهْرِ أَشْقَى مِنْ كَئِيبٍ
أُرَادَ الضَّمَّ حَمَّلَهُ الْبُكَاءُ
وَمَا فِي الْعَيْشِ خَيْرٌ بَعْدَ نَجْيَةٍ
وَلَا فِيمَا اكْتَسَبْتَ لَكَ الْبَقَاءُ

Marfat.com
Marfat.com

گرائمر، کمپوزیشن کا نیا نصاب

اور

امتحانی پرچوں کی ترتیب اور نمبروں کی تقسیم

پرچہ الف :۔ یہ پرچہ صرف کتاب (نظم و نثر) سے متعلق سوالات پر مشتمل ہوگا۔
نمبروں کی تقسیم اس طرح ہوگی۔

نثر	۶۵ نمبر
نظم	۳۵ نمبر
کل نمبر	۱۰۰

پرچہ الف میں سوالات کی نوعیت اس طرح ہوگی :

۱۔ حصۂ نثر :۔ (ا) عربی عبارتوں کا تسلیس اردو میں ترجمہ اور خط کشیدہ الفاظ کی تشریح۔
(ب) عبارت پر سوالات کا عربی میں جواب

۲۔ حصۂ نظم :۔ اشعار کا اردو میں ترجمہ اور تشریح

پرچہ ب :۔ یہ پرچہ گرائمر، ٹرانسلیشن اور کمپوزیشن پر مشتمل ہوگا۔ نصاب اور نمبروں کی تفصیل حسب ذیل ہے :

۱۔ گرامر (ابواب ثلاثی مجرد، ابواب ثلاثی مزید فیہ، مہتہ عامل)	۴۰ نمبر
۲۔ عربی میں مضمون (موجودہ دس عنوانات میں ان پانچ عنوانات کا اضافہ۔ ۱۔ اللغۃ العربیۃ ۲۔ المستشفیٰ۔ ۳۔ مباراۃ کرۃ القدم/ھوکی ۴۔ الکتاب الذی اشتریتہ۔	۲۰ نمبر

Marfat.com
Marfat.com

۵۔ جملہ سعیدہ

۳۔ خط، درخواست یا حوار ۱۵ نمبر

۴۔ اردو سے عربی میں ترجمہ

(ا) پیرا ۱۵ نمبر

(ب) جملے ۱۰ نمبر

میزان ۱۰۰ نمبر

درخواست۔ بنام پرنسپل صاحب برائے (۱) مالی امداد (۲) تبدیلی مضامین (۳) رخصت بوجہ بیماری / ضروری کام / شادی میں شرکت (۴)۔ بنام ڈائریکٹر دفتر روزگار برائے نوکری (۵) بنام تو نصیل برائے ویزا (عمرہ و زیارت)۔

خط۔ (۱) باپ / ماں / بھائی کی طرف سے بیٹے کے نام، پڑھائی میں ترقی کے بارے میں استفسار اور پڑھائی میں دلچسپی لینے اور صحت کا خیال رکھنے کی نصیحت۔

۲۔ دوست کی طرف سے دوست کے نام، امتحان میں کامیابی پر مبارکباد دینے کے لیے۔

۳۔ دوست کے نام عید یا سالِ نو پر مبارکباد کا خط ۴۔ دوست کا دوست کے نام تعزیت کے لیے (والد / والدہ کی وفات پر)۔ (۵) پبلشر کے نام خط، ترسیلِ کتب کے لیے۔

حوار: بین الاستاذ والتلامیذ حول:

۱۔ باکستان (۲) اللغة العربية ۳۔ الاسلام

۴۔ القرآن الکریم ۵۔ سیرۃ النبی

حوار کم از کم دس سوالات اور ان کے جوابات پر مشتمل ہو۔

گرامر پر سوالات کی نوعیت:

۱۔ دیے ہوئے عوامل کے ساتھ خالی جگہوں کو پُر کرنا۔

۲۔ افعال کے ساتھ مناسب حرف جر سے خالی جگہ پُر کرنا۔ (مثلاً ذہب کے ساتھ الی، استعان کے ساتھ ب وغیرہ)

Marfat.com
Marfat.com

۳۔ اضداد اور مترادفات سے خالی جگہ پُر کرنا۔
۴۔ افعال مزید فیہ کا مادہ معلوم کرنا اور جملوں میں استعمال
۵۔ چند مختلف عوامل دے کر مثال سے ان کے عمل کی وضاحت طلب کرنا۔
۶۔ بے ترتیب کلمات کو ترتیب دے کر با معنی اور مفید جملے بنانا (افعال اور عوامل کے فہم پر)۔

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com

بی۔اے عربی گرامر و کمپوزیشن

از: پروفیسر خان محمد چاولہ

خصوصیات:۔

۱۹۸۸ء کے نافذ العمل جدید نصاب کیمطابق
افعال کا جملوں میں استعمال (کتاب المنہج العربی سے ماخوذ
تقریباً نو سو افعال کے جملے) حروف جر سے خالی جگہ پُر کرنے
کی مشقیں۔ نصاب کے مطابق عربی میں پندرہ مضامین.
خط۔ درخواست۔ حوار۔ مترادف اور متضاد
الفاظ سے خالی جگہ پُر کرنے کی مشقیں۔ ضرب الامثال.
اُردو سے عربی میں سے ٹرانسلیشن کی مشقیں اور
کتاب المنہج العربی کے اسباق کے پیچھے دی گئی
تمارین کا حل۔

عربی مدرس

از پروفیسر مولانا منظور احمد ایم اے عربی (گولڈ میڈلسٹ)
اسلامیات (گولڈ میڈلسٹ) فاضل دیوبند

حصہ اول -/ روپے حصہ دوم -/ روپے

آسان اور جدید طرز پر صرفی و نحوی قواعد، اُردو سے عربی اور عربی سے اُردو ترجمہ،
گرامر کی مشقیں، ذخیرۃ الفاظ، ترکیب نحوی، قرآن و حدیث کے علاوہ مصر و لبنان کے سرکاری نصاب تعلیم
سے جستہ جستہ اقتباسات، جدید عربی مثالیں اور اصطلاحات، خطوط و مضامین، عروض و قافیہ
وغیرہ۔ مڈل اور میٹرک کے لیے حصہ اول، انٹر، بی اے، ایم اے وغیرہ کے لیے حصہ دوم۔

علمی کتاب خانہ
بیرسٹریٹ اُردو بازار لاہور

Marfat.com

Marfat.com